ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

قابض اسرائیل کا جزیرہ النقب کے 500 فلسطینی باشندوں کو جبری طور پر بے گھر کرنے کا فیصلہ ص: 02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.127, Friday 14 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۱۲۷)، بروز جمعہ، ۱۴ نومبر، ۲۰۲۵، ۲۲ رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

ٹرمپ نے امریکی تاریخ کے طویل ترین شٹ ڈاؤن کے خاتمے کے بل پر دستخط کردیے

متاثرہ فوڈ ایڈ پروگرام بحال کیے جائیں گے، لاکھوں وفاقی ملازمین کو تنخواہیں دی جائیں گی اور ایئر ٹریفک کنٹرول کا نظام دوبارہ فعال کیا جائے گا، حکومت کی تمام سروسز اور اداروں کی مکمل بحالی غیر واضح

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو ایک قانون پر دستخط کرکے امریکی تاریخ کے طویل ترین سرکاری شٹ ڈاؤن کا خاتمہ کردیا، اس سے تقریباً دو گھنٹے قبل ایوانِ نمائندگان نے ایک بل منظور کیا تھا جس کے ذریعے متاثرہ فوڈ ایڈ پروگرام بحال کیے جائیں گے، لاکھوں وفاقی ملازمین کو تنخواہیں دی جائیں گی اور ایئر ٹریفک کنٹرول کا نظام دوبارہ فعال کیا جائے گا۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ری پبلکن کی اکثریت والے ایوان نے یہ پیکیج 209 کے مقابلے میں 222 ووٹوں سے منظور کیا، ٹرمپ کی حمایت نے ان کی جماعت کو بڑی حد تک متحد رکھا، اگرچہ ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹس سخت مخالفت پر قائم رہے، ان کی ناراضی کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ ان کے سینیٹ میں موجود ساتھی وفاقی ہیلتھ انشورنس سبسڈی میں توسیع کا معاہدہ حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ یہ بل، جو سینیٹ سے پہلے ہی منظور ہو چکا تھا، ٹرمپ کے دستخط کے بعد اب 43 دن کے شٹ ڈاؤن سے متاثرہ وفاقی ملازمین کو جمعرات سے اپنی ملازمتوں پر واپس آنے کی اجازت دے گا، تاہم ابھی یہ واضح نہیں کہ حکومت کی تمام سروسز اور ادارے کتنی جلدی مکمل طور پر بحال ہو پائیں گے۔ اس قانون کے تحت 30 جنوری تک فنڈنگ جاری رہے گی، جس کا مطلب ہے کہ وفاقی حکومت اپنے 380 کھرب ڈالر کے قرض میں ہر سال تقریباً 18 کھرب ڈالر کا اضافہ جاری رکھے گی۔ ایوان نمائندگان کے ری پبلکن رکن ڈیوڈ شوئیکرٹ نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ 'مجھے لگ رہا ہے جیسے میں سین فیلڈ کی کسی قسط میں ہوں، ہم نے 40 دن گزار دیے، اور اب بھی سمجھ نہیں آیا کہ کہانی کیا تھی'۔ انہوں نے کہا کہ 'میں نے سوچا تھا کہ یہ دو دن کی بات ہوگی، لوگ اپنا غصہ نکال لیں گے اور ہم دوبارہ کام پر واپس آجائیں گے، اب تو لگتا ہے غصہ ہی پالیسی بن گیا ہے'۔ یہ ووٹ ایسے وقت میں ہوا جب ڈیموکریٹس نے حالیہ دنوں میں چند اہم انتخابات جیتے تھے، اور انہیں امید تھی کہ اس سے وہ ہیلتھ انشورنس سبسڈی میں توسیع کے لیے دباؤ بڑھا سکیں گے، جو سال کے اختتام پر ختم ہورہی ہیں۔ اگرچہ یہ معاہدہ سینیٹ میں دسمبر میں ان سبسڈیوں پر ووٹنگ کی راہ ہموار کرتا ہے، لیکن ایوان نمائندگان کے اسپیکر مائیک جانسن نے ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا، گزشتہ ہفتے نیوجرسی کی اگلی گورنر منتخب ہونے والی ڈیموکریٹ رکن میکی شیریل نے کانگریس سے اپنے الوداعی خطاب میں اس بل کی مخالفت کی۔

شٹ ڈاؤن میں کوئی واضح فاتح نہیں

اگرچہ دونوں جماعتیں ایک دوسرے پر الزام تراشی کررہی ہیں، لیکن کسی کو بھی واضح سیاسی فائدہ حاصل نہیں ہوا، بدھ کو جاری ہونے والے سروے کے مطابق 50 فیصد امریکیوں نے شٹ ڈاؤن کا ذمہ دار ری پبلکنز کو ٹھہرایا، جبکہ 47 فیصد نے ڈیموکریٹس کو قصوروار قرار دیا۔ یہ ووٹنگ اس وقت ہوئی جب ری پبلکن اکثریت والا ایوانِ نمائندگان ستمبر کے وسط سے طویل وقفے کے بعد دوبارہ اجلاس میں آیا جسکا مقصد ڈیموکریٹس پر دباؤ ڈالنا تھا۔ ایوان کی واپسی کے ساتھ ہی اس معاملے پر بھی پیش رفت شروع ہوگئی کہ کیا جیفری ایپسٹین سے متعلق تمام غیر خفیہ ریکارڈز جاری کیے جائیں یا نہیں، یہ ایک ایسا اقدام ہے، جس کی اب تک ٹرمپ اور اسپیکر جانسن دونوں مزاحمت کرتے آئے ہیں۔ بدھ کو جانسن نے ڈیموکریٹ ایڈیلیٹا گریہالوا سے حلف لیا، جنہوں نے اپنے والد راول گریہالوا کی موت کے بعد خالی ہونے والی ایریزونا کی نشست پر ضمنی انتخاب جیتا، ان کے دستخط کے بعد وہ آخری رکن بن گئیں جن کی حمایت سے ایوان میں ایپسٹین دستاویزات پر ووٹنگ کیلئے درخواست مکمل ہوگئی۔ اس سے چند گھنٹے قبل ڈیموکریٹس نے ان دستاویزات کا ایک نیا بیچ جاری کیا تھا۔ یوں حکومت کو فنڈنگ دینے کا آئینی فریضہ ادا کرنے کے بعد ایوان دوبارہ اس معاملے میں الجھ سکتا ہے، جس کا تعلق ٹرمپ کے سابق دوست ایپسٹین سے ہے، جس کی 2019 میں جیل میں موت نے بے شمار سازشی نظریات کو جنم دیا تھا۔

عراق میں عام انتخابات کے نتائج؛ گرینڈ شیعہ الائنس سب سے آگے

بغداد، تہران، (ایجنسیاں): عراق میں غیر سرکاری انتخابی نتائج سے متعلق رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ گرینڈ شیعہ الائنس کو

دیگر اتحادوں پر واضح برتری حاصل ہے۔ رپوٹوں میں بتایا گیا ہے کہ گرینڈ شیعہ الائنس نے 180 پارلیمانی نشستوں کی حد پار کرلی ہے۔ انتخابی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ عراقی عوام نے، کالعدم بعث پارٹی یا اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی وکالت کرنے والوں اور عراق میں امریکی فوجی موجودگی جاری رکھے جانے کے حامیوں کو مسترد کردیا ہے۔ کرد زبان کے نیوز نیٹ ورک 'روداو' کی رپورٹ کے مطابق عراق کی کردستان ڈیموکریٹک پارٹی سے وابستہ 'تعمیر و ترقی' اتحاد، جس کی قیادت موجودہ وزیراعظم محمد شیعہ السوڈانی کررہے ہیں، حیرت انگیز طور پر 45 نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔

گھروں کو مسمار کرکے فلسطینیوں کو پسپائی پر مجبور نہیں کیا جاسکتا: حماس

بیت المقدس میں فلسطینی شہریوں کے گھروں کو مسمار کرنے کی صیہونی پالیسی میں شدت آرہی ہے جس پر حماس نے سخت ردعمل

ظاہر کیا ہے۔ مزاحمتی تنظیم حماس نے باضابطہ بیان جاری کرکے کہا ہے کہ یہ گھناؤنے اقدامات فلسطینیوں کو جلاوطن اور ان کی جڑوں کو اکھاڑ پھینکنے کی صیہونی سازش کے تحت کیے جارہے ہیں لیکن انہیں کو جان لینا چاہیے کہ نہ صرف ان حرکتوں سے فلسطینی عوام کا ارادہ متاثر نہیں ہوتا بلکہ اس سرزمین اور مادر وطن سے انکا رشتہ اور بھی مضبوط ہوجاتا ہے۔ یاد رہے کہ بدھ کی صبح کو بھی غاصب صیہونی فوجیوں کے ایک جھنڈ نے بلڈوزر سمیت مسجد الاقصی کے جنوبی علاقے میں واقع سلوان ٹاؤن پر دھاوا بول دیا اور بئر ایوب اور البستان محلوں میں کرفیو نافذ کرکے فلسطینی شہریوں کے گھروں کو تباہ کرنا شروع کردیا۔ بیت لحم، جنین اور نابلس میں بھی غاصب فوجیوں نے مختلف گھروں پر حملہ کرکے متعدد فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا۔

اسرائیلی فوجیوں کی غزہ میں فلسطینیوں کو ڈھال بنانے کی منصوبہ بندی کا انکشاف

امریکی حکام کو ملنے والی یہ خفیہ معلومات وائٹ ہاؤس کو بھیج دی گئی تھیں اور جو بائیڈن انتظامیہ کے آخری ہفتوں کے دوران امریکی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے معلومات کا تجزیہ کیا: رپورٹ

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی خفیہ ایجنسیوں کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اسرائیلی حکام جنگ کے دوران غزہ میں اپنے فوجیوں کی حفاظت کیلئے فلسطینیوں کو ڈھال کے طور استعمال کرنے کیلئے بارودی سرنگوں میں بھیجنے کی منصوبہ بندی کررہے تھے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی حکام نے بتایا کہ گزشتہ سال امریکہ کو ایسی خفیہ معلومات ملی تھیں، جن میں اسرائیلی حکام اس بارے میں گفتگو کررہے تھے کہ انکے فوجیوں نے فلسطینیوں کو غزہ کی ان سرنگوں میں بھیجا جن کے بارے میں اسرائیلیوں کا خیال تھا کہ ان میں ممکنہ طور پر بارودی مواد موجود ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ امریکی حکام کو ملنے والی یہ خفیہ معلومات وائٹ ہاؤس کو بھیج دی گئی تھیں اور سابق صدر جو

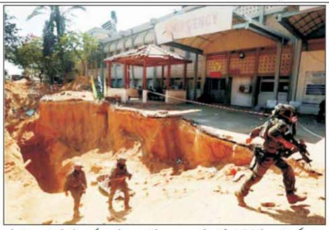

بائیڈن کی انتظامیہ کے آخری ہفتوں کے دوران امریکی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے مذکورہ معلومات کا تجزیہ کیا۔ بین الاقوامی قانون فوجی کارروائی کے دوران شہریوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کی ممانعت کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بائیڈن انتظامیہ کے عہدیدار طویل عرصے سے ان خبروں پر تشویش کا اظہار کرتے رہے ہیں جن میں کہا گیا تھا کہ اسرائیلی فوج ممکنہ طور پر غزہ میں خود کو محفوظ رکھنے کیلئے فلسطینیوں کو استعمال کر رہی ہے۔ امریکی حکام نے بتایا کہ 2024 کے آخری مہینوں میں جمع کی گئی امریکی انٹیلی جنس نے وائٹ ہاؤس اور انٹیلی جنس اداروں کے اندر یہ سوالات اٹھائے کہ یہ حربہ کتنے وسیع پیمانے پر استعمال کیا جا رہا تھا اور کیا اسرائیلی فوجی اپنے سینیئرز کی ہدایات پر عمل کر رہے تھے۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ وہ شہریوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے یا انہیں کسی بھی طرح فوجی کارروائیوں میں شامل کرنے پر پابندی عائد کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ فوج کے تحقیقاتی شعبے نے فلسطینیوں کو کارروائیوں میں ڈھال بنانے سے متعلق شبہات کی تحقیقات شروع کررکھی ہیں۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے 7 اکتوبر کو شروع کی گئیں وحشیانہ کارروائیوں میں غزہ میں اب تک 69,000 فلسطینیوں کو شہید اور ایک لاکھ سے زائد افراد کو زخمی اور لاکھوں فلسطینیوں کو بے گھر کردیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسرائیلی فوج کے شہریوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے سے متعلق انٹیلی جنس ان کئی معلومات کا حصہ تھی جو بائیڈن انتظامیہ کے آخری مراحل کے دوران حکومتی حلقوں میں گردش کررہی تھیں اور یہ معلومات اس وقت سامنے آئیں جب امریکی انٹیلی جنس اسرائیلی فوجی طرزعمل سے متعلق اندرونی مشاورت پر مبنی نئی معلومات کا تجزیہ تیزی سے کررہی تھی۔

امریکہ نے ایران کے میزائل منصوبے کے بہانے 32 افراد اور کمپنیوں پر پابندی عائد کردی

تہران، (ایجنسیاں) امریکی وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران پر 'حد درجہ دباؤ ڈالنے' کی پالیسی کو جاری رکھتے ہوئے 32 افراد، اداروں اور کمپنیوں کو پابندی کا نشانہ بنایا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی وزارت خزانہ نے دعوی کیا کہ ایران، یو اے ای، ترکیہ، چین، ہانگ کانگ، ہندوستان، جرمنی اور یوکرین میں موجود افراد اور کمپنیوں کو ایران کے بیلسٹک اور ڈرون پروگرام کی مدد کرنے کے لیے پابندی کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ امریکی نائب وزیر خزانہ جان کے ہرلی نے ایران کے خلاف الزامات دوہراتے ہوئے دعوی کیا ہے کہ تہران، منی لانڈرنگ کرکے ان کے بقول ایٹمی پروگرام اور ہتھیاروں کے منصوبے کو آگے بڑھانا چاہتا ہے۔ انہوں نے دعوی کیا کہ ایران پر حد درجہ دباؤ ڈال کر امریکی صدر تہران کو روکنا چاہتے ہیں۔ یہ دعوے ایسی حالت میں کیے جا رہے ہیں کہ آئل ٹینکر ٹریکنگ ویب سائٹ نے اعلان کیا ہے کہ ایران کے تیل بردار جہازوں کے ذریعے خام تیل کی برآمدات میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔

'آپ کی بیگمات کتنی ہیں؟' ٹرمپ کا شامی صدر احمد الشرع سے دلچسپ سوال، ویڈیو وائرل

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں تاریخی ملاقات کے دوران شام کے صدر احمد الشرع سے ہنستے ہوئے ان کی بیویوں کی تعداد پوچھ لی، جس کی ویڈیو وائرل ہوگئی ہے۔ ملاقات کے دوران ٹرمپ اور شامی صدر کے درمیان دل چسپ مکالمہ ہوا، صدر ٹرمپ نے شامی صدر اور ان کی اہلیہ کو اپنے برانڈ کی مشہور پرفیوم گفٹ کی۔ وائرل ویڈیو میں دیکھا اور سنا جاسکتا ہے کہ امریکی صدر نے

شامی صدر کو اپنے مشہور برانڈ 'وکٹری فورٹی فائیو فورٹی سیون' پرفیوم پیش کرتے ہوئے کہا یہ بہترین خوشبو ہے، ایک آپ کے اور ایک آپ کی بیوی کے لیے تحفہ ہے۔ اس کے فوراً بعد ٹرمپ ہنسے اور شامی صدر سے ازراہ مذاق پوچھا آپ کی کتنی بیویاں ہیں؟ جس پر احمد الشرع نے مسکرا کر جواب دیا کہ اُن کی صرف ایک ہی بیوی ہے۔ احمد الشرع نے بھی مزاحیہ انداز میں ٹرمپ سے پوچھا کہ 'آپ کی کتنی بیویاں ہیں؟' جس پر صدر ٹرمپ نے برجستہ جواب دیا کہ فی الحال، ایک۔

برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر کو عہدے سے ہٹانے کی قیاس آرائیاں

لندن، (یو این آئی) برطانیہ میں مختلف مقامی انتخابات میں لیبر پارٹی کی متوقع ہار سے قبل ہی سر کیئر اسٹارمر کو وزیراعظم کے عہدے سے ہٹانے کی قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں۔ نئے وزیراعظم کیلئے وزیر صحت ویس اسٹریٹنگ اور وزیر داخلہ شبانہ محمود کے نام سر فہرست ہیں۔ وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ وہ قیادت کے کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کریں گے، وزراء پر حملوں کی اجازت نہیں دی، ان کے خلاف بریفنگ بھی ناقابل قبول ہیں۔ دوسری جانب ویس اسٹریٹنگ نے قیادت کا امیدوار بننے کی تردید کردی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جولائی 2024 کے بعد وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر کی مقبولیت انتہائی کم ہوگئی ہے۔

واشنگٹن میں سعودی خودمختار سرمایہ کاری کو بڑھانے کیلئے سعودی امریکی مذاکرات

ریاض، (ایجنسیاں) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے سعودی سوورین پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کے گورنر یاسر الرمیان کے ساتھ بات چیت کی بات چیت میں امریکہ میں فنڈ کی سرمایہ کاری کو بڑھانے کے طریقوں سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ نے 'ایکس' پر لکھا کہ ہم نے امریکہ میں سرمایہ کاری کو بڑھانے، معاشی نمو کو فروغ دینے اور دونوں ممالک کے مابین مضبوط تعلقات استوار کرنے کیلئے سعودی پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ معاشی نوعیت کے سعودی امریکن مباحثے 19 نومبر کو سعودی ولی عہد شہزادہ اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کے دورے کے مشترکہ تیاریوں کے فریم ورک کے تحت آتے ہیں۔ اسی تناظر میں امریکہ سعودی پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کے لئے ایک اہم منزل ہے کیونکہ واشنگٹن فنڈ کی عالمی سرمایہ کاری کا تقریباً 40 فیصد ہے سعودی پبلک انویسٹمنٹ فنڈ سے آتا ہے۔ یہ امریکہ کی معیشت کی صلاحیتوں پر خاص طور پر ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں میں سعودی عرب کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔

سائنسدانوں کا پہلی بار سورج کے علاوہ کسی اور ستارے پر طوفان کا مشاہدہ

2022 میں سائنس دانوں نے یہ دیکھنے کا فیصلہ کیا کہ ان کے ڈیٹا میں اب تک کیا کچھ ریکارڈ ہوا ہے: ماہرین فلکیات

کیلی فورنیا، (ایجنسیاں): ماہرین فلکیات نے بدھ کو انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے پہلی بار ہمارے سورج کے علاوہ کسی اور ستارے پر طوفان کا مشاہدہ کیا ہے، ایک ایسا دھماکہ جو اتنا طاقتور تھا کہ اگر اس کے قریب کوئی سیارہ موجود ہوتا تو اس کا ماحول تباہ ہو جاتا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق سورج پر ایسے شمسی طوفان اکثر بڑے دھماکوں کی شکل میں پھوٹتے ہیں جنہیں 'کورونل ماس ایجیکشنز' کہا جاتا ہے، جب یہ زمین تک پہنچتے ہیں تو سیٹلائٹ نظام میں خلل ڈال سکتے ہیں اور آسمان پر خوبصورت رنگ برنگی روشنیوں (آرورا) کا نظارہ پیدا کرتے ہیں۔ درحقیقت، امریکی ادارے نیشنل اوشیانک اینڈ ایٹموسفیرک ایڈمنسٹریشن (ناسا) کے مطابق بدھ کو ایک غیر معمولی طاقتور شمسی طوفان کے باعث امریکہ کی ریاست ٹینیسی تک آرورا دیکھی گئی، نیوزی لینڈ کے آسمان پر بھی روشنیاں دیکھی گئیں اور ماہرین کے مطابق اس ہفتے مزید ایسے مناظر دیکھے جا سکتے ہیں۔ تاہم، کسی دور دراز ستارے پر اس نوعیت کے طوفان کا مشاہدہ اب تک ماہرین کے لیے ایک بڑا چیلنج تھا۔ سائنس جرنل 'نیچر' میں شائع ہونے والی نئی تحقیق کے مطابق بین الاقوامی سائنس دانوں کی ایک ٹیم نے بالآخر یہ کامیابی حاصل کر لی، یہ دریافت یورپ کے ریڈیو ٹیلی اسکوپ نیٹ ورک 'لوفار' سے حاصل کردہ ڈیٹا کے ذریعے ممکن ہوئی۔ ماہرین فلکیات کی ٹیم 2016 سے لوفار ٹیلی اسکوپ نیٹ ورک کے ذریعے کائنات میں ہونے والے انتہائی طاقتور اور پرتشدد مظاہر، جیسے بلیک ہولز، کا مشاہدہ کررہی ہے، یہ وہ خلائی اجسام ہیں جو وقت کے ساتھ نسبتاً مستقل اور مستحکم ریڈیو سگنلز خارج کرتے رہتے ہیں۔ تحقیقی ٹیم کے رکن بن یامین ٹا سے کے مطابق 2022 میں سائنس دانوں نے یہ دیکھنے کا فیصلہ کیا کہ ان کے ڈیٹا میں اب تک کیا کچھ ریکارڈ ہوا ہے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ 16 مئی 2016 کو صرف ایک منٹ کے لیے ایک زبردست دھماکہ ہوا تھا، جو زمین سے تقریباً 133 نوری سال کے فاصلے پر موجود ایک سرخ چھوٹے ستارے 'ایس ٹی ایم 1262-1' سے آیا تھا۔

نے دریافت کیا کہ 16 مئی 2016 کو صرف ایک منٹ کے لیے ایک زبردست دھماکہ ہوا تھا، جو زمین سے تقریباً 133 نوری سال کے فاصلے پر موجود ایک سرخ چھوٹے ستارے سے آیا تھا۔

لیبیا کے ساحل کے قریب الٹنے والی کشتی میں سوار 42 لاپتا تارکین وطن ہلاک

بحیرہ روم میں 6 دن تک سمندر میں بھٹکنے کے بعد 7 زندہ بچ جانے والے افراد کو ریسکیو کیا گیا: آئی او ایم

نیویارک، (ایجنسیاں) اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ لیبیا کے ساحل کے قریب گزشتہ ہفتے الٹنے والی کشتی میں سوار 42 لاپتا تارکین وطن ہلاک ہوچکے ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ بحیرہ روم کے اس حصے میں پیش آنے والے متعدد سانحات میں سے ایک ہے، جہاں اس سال اب تک ایک ہزار سے زائد افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کی بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت (آئی او ایم) نے ایک بیان میں کہا کہ 6 دن تک سمندر میں بھٹکنے کے بعد 7 زندہ بچ جانے والے افراد کو ریسکیو کیا گیا ہے۔ آئی او ایم کے ترجمان کے مطابق زندہ بچ جانے والے افراد کے مطابق کچھ لوگ لائف جیکٹس پہنے ہوئے تھے، جب کہ دیگر کشتی الٹنے کے بعد اس سے لپٹے رہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ کشتی 47 مردوں اور 2 خواتین کو لے کر 3 نومبر کو زوارہ (طرابلس کے مغرب میں واقع ایک ساحلی شہر) سے روانہ ہوئی تھی، لیکن تقریباً 6 گھنٹے بعد بلند لہروں کے باعث انجن فیل ہوگیا تھا۔ اس کے بعد کشتی الٹ گئی اور تمام مسافر سمندر میں گرگئے، ہفتے کے روز لیبیائی حکام نے البوری آئل فیلڈ کے قریب تلاش اور امدادی کارروائی شروع کی۔

آئی او ایم کے مطابق سمندر میں 6 دن تک بھٹکنے کے بعد صرف 7 افراد (4 سوڈان سے، 2 نائیجیریا سے، اور ایک کیمرون سے) کو زندہ بچایا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ بدقسمتی سے، 42 افراد لاپتا ہیں اور غالب امکان ہے کہ وہ ہلاک ہوچکے ہیں، جن میں 29 سوڈان سے، 8 صومالیہ سے، 3 کیمرون سے اور 2 نائیجیریا سے تعلق رکھتے تھے۔ آئی او ایم کے عملے نے زندہ بچ جانے والوں کو فوری طبی امداد، خوراک اور پانی فراہم کیا، اور بعد میں انہیں طرابلس منتقل کردیا گیا۔

قابض اسرائیل کے وحشیانہ فضائی و توپ خانے کے حملے، مشرقی غزہ میں مکانات دھماکوں سے تباہ

غزہ: قابض اسرائیل کی فوج نے مشرقی غزہ کے مختلف علاقوں میں فضائی حملے اور توپ خانے سے فائرنگ کے ساتھ مکانات کو دھماکوں سے نشانہ بنایا، جو جاری جنگ بندی کی صریح خلاف ورزی ہے اور فلسطینی عوام پر سفاکیت کا واضح مظاہرہ ہے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے خان یونس شہر کے مشرق اور جنوب مشرقی علاقوں کو توپوں سے نشانہ بنایا اور اندھا دھند فائرنگ بھی کی گئی۔ مشرقی خان یونس میں کئی مکانات کو دھماکوں کے ذریعے مکمل طور پر تباہ کردیا گیا۔ ذرائع کے مطابق قابض اسرائیل کی فضائیہ نے شمالی غزہ میں بیت لاہیا کے علاقے میں احمد الشقیری سکول کے اردگرد فضائی حملہ کیا اور مشرقی غزہ میں بھی ایک شدید فضائی حملہ انجام دیا۔ قابض اسرائیل کے ڈرون طیاروں "کواڈ کوپٹر" نے مشرقی شہر غزہ کے شمال مشرقی التفاح محلے کے سنفور چوراہے کے اردگرد فائرنگ کی۔ اس کے علاوہ قابض اسرائیل کی فوج نے رفح شہر، الشجاعیہ کے علاقے اور مشرقی التفاح میں کئی رہائشی مکانات کو دھماکوں کے ذریعے تباہ کیا، جس سے بے شمار فلسطینی شہری شدید خوف و ہراس میں مبتلا ہوئے۔ گزشتہ روز بھی قابض اسرائیل نے غزہ میں فلسطینیوں پر اپنی سفاکیت جاری رکھی، اور ایک کارروائی میں چار فلسطینی مسلح افراد کو نشانہ بنایا، جنہیں قابض فوج نے رفح کے جنوبی علاقے میں سرنگ دھماکوں کی جگہ کے قریب دیکھا۔

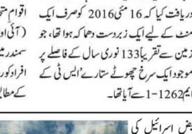

حجاج کو گرمی سے محفوظ رکھنے والا ٹھنڈا احرام ایجاد

ریاض (یو این آئی) حج کا سیزن شدید گرمیوں میں آرہا ہے حجاج کو گرمی سے محفوظ رکھنے کیلئے ٹھنڈا احرام ایجاد ہوگیا۔ دنیا بھر سے لاکھوں مسلمان حج کی سعادت حاصل کرنے کے لیے سعودی عرب آتے ہیں۔ گزشتہ چند سالوں سے حج کا سیزن شدید گرمیوں کے موسم میں آرہا ہے اور اگلے چند برس تک یہی سلسلہ جاری رہے گا۔ شدید گرمی میں دو سال قبل سینکڑوں حجاج کرام کی اموات ہوچکی ہیں۔ تاہم اس بار حجاج کو شدید گرمی سے تحفظ دینے کے لیے ''ٹھنڈا احرام'' ایجاد ہوگیا ہے۔ سعودی عرب کی جانب سے جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے یہ ''ٹھنڈا احرام'' تیار کیا گیا ہے۔ اخبار 24 کے مطابق اس احرام کی تیاری میں جو فائبر استعمال کیا جاتا ہے اس میں یہ خاصیت ہے کہ وہ دھوپ کی تپش کو منعکس کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جس سے جسم کو گرمی کا احساس کم ہوجاتا ہے۔

'آر ایس ایف' کے ڈرون حملے پسپا کر دیئے گئے ہیں: سوڈان مسلح افواج

خرطوم،(ایجنسی) سوڈان مسلح افواج نے کہا ہے کہ اس نے شمالی سوڈان میں ایک ہوائی اڈے اور ایک ڈیم سمیت متعدد اسٹریٹجک مقامات پر'آر ایس ایف' کے ڈرون حملے پسپا کر دیئے ہیں۔سوڈان مسلح افواج کی 19 ویں انفنٹری ڈویژن نے جمعرات کو جاری بیان میں کہا ہے کہ برّی فوج نے آج صبح کے وقت آر ایس ایف کے متعدد خودکش ڈرونوں کو روک دیا ہے۔ان خودکش ڈرونوں کا ہدف شمالی صوبے میں واقع میرو ڈویژن ہیڈ کوارٹر، میرو ہوائی اڈہ اور میرو ڈیم تھا۔عینی شاہدوں کی سوڈان نیوز کو فراہم کردہ معلومات کے مطابق ہوائی اڈے اور ڈیم کے اردگرد زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دی ہیں۔تاہم حملے سے پہنچنے والے نقصان کے درجے سے متعلق تاحال کوئی معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔فوج کے بیان پر آر ایس ایف کی طرف سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ میرو کا شمار شمالی سوڈان کے اہم اسٹریٹجک علاقوں میں ہوتا ہے۔یہاں واقع ہوائی اڈہ فوجی اور شہری ہردو مقاصد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔علاقے میں واقع میرو ڈیم ملک میں بنیادی ڈھانچے کے بڑے ترین منصوبوں میں سے ایک ہے۔الرکوبہ نیوز کی خبر کے مطابق حملے میں صوبائی راجدھانی ڈونگولا اور الدبہ شہر کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔واضح رہے کہ آر ایس ایف کے، شمالی ریاست دارفور کے دارالحکومت، الفاشر پر قبضے کے بعد سوڈان مسلح افواج اور نیم فوجی گروپ 'آر ایس ایف' کے درمیان لڑائی نئے محاذوں پر پھیل گئی ہے۔خاص طور پر وسطی اور جنوبی کوردوفان میں جنگ شدّت اختیار کرگئی ہے۔

جنگ زدہ یوکرین میں توانائی کے شعبے میں بڑے کرپشن اسکینڈل پر 2 وزرا برطرف

صدر زیلنسکی کے ایک قریبی ساتھی پر 10 کروڑ ڈالر کی کمیشن اسکیم منظم کرکے فنڈز ہتھیانے کی کوشش کا الزام

کیف،(ایجنسیاں): جنگ زدہ یوکرین میں توانائی کے شعبے میں بڑا کرپشن اسکینڈل سامنے آنے پر صدر ولادیمیر زیلنسکی نے انصاف اور توانائی کے وزرا کو برطرف کر دیا۔فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق تحقیقات میں الزام لگایا گیا ہے کہ زیلنسکی کے ایک قریبی ساتھی نے 10 کروڑ ڈالر کی کمیشن اسکیم منظم کی تا کہ فنڈز کو ہتھیایا جا سکے، یہ اسکینڈل ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب روسی حملوں کے باعث وسیع پیمانے پر بجلی کی بندش نے عوام میں غصہ پیدا کر دیا ہے۔یوکرین طویل عرصے سے کرپشن کے مسئلے سے دوچار رہا ہے اور بدعنوانی کے خلاف سخت کارروائی کو یورپی یونین میں شمولیت کیلئے ایک اہم شرط سمجھا جاتا ہے۔ زیلنسکی نے کہا کہ ان کے انصاف کے وزیر جرمن گالوشچینکو، جن کے بارے میں تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ وہ اسکینڈل میں ملوث تھے اور انہیں ذاتی فوائد حاصل ہوئے، اور توانائی کی وزیر سویت لانا گرنچک دونوں کو استعفیٰ دینا چاہیے۔

صدر زیلنسکی نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ انصاف کے وزیر اور توانائی کے وزیر اپنے عہدوں پر برقرار نہیں رہ سکتے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ بالکل ناقابلِ قبول ہے کہ توانائی کے شعبے میں اب بھی بدعنوانی کی کچھ اسکیمیں موجود ہیں، جب کہ یوکرینی عوام روزانہ روسی حملوں کے باعث بجلی کی بندش کا سامنا کر رہے ہیں۔ حکومت نے اس سے قبل گالوشچینکو کو معطل کر دیا تھا جو اس سال کے اوائل تک توانائی کے وزیر رہ چکے ہیں، تاہم ان پر ابھی باضابطہ طور پر کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا ہے۔گرنچک، جنہوں نے جولائی میں وزارتِ توانائی کی ذمہ داری سنبھالی تھی، ان کا کہنا ہے کہ اریگو آٹوم (جو ریاستی نیوکلیئر کمپنی ہے اور تحقیقات کا مرکز ہے) تفتیش کاروں سے مکمل تعاون کر رہی ہے۔منگل کے روز عدالت میں ایک اینٹی کرپشن پراسیکیوٹر نے بتایا کہ صدر زیلنسکی کے قریبی ساتھی تیمور منڈچ اس بدعنوانی اسکیم کے مرکزی منصوبہ ساز تھے۔منڈچ پروڈکشن کمپنی 'کوارتال 95' کے شریک مالک ہیں، جسے زیلنسکی نے خود قائم کیا تھا، وہ سیاست میں آنے سے قبل ایک مشہور مزاحیہ اداکار تھے۔ زیلنسکی نے اب تک منڈچ کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا، جو پیر کے روز الزامات سامنے آنے سے چند گھنٹے قبل ملک چھوڑ کر فرار ہو گئے تھے۔ان کی پروڈکشن کمپنی نے بیان دیا کہ یہ تفتیش 'اسٹوڈیو کے کام سے متعلق نہیں' ہے۔ یوکرین کے وزیرِاعظم نے کہا کہ کیف حکومت نے منڈچ اور ایک اور تاجر الیگزینڈر زکرمین پر ذاتی پابندیاں عائد کردی ہیں۔

بڑا امتحان

یہ کرپشن اسکینڈل اور یوکرینی صدارت پر بڑھتے ہوئے الزامات کہ وہ عدلیہ کو اپنے ناقدین کو دبانے کیلئے استعمال کر رہی ہے، خاص طور پر روسی حملے کو تقریباً 4 سال گزرنے کے بعد زیلنسکی کیلئے ایک بڑا امتحان ہیں۔یہ چیلنجز اس وقت سامنے آئے جب زیلنسکی اب بھی عوام میں مقبول ہیں اور 2022 میں روسی حملے کے بعد سے بڑی حد تک ناقابلِ چیلنج سیاسی حیثیت رکھتے ہیں۔یہ صورتحال اس نازک توازن کو بھی ظاہر کرتی ہے جو یوکرین کو برقرار رکھنا پڑ رہا ہے، یعنی جنگی حالات میں طاقت کو مرکزی سطح پر مرکوز کرنا اور ساتھ ہی یورپی یونین میں شمولیت کے لیے جمہوری اصلاحات کو جاری رکھنا۔

قابض اسرائیل کا جزیرہ النقب کے 500 فلسطینی باشندوں کو جبری طور پر بے گھر کرنے کا فیصلہ

غزہ: قابض اسرائیل کی سپریم کورٹ نے ایک حتمی فیصلہ صادر کیا ہے جس کے تحت راس جرابہ کے 500 فلسطینی باشندے جو نقب میں رہائش پذیر ہیں، جبری طور پر بے گھر کیے جائیں گے۔ یہ اقدام قابض اسرائیل کی اس طویل المدتی حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد فلسطینی معاشروں کو ان کی زمینوں سے نکال کر قبضہ کرنا ہے۔

عدالت نے راس جرابہ کے باشندوں کی وہ اپیل مسترد کر دی ہے جو انہوں نے بے گھر کیے جانے کے فیصلے کے خلاف بئر السبع کی مرکزی عدالت میں دائر کی تھی، اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ فیصلہ 90 دن کے اندر نافذ العمل ہو جائے گا۔

یہ فیصلہ حساس وقت میں آیا ہے، حالانکہ بئر السبع کی انتظامی عدالت نے گذشتہ سنہ جون میں دیمونا شہر کی توسیع کے منصوبے کو منسوخ کر دیا تھا، جو کہ اس وقت گاؤں کی خالی کرانے کی دھمکی دے رہا تھا۔

واضح رہے کہ قابض اسرائیل کا یہ منصوبہ بنیادی خامیوں کا شکار ہے، جن میں ماحولیاتی اثرات کا مطالعہ نہ ہونا اور مقامی فلسطینیوں کو منصوبے میں شامل کرنے کی کسی کوشش کا فقدان شامل ہے، جس کی بنیاد پر فلسطینیوں کو یہ امید تھی کہ وہ جبری بے گھر ہونے سے بچ جائیں گے۔

لیکن علیا عدالت نے ان حقائق کو نظر انداز کر دیا اور جبری بے گھر کرنے کے فیصلے کو قانونی حیثیت دے دی، حالانکہ یہ فیصلہ کسی نافذ العمل منصوبے پر مبنی نہیں تھا۔

ادھر، انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس فیصلے کو نقب میں نسل پرستانہ پالیسیوں کے فروغ کے مترادف قرار دیا ہے، جبکہ گاؤں کے باشندوں نے اسے بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

راس جرابہ تاریخی طور پر قبائل ال※وشلہ کی زمینوں میں شامل ہے، اور یہاں فلسطینی خاندان ال※وشلہ، ابوصلب اور النصاصرہ دہائیوں سے رہائش پذیر ہیں، جس کا علم قابض اسرائیل کی انتظامیہ کو تھا لیکن اس نے پہلے کبھی اقدام نہیں کیا۔

لیکن عدالت نے فیصلہ دیا ہے کہ قابض اسرائیل کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ان کے رہائشی حقوق کی غیر رسمی اجازت نامہ واپس لے لے، اور اس نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل اپنی ملکیت کے حق کو استعمال کرتے ہوئے بغیر کسی قانونی جواز کے بے گھر کرسکتا ہے۔

امریکی کانگریس کے 100 ارکان کا مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاروں کے تشدد کے خلاف قانون سازی کا مطالبہ

نیویارک: امریکہ کی کانگریس کے 100 ڈیموکریٹ ارکان نے ایوانِ نمائندگان کی خارجہ امور کمیٹی کے چیئرمین مائیکل میکول سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے تشدد کو روکنے اور اس کے ذمہ داروں کا محاسبہ کرنے کے لیے ایک قانون پیش کریں۔

ان اراکین نے چیئرمین کمیٹی کو بھیجے گئے اپنے مشترکہ خط میں کہا کہ مغربی کنارے میں سرگرم انتہا پسند آبادکار تنظیمیں مسلسل دہشت گردی میں مصروف ہیں اور انہیں کوئی روکنے والا نہیں۔ڈیموکریٹ اراکین نے واضح کیا کہ مغربی کنارے میں تشدد کا خاتمہ علاقائی استحکام کے لیے ناگزیر قدم ہے۔

عبرانی اخبار 'ہارٹز' کے مطابق مغربی کنارے میں رواں سال کے آغاز سے اکتوبر تک قابض صہیونی آبادکاروں نے فلسطینی شہریوں کے خلاف کم از کم 704 حملے کیے۔

یہ حملے اس وسیع صہیونی جارحیت کا حصہ ہیں جو قابض اسرائیلی فوج اور آبادکاروں نے مغربی کنارے میں اس وقت سے شروع کر رکھی ہے جب سے تل ابیب نے امریکہ کی پشت پناہی میں غزہ کی پٹی میں نسل کش جنگ کا آغاز کیا تھا، جو 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہوئی۔

ان حملوں کے نتیجے میں مغربی کنارے میں اب تک کم از کم 1069 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جبکہ تقریباً 10 ہزار 700 زخمی ہوئے اور 20 ہزار 500 سے زائد شہریوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے 7 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع کی گئی اس نسل کش مہم نے دو برسوں میں 69 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا ہے جبکہ 1 لاکھ 70 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔

گذشتہ 10 اکتوبر سے تحریکِ مزاحمت حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان فائر بندی کا معاہدہ نافذ ہے، مگر قابض فوج اس کی روزانہ خلاف ورزی کر رہی ہے جس کے نتیجے میں درجنوں فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی قابض حکام نے غذائی اشیاء اور طبی امداد کی فراہمی پر بھی سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔

"غزہ میں نسل کشی کے شہداء کی تعداد 69 ہزار 185 تک پہنچ گئی"

غزہ: فلسطینی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیل کے غزہ کی پٹی پر جاری وحشیانہ حملوں کے نتیجے میں شہید ہونے والے مزید 3 فلسطینیوں کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی گئیں جبکہ 4 زخمیوں کو غزہ کے مختلف ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔

وزارتِ صحت نے بدھ کے روز اپنے بیان میں بتایا کہ تاحال درجنوں شہداء اور زخمی ملبے تلے دبے ہوئے ہیں یا سڑکوں پر پڑے ہیں جہاں تک امدادی کارکنان اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں قابض فوج کی گولہ باری اور مسلسل خطرات کے باعث نہیں پہنچ پا رہیں۔وزارت نے وضاحت کی کہ فائر بندی کے اعلان کے بعد سے شہداء کی مجموعی تعداد 245 تک جا پہنچی ہے جبکہ 627 شہری زخمی ہوئے ہیں۔اسی دوران ملبے تلے سے 532 شہداء کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔بیان میں مزید کہا گیا کہ قابض اسرائیلی جارحیت کے آغاز یعنی 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک غزہ کی پٹی میں شہداء کی مجموعی تعداد 69 ہزار 185 تک جا پہنچی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 70 ہزار 698 ہو چکی ہے جن میں اکثریت خواتین اور معصوم بچوں کی ہے۔وزارتِ صحت نے دنیا سے ایک بار پھر مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کرے جو پوری عالمی برادری کی خاموشی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے غزہ کے عوام کو منظم نسل کشی، قحط اور تباہی کا نشانہ بنا رہا ہے۔

قابض اسرائیل کا کوڑا جلانے کا کارخانہ: قلندیا کے فلسطینی گھرانے اور زمینیں خطرے میں

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل شمالی بیت المقدس کے علاقے قلندیا میں ایک کوڑا جلانے کا کارخانہ قائم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔اس منصوبے کے نتیجے میں دسیوں فلسطینی خاندانوں کے مکانات مسمار کیے جا سکتے ہیں، نیز تقریباً 150 دونم زرعی زمینیں قبضے میں لی جائیں گی تا کہ نسل کشی کے مظالم کا حصہ ہونے والے علیحدگی کی دیوار کو دوبارہ تعمیر کیا جا سکے۔

قابض اسرائیل کی حکومت نے مئی/ایار گذشتہ سال اس کارخانے کی منظوری دی تھی، اور توقع ہے کہ یہ کارخانہ ایسے فضلہ جات جلائے گا جو توانائی سے بھرپور ہیں، جیسے پلاسٹک، کاغذ اور نباتاتی فضلہ، اور ان سے پیدا ہونے والی توانائی کو بجلی کے جال میں شامل کیا جائے گا۔

یہ کارخانہ پانچ ایسے منصوبوں میں سے ایک ہے جو قابض اسرائیل آنے والے برسوں میں مختلف علاقوں میں قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ کارخانے کی تعمیر کے لیے وزارت ماحولیات کے ماتحت صفائی فنڈ سے مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔

حکومتی فیصلے کے مطابق یہ فنڈ علیحدگی کی دیوار کو توڑنے اور اسے نئے سرے سے تعمیر کرنے کے لیے بھی استعمال ہوگا تا کہ دیوار کی راہ شہر کی حدوں کے قریب ترلائی جا سکے۔

اس منصوبے کو قانونی معاونت وکیل ایٹی اوفر نے فراہم کی، جو گذشتہ ہفتے مرکزی فوجی پراسیکیوٹر کے عہدے پر مقرر ہوئے، ان کی تقرری اس وقت ہوئی جب یفاعت ٹومر-یروشلمی نے ایک فلسطینی قیدی پر قابض فوج کے مظالم کے ویڈیو لیک ہونے کے بعد استعفیٰ دیا۔

قابض اسرائیل کی علیحدگی کی دیوار قلندیا کو دو حصوں میں تقسیم کر چکی ہے۔بعض گھروں کا تعلق اب بھی بیت المقدس کے جانب سے ہے۔ سنہ 2011ء میں دیوار کی تعمیر مکمل ہونے پر علاقے کے مکینوں نے دیوار کے راستے کے خلاف اپیل دائر کی تھی۔

اس اپیل کے جواب میں قابض اسرائیلی حکام نے وعدہ کیا کہ دیوار میں ایک گیٹ بنایا جائے گا جس سے مکین، جن میں اسرائیلی شناختی کارڈ رکھنے والے بھی شامل ہیں، بیت المقدس تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔

اس وقت یہ گیٹ سال میں صرف دو بار زراعتی مقاصد کے لیے کھلتا ہے۔گذشتہ دو ہفتے قبل "دائر※ اَراضی اسرائیل" کے نمائندوں نے دیہات کا دورہ کر کے مکینوں کو کارخانے کے منصوبے سے آگاہ کیا اور مسمار کیے جانے والے دو مکانات پر اخراج کے نوٹس چسپاں کیے۔

قابض حکام نے عربی اور عبرانی زبان میں پیلا رنگ کے انتباہی بورڈ نصب کیے جن پر لکھا ہے: "علاقے میں داخلہ ممنوع۔ داخل ہونے والا اپنی ذمہ داری خود اٹھائے گا۔"

مقبوضہ بیت المقدس میں مکانات کی مسماری کا مقصد اہلِ شہر کو بے دخل کرنا ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریکِ مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی حکام کی جانب سے مقبوضہ بیت المقدس میں فلسطینیوں کے گھروں کی مسلسل مسماری، جس کی تازہ مثال سلوان کے علاقے میں فلسطینی شہری موسیٰ بدران کے گھر کا انہدام ہے، یہودیانے کے جرائم کی ایک نئی کڑی ہے جن کا ہدف مقدس شہر القدس اور اس کے مکین ہیں۔

بدھ کے روز جاری بیان میں حماس کے سیاسی شعبے کے رکن ہارون ناصرالدین نے وضاحت کی کہ یہ جرائم قابض اسرائیل کی منظم پالیسی کا حصہ ہیں جس کے ذریعے وہ جبری طور پر فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کر کے القدس کی عربی اور اسلامی شناخت کو مٹانا چاہتا ہے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ مکانات کی مسماری اور آبادیوں کو زبردستی ہجرت پر مجبور کرنے کی یہ پالیسی ہرگز اہلیان القدس کے عزم و حوصلے کو توڑنے میں کامیاب نہیں ہوگی بلکہ ان کے صبر، ثابت قدمی اور اپنے گھروں و زمینوں سے وابستگی کو مزید مضبوط کرے گی، چاہے قابض دشمن کی جانب سے انہیں کتنی ہی سختیاں، ظلم اور تعاقب کا سامنا کیوں نہ ہو۔

القدس کے امور کے ذمہ دار دفتر کے سربراہ ہارون ناصرالدین نے خبردار کیا کہ شہر کی صورتحال نہایت سنگین اور خطرناک ہوتی جا رہی ہے کیونکہ قابض صہیونیوں کے مسلسل حملے، مسجد اقصیٰ پر دھاوے اور بڑھتی ہوئی دراندازیاں روز بروز شدت اختیار کر رہی ہیں۔

انہوں نے عرب اور مسلم امہ کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے آزاد انسانوں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوراً حرکت میں آئیں تا کہ ان مقدسات کی بے حرمتی اور القدس کے خلاف قابض ریاست کی وحشیانہ پالیسیوں کو روکا جا سکے۔

حماس نے فلسطینی عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ القدس میں اپنی موجودگی کو مزید مضبوط بنائیں، رباط اور مزاحمت کے تمام عوامی و میدانی ذرائع کو فعال کریں تا کہ ان صہیونی منصوبوں کو ناکام بنایا جا سکے جن کا مقصد شہر کو یہودی رنگ میں ڈھالنا اور اس کے اصل باشندوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے۔

طیارہ حادثے پر حماس کا ترکیہ میں سے گہرے رنج و غم کا اظہار

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے ترکیہ کے صدر، حکومت اور برادر عوام کے ساتھ فوجی طیارے کے المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اس المناک فضائی حادثے کے نتیجے میں بیس ترک فوجیوں کی شہادت کی اطلاعات ہیں۔یہ حادثہ ترکیہ کی مسلح افواج کے ایک فوجی کارگو طیارے کے آذربائیجان اور جارجیا کی سرحد کے قریب گر کر تباہ ہونے سے پیش آیا۔

بدھ کے روز اپنے تعزیتی بیان میں حماس نے کہا کہ وہ اس دکھ اور صدمے کی گھڑی میں برادر ترکیہ کے ساتھ مکمل طور پر شریک ہے۔

حماس نے جاں بحق ہونے والے فوجیوں کے اہل خانہ اور برادر ترک عوام سے گہری ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنی رحمت اور مغفرت سے نوازے اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل اور حوصلہ عطا فرمائے۔

ترکیہ کی وزارتِ دفاع نے منگل کے روز اطلاع دی تھی کہ آذربائیجان اور جارجیا کی سرحد کے قریب اس کے ایک فوجی کارگو طیارے کے گرنے سے بیس ترک فوجی شہید ہوگئے۔

ذرائع کے مطابق "سی 130" طرز کا فوجی کارگو طیارہ آذربائیجان کے مغربی علاقے غادجا سے پرواز کے بعد جارجیا کے قصبے سیجنا گی میں گر کر تباہ ہوا۔حادثے کے نتیجے میں طیارے میں سوار تمام بیس افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جن کی لاشیں بعد ازاں جارجیائی ریسکیو ٹیموں نے برآمد کر لیں۔

ترکیہ کی حکام نے جاں بحق فوجیوں کے نام اور تصاویر جاری کر دیں اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ وزارتِ دفاع نے مزید بتایا کہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے ترکیہ کی ماہر ٹیم ملبے کا تفصیلی معائنہ کر رہی ہے۔

قابض اسرائیل بے دخل کیے گئے فلسطینیوں کے اہل خانہ کے بیرون ملک سفر میں رکاوٹ بن گیا

غزہ: کلب برائے اسیران نے اعلان کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی سکیورٹی انتظامیہ مصر بھیجے گئے سابق فلسطینی اسیران کے اہل خانہ کو سفر کرنے سے مسلسل روک رہی ہے، یہ اقدام انتقامی اور اجتماعی سزا کی منظم پالیسی کا حصہ ہے۔کلب برائے اسیران کے صدر عبد اللہ الزغاری نے بدھ کے روز نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بعض اسیران جنہیں مصر بھیجا گیا ہے، سنگین طبی مسائل کا شکار ہیں اور انہیں مسلسل طبی نگہداشت اور اپنے اہل خانہ کی موجودگی کی ضرورت ہے۔انہوں نے جنین کے 71 سالہ اسیر عبدالرحمن صلاح کی مثال دی، جو اس سال کے آغاز میں رہائی کے بعد ایک مصر کے ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔

انہوں نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل اسیران کے خلاف انتقامی رویہ جاری رکھے ہوئے ہے، حتیٰ کہ رہائی کے بعد بھی، اور اہل خانہ کی سفر پر پابندی کو اضافی دباؤ اور سزا کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔

قابض اسرائیل نے گذشتہ 10 اکتوبر کے طے شدہ جنگ بندی معاہدے کے تحت 250 اعلیٰ سزا یافتہ اسیران میں سے 154 فلسطینی اسیران کو ملک بدر کیا۔

اس کے بعد سے قابض اسرائیل نے مصر بھیجے گئے رہائی پانے والے اسیران کے اہل خانہ کو اپنے پیاروں سے ملاقات کے لیے سفر کرنے سے مسلسل روکا ہوا ہے، جن میں سے کئی افراد اپنے اہل خانہ کو بیس سال سے زیادہ عرصے سے نہیں دیکھ سکے۔

کچھ اسیران اپنی مدت مصری ملک بدر میں مکمل کریں گے اور بعض دیگر نے ترکیہ، اردن اور قطر سمیت دیگر ممالک کا رخ کیا ہے، اور کچھ ممکنہ طور پر یورپی ممالک جیسے سوئٹزرلینڈ اور ناروے جا سکتے ہیں۔

اہم خاندانوں میں شامل ہے تین بھائیوں نصر، محمد اور شریف ابوحمید کا خاندان، جو رہائی کی دوسری کھیپ میں آزاد ہوئے اور پہلے مرحلے میں مصر بھیجے گئے۔

ابوحمید خاندان فلسطینی اسیران میں ایک نمایاں خاندان شمار ہوتا ہے، جس میں پانچ بھائی قید میں تھے، جن میں سے ایک اسیر ناصر ابوحمید کینسر کے مرض میں شہید ہوا، اور قابض اسرائیل سنہ 2022ء سے اس کی میت کو حبس میں رکھے ہوئے ہے۔رہائی پانے والے تین بھائیوں کے باوجود اسلام ابوحمید، جو عمر قید کی سزا یافتہ ہے اور سنہ 2018ء میں گرفتار ہوا، اب بھی قید میں ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

DAILY SAHAFAT Birmingham
۲۲/رجب المرجب ۱۴۴۷ھ
14-11-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

ہندوستان میں مسلم قیادت کی تلاش اور مسلمان

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

> فرقہ واریت کا عفریت انگریزوں کے دور میں ہی ظاہر ہو چکا تھا، آزادی کے بعد یہ خوفناک دیو آہستہ آہستہ اپنے دست و بازو نکالتا رہا، کچھ حکمرانوں نے بھی اسے شہ دی، جمہوری حکومت کا شاید کوئی دور ایسا نہیں گزرا جس میں فرقہ پروری اور جاہلانہ عصبیت کی پرورش نہ کی گئی ہو اور اقلیت کے سامنے نئے نئے مسائل نہ کھڑے کیے گئے ہوں، ہزاروں فسادات کے ذریعے نسل کشی اور دل شکستگی قید و بند کی بے رحمیاں، اسلامی احکام و نظریات پر حملے، مساجد و مدارس کی شہادت، ان پر شکوک و شبہات کی نگاہیں اور ان پر الزام تراشیاں اسطرح کے حالات مسلسل آتے رہے، جسکا سلسلہ آج بھی جاری ہے، جمہوری حکمرانوں کا یہ تشدد اور ان کا یہ نازیبا سلوک صرف مسلم اقلیت کے ساتھ نہیں، ہندوستان میں بسنے والے دیگر طبقات کے ساتھ بھی جاری رہا، جس کے ردعمل میں حکمراں پارٹی سے بددلی عام ہوئی۔

ملک میں جمہوریت اور جمہوری نظام کا مذاق بنا کر رکھ دیا گیا ہے، مسلمان اس ملک میں مسلسل نشانے پر ہیں اور ان پر ظلم و زیادتی کے واقعات ہر روز بڑھتے جا رہے ہیں، مسلمانوں کو اپنا وجود خطرے میں محسوس ہونے لگا ہے، ان حالات میں کچھ دوستوں کو لگتا ہے کہ یہ سب مسلم قیادت کے فقدان کی وجہ سے ہو رہا ہے، بعض گوشوں سے یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ کیا ہندوستان میں مسلم قیادت کی راہیں مسدود ہو چکی ہیں؟ مسلمانوں کو اپنی قیادت کے لئے جدوجہد نہیں کرنی چاہئے؟ مسلمانوں کو اپنی قیادت کھڑی کرنے میں کیا برائی ہے؟ کیوں ہندوستان میں مسلمانوں کی اپنی قیادت نہیں ہوسکتی؟ اسطرح کے اور بھی بہت سے دیگر سوالات ہم لوگوں سے کئے جاتے ہیں۔ ان سوالات کے جوابات جاننے کے لیے سب سے پہلے ہمیں یہ جاننا ضروری ہے کہ ہندوستان میں مسلمان اقلیت میں ہیں اور وہ یہاں کی دوسری سب سے بڑی اکثریت ہیں، قرآن کریم کے مطابق حکومتوں کا ردو بدل یا اس کا قیام و استحکام سب اسی مالک الملک کے ہاتھ میں ہے، اللہ تعالی کے یہ تصرفات اسباب کے پردوں سے جلوہ گر ہوتے ہیں اور یہ اسباب بظاہر بندوں کے ہاتھوں ظاہر ہوتے ہیں، اس لئے عام انسانی طبیعت اسباب کی تہوں میں جھانکتی اور غور کرتی ہے کہ وہ کیا اسباب ہیں جن کے پیچھے یہ نتائج نمودار ہوئے ہیں اور کیا ان اسباب کا بہتر سے بہتر استعمال انسانی اختیار و تصرف میں ہے کہ اس کے بہتر نتائج حاصل ہوسکیں، قران کریم میں ایک جگہ فرمایا گیا کہ " آپ کہہ دیجئے کہ اے اللہ! اے بادشاہت کے مالک، آپ جسے چاہیں بادشاہت بخشیں اور جس سے چاہیں ملک چھین لیں، جسے چاہیں غلبہ دیں اور جسے چاہیں بے سروسامان کردیں، آپ ہی کے ہاتھ میں خیر ہے، بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں (آل عمران)

مسلم قیادت کا نعرہ آزادی سے پہلے ہی ملک میں اٹھایا جاتا رہا ہے، جسکے نتیجے میں ملک دو نہیں بلکہ تین حصوں میں تقسیم ہوگیا، ایک چھوٹا سا حصہ مغرب میں اور ایک حصہ مشرق میں، اسکے بعد جو حصہ بچ گیا وہ ہندوستان کہلاتا ہے، جس میں تعداد کے لحاظ سے غیر مسلم اکثریت میں ہیں، یعنی سب سے زیادہ تعداد ہندوؤں کی ہے، اس کے بعد دوسرے نمبر پر مسلمان ہیں، مسلمانوں کے بعد سکھ اور عیسائی قدرے قابل ذکر ہیں، ایک بہت مختصر تعداد یہودی، فارسی، جین اور بدھ مذہب کی ہے، اس اکثریت اور اقلیتوں پر مشتمل ملک میں جمہوریت کی حکمرانی ہے، کہنے کو تو ہندوستانی جمہوریت میں متعدد مذاہب ہیں اور ہر ایک کے ماننے والے کم و بیش موجود ہیں اور ہندو مذہب کی اکثریت کے بعد سب کا شمار اقلیت کے دائرے میں ہے مگر اب تک جو کچھ تجربے میں آیا ہے اور یہی انسان کی فطری کمزوریوں کا لازمی نتیجہ بھی ہے کہ اس ملک میں دو ہی مذہب ہیں اور دو ہی گروہ ہیں ایک مسلم اور دوسرے غیر مسلم، جب تک مسلمانوں سے کوئی ظاہری مقابلہ نہیں ہے غیر مسلم متعدد گروپ میں تقسیم ہوتے ہیں اور جب کسی بھی مفاد میں مسلمانوں سے مقابلے اور ٹکراؤ کی صورت ہوتی ہے تو سارا غیر مسلم فرقہ واحدہ بن جاتا ہے تو حاصل یہ ہے کہ اس ملک میں غیر مسلم اکثریت میں ہیں اور مسلمان اقلیت میں ہیں، بھارت جب آزاد ہوا تو یہاں کے باشندوں نے جمہوری حکومت بنائی اور اکثریت میں ہونے کی بنا پر حکومت کی باگ ڈور غیر مسلموں کے ہاتھ میں آئی گو کہ مسلمانوں کی بھی شرکت اس میں رہی مگر عملا وہ شریک مغلوب رہے۔

فرقہ واریت کا عفریت انگریزوں کے دور میں ہی ظاہر ہو چکا تھا، آزادی کے بعد یہ خوفناک دیو آہستہ آہستہ اپنے دست و بازو نکالتا رہا، کچھ حکمرانوں نے بھی اسے شہ دی، جمہوری حکومت کا شاید کوئی دور ایسا نہیں گزرا جس میں فرقہ پروری اور جاہلانہ عصبیت کی پرورش نہ کی گئی ہو اور اقلیت کے سامنے نئے نئے مسائل نہ کھڑے کیے گئے ہوں، ہزاروں فسادات کے ذریعے نسل کشی اور دل شکستگی قید و بند کی بے رحمیاں، اسلامی احکام و نظریات پر حملے، مساجد و مدارس کی شہادت، ان پر شکوک و شبہات کی نگاہیں اور ان پر الزام تراشیاں اسطرح کے حالات مسلسل آتے رہے، جسکا سلسلہ آج بھی جاری ہے، جمہوری حکمرانوں کا یہ تشدد اور ان کا یہ نازیبا سلوک صرف مسلم اقلیت کے ساتھ نہیں، ہندوستان میں بسنے والے دیگر طبقات کے ساتھ بھی جاری رہا، جس کے ردعمل میں حکمراں پارٹی سے بددلی عام ہوئی، اس پر جو اعتماد کیا گیا تھا وہ جاتا رہا، چنانچہ حکمراں پارٹی کو متعدد بار دھکے لگے اور اس کے پرزے اڑتے رہے، نئی نئی پارٹیاں وجود میں آئی فرقہ پرستی بھی بڑھتی رہی اور اب ہمارا ملک مختلف چھوٹی بڑی پارٹیوں کا ملغوبہ بن گیا ہے، ہر پارٹی اپنی طرف لوگوں کو کھینچتی ہے، اس وقت ملک میں کوئی پارٹی ایسی نہیں ہے جو تنہا اپنی حکومت بنا سکے، جب کوئی پارٹی اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر ایک مجموعی محاذ بناتی ہے، تب وہ اس لائق ہوتی ہے کہ وہ اپنی حکومت بنائے، ان مختلف چھوٹی بڑی سیاسی پارٹیوں کا فائدہ ملک کے مختلف طبقات کو تو پہنچا مگر مسلمانوں کے مسائل جوں کے توں رہے بلکہ کئی سنگین نئے مسائل کا اضافہ ہوگیا، کئی مسلم تنظیمیں اس ملک میں ہیں جو ان مسائل کے حل کے لئے کوشش کر سکتی ہیں اور بعض کر رہی ہیں مگر سب کے کچھ داخلی مسائل الجھے رہتے ہیں جس کی وجہ سے وہ کما حقہ توجہ نہیں دے پاتی، حقیقت یہ ہے کہ یہ دور خود غرضی اور مفاد پرستی کا دور ہے، جسکو جس راستے سے اپنا مفاد دکھائی دیتا ہے وہ ادھر ہی چل پڑتا ہے، اس لیے کب کون کیا تحریک لے کر کھڑا ہوا اور کب کون کس سے پہلو تہی کر جائے کچھ کہا نہیں جا سکتا، نیتیں مشتبہ ہیں، سامنے کچھ، پیچھے کچھ، ظاہر کچھ اور باطن کچھ کا اتنا تماشہ ہوتا ہے کہ کون کس پر اعتماد اور بھروسہ کرے۔

حضرت مولانا اعجاز احمد اعظمی صاحب ایک جگہ لکھتے ہیں کہ " گزشتہ کچھ سال پہلے الیکشن کی گہما گہمی تھی، اسی درمیان یوپی کے اعظم گڑھ اور مسلمانوں کے خاص خطے میں نئی ہلچل شروع ہوئی اور یہ دیکھا گیا کہ کچھ لوگ جن کا کوئی خاص سیاسی پس منظر نہیں ہے وہ یہ کہتے ہوئے اٹھے کہ یہاں کی کوئی پارٹی مسلمانوں کی ہمدرد نہیں ہے، اتنے اتنے فسادات ہوئے، گجرات میں مسلمانوں کا قتل عام ہوا، مسلم نوجوانوں کو جہاں تہاں سے ایک ہی طرح کے الزام میں بڑی تعداد میں گرفتار کیا گیا، لیکن کوئی پارٹی منظم طور پر اس کا نوٹس نہیں لے رہی ہے، نوجوان جیلوں میں سڑ رہے ہیں، ان کی جوانیاں برباد ہو رہی ہیں، ان کے ماں باپ تصویر غم اور ان کے گھر ماتم کدے بنے ہوئے ہیں مگر کوئی ان کے آنسو پوچھنے والا نہیں، لہذا یہ سب پارٹیاں ناقابل بھروسہ ہیں۔ اب خود ہمیں اپنی تنظیم بنانی ہے اور اپنی لڑائی خود لڑنی ہے، اپنی قیادت کھڑی کرنی ہے، چنانچہ دیکھتے ہی دیکھتے ایک تنظیم علماء کے نام پر وجود میں آگئی، یہ تنظیم مسلم نوجوانوں کے قتل اور قید و بند کے مسئلے کو لے کر اٹھی اور چونکہ یہ جذباتی مسئلہ تھا، اسلئے مسلم نوجوانوں کا ایک طبقہ، ایک خاص جوش و خروش کے ساتھ وابستہ ہوگیا، اس نے مسلم نوجوانوں کے قتل اور قید و بند کے مسئلے کو لے کر ابتداہی میں دہلی اور لکھنو پر ٹرین سے دھاوا بول دیا، اس سے مسلمانوں کو کیا فائدہ پہنچا؟ یہ تو محل غور ہے، کوئی مسلم نوجوان قید اور الزام سے رہائی تو نہ پاسکا، البتہ مسلم نوجوانوں کے اس شور شرابے سے غیر مسلم عوام چونک پڑی، ابھی یہ ہو ہی رہا تھا کہ اس تنظیم نے پارلیمنٹری الیکشن میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا پھر اس تنظیم کی طرف سے اور اس کے لیڈروں کی طرف سے مسلسل اشتعال انگیز بیانات کا ایسا آتش فشاں دہانہ کھل گیا کہ ہر طرف ماحول گرم ہو گیا، سنجیدہ اور ہوشمند افراد متحیر ہوئے اور کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آئی کہ یہ آتش فشاں دہانہ کیوں کر اور کیسے بند ہو؟ عوام کا مزاج اتنا جذباتی ہو گیا کہ جیسے مسلمانوں کی نجات دہندہ تنظیم وجود میں آگئی ہو، ماحول کی ہولناکی کا یہ عالم ہو گیا کہ یہ تنظیم مدار کفر و ایمان بن گئی، اگر کسی نے اس تعلق سے کچھ کہنا چاہا تو اس کی عزت و آبرو خطرے میں پڑ گئی، یہ تو ایک خاص حلقے کی مسلم عوام کا حال ہوا اور اس حلقے کے غیر مسلموں کا حال یہ ہوا کہ وہ سمٹ سمٹ کر فرقہ وارانہ تنظیم کی طرف بڑھنے لگے اور انہیں اطمینان ہو گیا کہ جو کام پہلے کبھی نہیں ہوا تھا، اب ہو جائے گا، میں نے عرض کیا تھا کہ مسلمانوں سے اگر تصادم کی راہ نکلی تو غیر مسلم ملت واحدہ ہوگا، چنانچہ تمام دوسری پارٹیوں کے وہ سمٹ کر فرقہ پرور پارٹی بھاجپا کی جھولی میں گرنے لگے۔ پھر جب الیکشن ہوا اور نتیجہ ظاہر ہوا تو پتہ چلا کہ اس مسلم تنظیم کا کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہوا، اتنا ہی نہیں مشرقی یوپی میں کوئی بھی مسلم امیدوار کسی بھی پارٹی سے کامیاب نہیں ہوا، گویا پارلیمنٹ میں مشرقی یوپی کے مسلمانوں کا صفایا ہو گیا اور اس تنظیم نو کا جو مرکزی مقام ہے یعنی اعظم گڑھ شہر کا حلقہ اس میں جن سنگھ یا بھاجپا کا کوئی امیدوار آزادی کے بعد سے کبھی کامیاب نہیں ہوا تھا، بھاجپا کی نظریں اس پر کافی عرصے سے لگی ہوئی تھیں، اس الیکشن میں اس تنظیم کی برکت، بھاجپا کو ملی اور پارلیمنٹ کا بھاجپائی ممبر کامیاب ہو گیا۔

(جاری)

روزنامہ صحافت

موسمیاتی آفت اور ہندوستان

موسمیاتی رسک انڈیکس 2026 کی رپورٹ، جو برازیل کے بیلیم میں COP30 سربراہی اجلاس میں جاری کی گئی ہے، میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ تین دہائیوں میں موسمیاتی آفات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں بھارت نویں نمبر پر ہے، جہاں تقریباً 430 ایسے واقعات میں 80,000 سے زیادہ لوگ مارے گئے ہیں۔ اس بحران سے نمٹنے کے حکومتی دعوؤں کے درمیان، یہ اعداد و شمار واقعی تشویشناک ہیں، اور حکومتی کوششوں کو وسعت دینے اور تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جہاں موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والا بحران مسلسل بڑھتا جا رہا ہے، اس سے نمٹنے کے لیے عالمی کوششیں پیچھے رہ رہی ہیں۔ دنیا بھر میں ہونے والے مطالعات اور سائنسی تحقیق نے خبردار کیا ہے کہ اگر بروقت موثر اقدامات نہ کیے گئے تو مستقبل میں اس کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ COP30 سربراہی اجلاس میں جاری ہونے والی رپورٹ کو بھی ایک انتباہ کے طور پر لیا جانا چاہیے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 1995 سے 2024 تک موسمیاتی آفات سے تقریباً 170 بلین امریکی ڈالر کا معاشی نقصان ہوا ہے۔ سیلاب، طوفان، خشک سالی اور شدید گرمی نے جان و مال کا سب سے زیادہ نقصان کیا ہے۔ بڑھتا ہوا درجہ حرارت اس کے پیچھے ایک بڑا عنصر ہے، موسمیاتی تبدیلی کے نتیجے میں ہندوستان میں صورت حال ایک اہم خطرہ بنی ہوئی ہے، کیونکہ موسم کی بار بار آنے والی آفات نہ صرف ترقی کو متاثر کرتی ہیں بلکہ عام لوگوں کی روزی روٹی کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال بھارت میں شدید بارشوں اور سیلاب سے 80 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے۔ اگرچہ بھارت میں موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے بہت سے اقدامات کیے گئے ہیں، جیسے قابل تجدید توانائی کو فروغ دینا، کاربن کے اخراج کو کم کرنا، اور جنگلات کے رقبے میں اضافہ، لیکن انھیں زمین پر مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ عالمی سطح پر، گزشتہ تین دہائیوں میں 9000 سے زیادہ موسمی آفات میں 800,000 سے زیادہ لوگ اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ترقی پذیر ممالک، جو عالمی کاربن کے اخراج میں سب سے کم حصہ ڈالتے ہیں، موسمیاتی تبدیلی کے سب سے زیادہ اثرات برداشت کر رہے ہیں۔ کمزور لچک اور مناسبت کے لیے محدود وسائل کی وجہ سے ترقی پذیر ممالک غیر متناسب طور پر متاثر ہو رہے ہیں۔ بھارت سمیت بہت سے ترقی پذیر ممالک میں موسمیاتی آفات عام ہوتی جا رہی ہیں، جن کے لیے فوری اور جامع طور پر مالی امداد سے متعلق مناسب اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کہے بغیر کہ ترقی یافتہ ممالک کاربن کے اخراج میں سب سے زیادہ حصہ ڈالتے ہیں، اور اس لیے مناسب اقدامات کے لیے ان کی ذمہ داری بھی زیادہ ہونی چاہیے۔ ان کا کردار صرف مالی امداد اور تکنیکی مدد تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس میں کاربن کے اخراج میں کمی اور کمزور ممالک کی مناسب کوششوں میں معاونت بھی شامل ہے۔ رپورٹ کے مطابق، بھارت کی بڑی آبادی اور مانسون کی تبدیلی کے لیے زیادہ خطرہ اسے خاص طور پر کمزور بنا دیتا ہے۔ صرف 2024 میں، مان سون کی شدید بارشوں اور سیلاب نے بھارت کو بری طرح متاثر کیا، خاص طور پر گجرات، مہاراشٹر اور تریپورہ میں 80 لاکھ سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے۔

وطن سے عقیدت اور خالق سے بندگی، مسلمان وندے ماترم کیوں نہیں کہتا؟

مولانا قاری اسحاق گورا

ہندوستان کی مٹی میں خوشبو ہے، مگر یہ خوشبو سب کے سانسوں کی امانت ہے۔ یہاں کا ہر ذرہ اپنی جگہ گواہ ہے کہ محبت کبھی ایک رنگ میں قید نہیں ہوتی۔ یہ سرزمین ندیوں کی طرح بہتی ہے، کبھی گنگا کے سنگیت میں، کبھی اذان کے ترنم میں۔ مگر آج اس فضا میں ایک سوال گھل گیا ہے: کیا ایک مسلمان "وندے ماترم" کہہ سکتا ہے؟ یا یہ سوال دراصل اس کے ایمان، اس کے عقیدے اور اس کی حب الوطنی کا امتحان ہے؟

محبت وطن انسان کی فطرت ہے، لیکن عبادت صرف خالق کا حق۔ اسلام نے محبت کو روکا نہیں، بلکہ اسے ایمان کا حسن بنایا۔ نبی کریم جب مکہ سے ہجرت کر رہے تھے، تو رخصتی کے لمحے ان کی آنکھوں میں وہی محبت جھلک رہی تھی جو کسی ماں کے چہرے پر ہوتی ہے جب وہ بیٹے کو رخصت کرتی ہے۔ فرمایا: "اے مکہ! تو مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے، اگر تیری قوم مجھے نہ نکالتی تو میں تجھے کبھی نہ چھوڑتا۔" یہ جملہ بتاتا ہے کہ اسلام وطن سے محبت کا مخالف نہیں، مگر وہ یہ بھی نہیں چاہتا کہ محبت، عقیدت کی حد پار کر جائے کیونکہ محبت انسان کو نرم کرتی ہے، مگر عقیدت اگر خالق کے سوا کسی اور کی طرف جھک جائے تو روح کو بگاڑ دیتی ہے۔

"وندے ماترم" — دو لفظ، مگر کئی جہان۔ پہلا لفظ "وندے" یعنی میں سجدہ کرتا ہوں، پوجتا ہوں۔ دوسرا لفظ "ماترم" یعنی ماں کو۔ گویا اس جملے کا مفہوم ہے: میں اپنی ماں (وطن) کو سجدہ کرتا ہوں۔ اسلام میں سجدہ عبادت کی علامت ہے، اور عبادت، چاہے کنکر کو ہو یا کہکشاں کو، رب کے سوا کسی کے لیے روا نہیں۔

قرآن مجید اعلان کرتا ہے: "قُلْ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔" (الانعام 162)

"کہہ دو: میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔" یہ آیت ایک مسلمان کی پہچان ہے۔ وہ کہتا ہے: "میں محبت سب سے کر سکتا ہوں، مگر سجدہ صرف ایک کو۔"

"وندے ماترم" بانکم چندر چٹرجی کے ناول آنند مٹھ سے لیا گیا۔ اس گیت میں بھارت ماتا کو درگا، لکشمی، سرسوتی کے روپ میں پکارا گیا۔ یہ گیت جذباتی ضرور ہے، مگر اس کی اساس عبادت کی علامت پر قائم ہے اور یہی وہ نقطہ ہے جہاں ایمان اور نغمہ آمنے سامنے آجاتے ہیں۔

مسلمان کسی گیت کی دھن سے نہیں ڈرتا، مگر اس کی روح اگر پوجا کی ہو تو وہ خاموشی اختیار کرتا ہے۔ کیونکہ ایمان صدا نہیں لگاتا، بس آنکھیں جھکا لیتا ہے۔ وہ کہتا ہے: "میں تیرے لیے جیتا ہوں اے وطن، مگر میرا سجدہ اس ذات کے لیے ہے جس نے تجھے بنایا۔" اسلام میں حب الوطنی کا مطلب نعرہ نہیں، خدمت ہے۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ تم گیت گاؤ، بلکہ یہ کہتا ہے کہ ظلم مت کرو، عدل کرو، امانت ادا کرو، اپنی زمین پر فساد نہ کرو۔ یہی حب الوطنی ہے۔ نبیؐ نے فرمایا: "المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده۔"

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا محفوظ رہے۔"

اگر ہم اس حدیث کو وطن کے دائرے میں رکھیں تو مطلب یہ بنتا ہے: مسلمان وہ ہے جس سے اس کا ملک محفوظ رہے، جس کی زبان وطن کے اتحاد کو توڑنے نہ پائے، جس کے ہاتھ سے اس کی دھرتی زخمی نہ ہو۔ یہی وہ وطن پرستی ہے جو قرآن سکھاتا ہے — خاموش، مگر سچی۔

ہندوستان کا آئین ہر شہری کو مذہبی آزادی دیتا ہے۔ آرٹیکل 25 واضح کہتا ہے کہ کوئی شخص ایسا عمل کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا جو اس کے مذہب کے خلاف ہو۔ سپریم کورٹ کے تاریخی فیصلے بجو ایمانوئل کیس 1986 میں عدالت نے کہا تھا کہ اگر کوئی طالب علم مذہبی بنیاد پر قومی ترانہ نہ گائے، تو یہ ملک دشمنی نہیں بلکہ ضمیر کی آزادی ہے۔ پس مسلمان کا انکار کسی ضد یا نفرت کا نہیں، بلکہ ایمان کے تحفظ کا اعلان ہے۔ وہ کہتا ہے: "میں تمہارا وفادار ہوں، مگر میرے دل میں ایک ایسا رب ہے جس کے سامنے میں کسی کو نہیں جھکاتا۔"

جب گورکھپور میں اعلان ہوا کہ "وندے ماترم" اب ہر اسکول میں لازمی ہوگا، تو گویا ایک فکری دروازہ بند کر دیا گیا۔ محبت کا حکم دینا ممکن نہیں، عقیدت کا نہیں۔ ریاست اگر محبت کو عبادت کا رنگ دے تو سیکولرزم کی روح مرجاتی ہے۔ محبت اختیار ہے، زبردستی نہیں۔ ایک سچا ہندو اگر ویدوں کے مطابق کسی مورتی کو پوجتا ہے تو وہ اپنی عقیدت کا حق ادا کر رہا ہے۔ اسی طرح ایک سچا مسلمان اگر وطن کو عزیز رکھتا ہے مگر پوجتا نہیں، تو وہ بھی اپنی عقیدت کا احترام کر رہا ہے۔ دونوں سچے ہیں۔ اپنے اپنے یقین میں۔

مسلمانوں نے کبھی وطن سے روگردانی نہیں کی۔ وہ "سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا" گاتے ہیں — جو ایک مسلمان شاعر علامہ اقبال کی تخلیق ہے۔ اقبال نے وطن سے محبت کو خالق کی بندگی کے دائرے میں رکھا، اور یہی وہ توازن ہے جو اسلام سکھاتا ہے:

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستان ہمارا

یہ شعر دراصل مسلمان کے دل کی آواز ہے۔ اس میں محبت بھی ہے، عقیدت بھی — مگر سجدہ نہیں۔

دارالعلوم دیوبند اور دیگر معتبر اداروں نے فتویٰ دیا کہ "وندے ماترم" کے وہ اشعار جن میں وطن کو دیوی یا معبود کے طور پر پکارا گیا ہے، گانا شرعاً جائز نہیں۔ لیکن وہی علما کہتے ہیں کہ مسلمان کو اپنے کردار سے محبت وطن دکھانی چاہیے — صفائی، عدل، تعلیم، خدمت کے ذریعے۔ یہی اسلام کی حب الوطنی ہے — عمل سے نمودار، نعرے سے نہیں۔

مسلمان جب کہتا ہے کہ میں "وندے ماترم" نہیں گاؤں گا، تو وہ بغاوت نہیں کر رہا، بلکہ ایمان کی حفاظت کر رہا ہے۔ وہ کہتا ہے: "میں تیرے لیے جیتا ہوں اے وطن، تیرے امن کے لیے دعا کرتا ہوں، مگر میرا سجدہ صرف ایک کے لیے ہے۔ اس خالق کے لیے جس نے تجھے وجود دیا۔" یہی وہ انکار ہے جو ابراہیم نے ستاروں اور سورج کے سامنے کیا تھا۔ یہ انکار نفرت کا نہیں، معرفت کا ہے۔ یہ وفاداری کا اعلیٰ درجہ ہے کہ بندہ سب سے محبت کرے، مگر جھکے صرف اپنے رب کے سامنے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ جذبات کے شور میں اپنی حکمت کی آواز بلند رکھیں۔

قرآن نے فرمایا: "اُدْعُ اِلٰى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالحِكمة وَالمَوعِظَةِ الحَسَنَةِ"

"اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور بہترین نصیحت سے بلاؤ۔" ردعمل میں سختی نہیں، جواب میں نرمی ہو۔ گالی کے بدلے دلیل، الزام کے بدلے کردار، نفرت کے بدلے دعا کیونکہ مسلمان کا ہتھیار اس کی زبان نہیں، اس کی نیت ہے۔ یہ دنیا دلوں کے آئینے سے پہچانی جاتی ہے، اور ہر دل کا اپنا قبلہ ہوتا ہے۔ مسلمان کا قبلہ مکہ کی سمت ہے، مگر اس کا دل اُس زمین سے بھی محبت کرتا ہے جس پر وہ پیدا ہوا، جس کی ہوا نے اسے سانس دی، جس کے پانی نے اسے زندگی بخشی۔

اسلام نے کبھی وطن سے محبت کو روکا نہیں، بلکہ اسے ایمان کے حسن میں شمار کیا۔ مگر یہ بھی سکھایا کہ محبت اگر بندگی کے دروازے پر جا کر رک جائے تو وہ عبادت بن جاتی ہے، اور عبادت صرف خالق کے لیے مخصوص ہے۔ وطن ماں کی طرح عزیز ہے، مگر ماں بھی بندگی کی محتاج نہیں۔ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے، مگر جنت بھی اسی کے اذن سے ہے جو رب ہے۔ اسی لیے مسلمان کہتا ہے: "میں اپنی ماں کی خدمت کرتا ہوں، مگر سجدہ نہیں کرتا۔" یہ جملہ اس کی محبت کی نفی نہیں، بلکہ اس کی توحید کی حفاظت ہے۔ "وندے ماترم" کا انکار دراصل "انکار وطن" نہیں، بلکہ انکار شرک ہے۔ یہ وہ انکار ہے جو عشق کے سب سے اعلیٰ درجہ سے جنم لیتا ہے۔ وہ عشق جو بندگی کو صرف ایک ذات کے لیے مخصوص کرتا ہے۔

مسلمان کا یہ کہنا کہ "میں وطن سے محبت کرتا ہوں مگر پوجتا نہیں" دراصل ایمان کی سب سے نرم مگر مضبوط آواز ہے۔ یہ آواز بغاوت نہیں، بلکہ بندگی کا تسلسل ہے۔ آج کے ہندوستان میں "وندے ماترم" کو لازمی قرار دینا دراصل محبت کو فرمان میں بدلنے کی کوشش ہے۔ محبت کبھی حکم سے پیدا نہیں ہوتی، بلکہ احساس سے جنم لیتی ہے۔ اگر کوئی قانون یہ طے کرے کہ اب ہر زبان ایک ہی نعرہ لگائے گی، تو یہ وحدت نہیں، بلکہ یکسانیت کا جبر ہے۔ جبکہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کی کثرت میں وحدت ہے۔ وہی جو گنگا، مسجد، مندر اور گرودوارے کو ایک ہی آسمان کے نیچے سمیٹتی ہے۔

مسلمان کی وفاداری اس کے گیت سے نہیں، اس کے کردار سے پہچانی جاتی ہے۔ وہ مسجد میں سجدہ کرتا ہے مگر عدالت میں سچ بولتا ہے، وہ اذان دیتا ہے مگر ہمسائے کے دکھ میں خاموشی سے دو آنسو بہاتا ہے، وہ قرآن پڑھتا ہے مگر آئین کا احترام کرتا ہے۔ یہی اس کی حب الوطنی ہے — عبادت سے پاک مگر ایمان سے معمور۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ عقیدت، قانون سے نہیں، دل سے جنم لیتی ہے۔ ریاست اگر محبت کو عبادت کا حکم دے تو ایمان کی حدود ٹوٹ جاتی ہیں۔ ایک سچا وطن پرست وہی ہے جو اپنے عقیدے کی حد میں رہ کر اپنے ملک سے وفاداری نبھائے۔ یہی وہ توازن ہے جو اسلام سکھاتا ہے — کہ دل وطن کے لیے دھڑکے، مگر پیشانی صرف رب کے آگے جھکے۔

آخر میں مسلمان اپنے وطن کے لیے یہی دعا کرتا ہے: "اَللّٰهُمَّ احْفَظْ بِلَادَنَا وَارْزُقْنَا اَمْنًا وَسَلَامًا"

"اے اللہ! ہمارے ملک کی حفاظت فرما، اسے امن و سلامتی عطا فرما۔" یہی مسلمان کی حب الوطنی ہے — وہ خاموش دعا جو الفاظ سے زیادہ وزن رکھتی ہے، وہ عقیدت جو قانون سے نہیں، ایمان سے چلتی ہے، اور وہ محبت جو کہتی ہے: "میں ہندوستان کا وفادار شہری ہوں، مگر خدا کا بندہ سب سے پہلے۔" □□□

مولانا اشتیاق احمدؒ کی خواتین خطاط شاگردہ

اشرف عثمانی دیوبندی

دیوبند، برصغیر کی علمی، روحانی اور تہذیبی تاریخ میں وہ بستی ہے جہاں علم و عرفان کے چراغ ہمیشہ روشن رہتے ہیں، یہ سرزمین نہ صرف دینی علوم کی امین ہے بلکہ فنونِ لطیفہ، خصوصاً فنِ خطاطی میں بھی اس کی ایک ممتاز پہچان ہے۔ اسی مقدس دھرتی سے تعلق رکھنے والے عظیم فنکاروں اور بزرگ شخصیت حضرت مولانا اشتیاق احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی روحانیت، علمی بصیرت اور فنِ خوش خطی سے دیوبند کی تاریخ میں سنہرے نقوش چھوڑے، حضرت مولانا اشتیاق احمدؒ برصغیر ہند و پاک کے صفِ اوّل کے اساتذہ اور فنِ خطاطی کے نامور ماہرین میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کا طرزِ تحریر اپنے حسن و نفاست میں مغل دور کے شاعرِ دلکش اور فرمارواں بہادر شاہ ظفر کے طرز سے مماثلت رکھتا تھا، آپ کے استادِ محترم منشی محبوب میرٹھی تھے، جنہوں نے یہ فن استاد امتیاز علی سے سیکھا، اور امتیاز علی کے اتالیق خود بہادر شاہ ظفر تھے۔ یوں مولانا اشتیاق احمدؒ کا فنی سلسلہ براہِ راست اس شاہی مکتبِ خطاطی سے جڑتا ہے جو برصغیر کی تہذیبی روح کا آئینہ دار تھا۔

مولانا اشتیاق احمدؒ کی خطاطی کا فن ایک روحانی وراثت کی طرح نسل در نسل منتقل ہوتا رہا، ان کے اہل خانہ میں بھی کئی مرد فنکاروں کے ساتھ خواتین نے بھی اس لطیف فن کو نام پیدا کیا، جن میں سب سے نمایاں ان کی سب سے چھوٹی صاحبزادی محسنہ خاتون (پاکستان) تھیں، محسنہ خاتون نے خطِ نسخ اور نستعلیق میں غیر معمولی مہارت حاصل کی، ان کے خوشخط قلم سے لکھی گئی تفاسیرِ قرآن، کلام پاک اور علمی و ادبی کتب آج بھی ان کے فنی کمال کی گواہ ہیں وہ برصغیر کی ان معدودِ چند خواتین میں سے تھیں جنہوں نے خطاطی کے میدان میں نمایاں مقام حاصل کیا اور ایک نئی راہ متعین کی، مولانا اشتیاق احمدؒ کے سلسلہ شاگردی میں کئی باکمال نام شامل ہیں، جن میں سلیمہ خاتون، جہاں آراء اور راضیہ تابش نمایاں ہیں۔

مرحومہ سلیمہ خاتون، حضرت مولانا اشتیاق احمدؒ کی پوتی تھیں، انہیں یہ فن اپنے بزرگوں سے وراثت میں ملا، بچپن سے ہی خوش خطی کی مشق ان کا محبوب مشغلہ تھا، جو بعد میں ان کے فنی کمال کا سبب بنا، انہوں نے باقاعدہ تعلیم اپنے دادا حضرت مولانا اشتیاق احمدؒ اور والد منشی امتیاز صاحب مرحوم سے حاصل کی، مرحومہ سلیمہ خاتون کی ازدواجی زندگی بھی اسی فن سے جڑی رہی، ان کی شادی دیوبند کے معروف خطاط جناب عثمانی صاحب مرحوم سے ہوئی، دونوں میاں بیوی نے والٹ اور سرکاری دستاویزات کی کتابت میں اہم کردار ادا کیا،

بعد ازاں دہلی کے علاقے تغلق آباد منتقل ہونے کے بعد بھی وہ اپنے شوہر کے ساتھ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی مطبوعات میں کتابت کے کام سے وابستہ رہیں، اگرچہ سلیمہ خاتون نے کسی ادارے میں مستقل ملازمت اختیار نہیں کی، تاہم ان کا ذوق فن ہمیشہ متحرک رہا، بعد میں وہ دوبارہ دیوبند واپس آئیں اور ایک ادارہ کے زیر انتظام کتابت سینٹر میں بطور خطاط استاد خدمات انجام دیں، وہاں ان کی شاگردی میں کئی طالبات نے یہ فن حاصل کی، یوں سلیمہ خاتون نے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ اپنی شاگردوں کی ایک پوری نسل کو اس فن کا وارث بنایا۔

جہاں آراء عرف ججو، حضرت مولانا اشتیاق احمدؒ کی نواسی ہیں، انہیں بھی ابتدائی تعلیم اپنے ماموں منشی امتیاز صاحب سے ملی، وہ اکثر کہا کرتی ہیں کہ "میرے ماموں نے کبھی یہ رعایت نہ برتی کہ میں ان کی بھانجی ہوں، بلکہ انہوں نے ہمیشہ مجھے ایک شاگرد کی حیثیت سے پرکھا۔" یہی خلوص و سختی ان کے فنی کمال کی بنیاد بنی، ان کی خطاطی میں مشاعروں کے اشتہارات، مدارس کے اعلانات اور تقاریب کے پوسٹر شامل ہیں، ان کے تحریر کردہ الفاظ میں حسنِ خط کے ساتھ ایک خاص روحانیت جھلکتی ہے، قومی کونسل کے زیرِ انتظام دیوبند میں چلنے والے کتابت سینٹر سے وابستہ ہوئیں اور بارہ برس تک بطور استاد خدمات انجام دیں، جہاں انہوں نے بے شمار طالبات کی تربیت کی۔

مولانا اشتیاق احمد کے سلسلہ میں ایک نمایاں نام راضیہ تابش کا بھی قابلِ ذکر ہے، اس وقت دہلی میں مقیم راضیہ تابش معروف شاعر، ادیب اور عالمِ دین مولانا تابش مہدی مرحوم کی اہلیہ ہیں، انہوں نے بھی نہایت نفاست اور سلیقے سے خطاطی کو اپنایا اور اپنے اساتذہ کی روایت کو خلوص اور فنی انہماک کے ساتھ آگے بڑھایا، راضیہ کے کام میں وہی نرمی، سبکی، توازن جھلکتا ہے جو مولانا اشتیاق احمد کے فکر کی پہچان ہے، راضیہ نے برسوں ایک استاذ (انسٹرکٹر) کی حیثیت سے بیشمار طالبات کی تربیت کی۔ حضرت مولانا اشتیاق احمد اور ان کے خانوادے نے دیوبند میں فنِ خطاطی کو صرف ایک ہنر نہیں بلکہ ایک روحانی نسبت کی صورت میں زندہ رکھا، مولانا کے قلم سے نکلنے والے حروف میں ذکرِ الٰہی کی لطافت تھی، اور ان کی اولاد و شاگردوں نے اسی نور کو اپنے اپنے انداز میں آگے بڑھایا، محسنہ خاتون نے اس فن کو سرحدوں کے پار پہنچایا، سلیمہ خاتون نے نئی نسل کی تربیت کا بیڑا اٹھایا، اور جہاں آراء اور راضیہ تابش نے اپنی محنت و خلوص سے استاد و شاگردی کے رشتے کو نیا وقار بخشا۔ برصغیر ہند و پاک میں خطاط خواتین کا سلسلہ بھی اسی خانوادہ کا مرہونِ منت ہے، دیوبند کی فضاؤں میں آج بھی حضرت مولانا اشتیاق احمدؒ کے قلم کی خوشبو، ان کی اولاد کے فن کی روشنی اور ان کے شاگردوں کی لگن میں محسوس کی جا سکتی ہے، یہ وہ روایت ہے جو قلم کو عبادت اور خط کو ادب کا احترام سکھاتی ہے، اور یہ ایک ایسا تسلسل ہے جو وقت کے صفحات پر ہمیشہ روشن رہے گا۔

□□□

مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن کے فیصلے کی مخالفت میں شدت

سپریم کورٹ میں ایس آئی آر پر دو سوال اٹھائے گی ٹی ایم سی

نئی دہلی: ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ پارٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ پورا عمل غیر منصفانہ ہے اور 2002 کی پرانی ووٹر لسٹ کو بنیاد بنانا قانونی طور پر غلط ہے۔ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمان اور کلکتہ ہائی کورٹ کے سینئر وکیل کلیان بنرجی نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ پارٹی سپریم کورٹ میں دو بنیادی سوال اٹھائے گی۔ پہلا یہ کہ الیکشن کمیشن نے جو 2002 کی ووٹر فہرست کو موجودہ عمل کی بنیاد کے طور پر قبول کیا ہے، وہ ناقابل قبول ہے کیونکہ 2008 میں ہونے والی حلقہ بندی (ڈی لمیٹیشن) کے بعد پورا انتخابی نقشہ بدل چکا ہے۔ انہوں نے کہا، "2002 میں جب آخری ایس آئی آر ہوا تھا، اس کے بعد کئی اسمبلی حلقے ختم ہو گئے، کچھ نئے بنے۔ ایسے میں غیر موجود حلقوں کی فہرست کو موجودہ تصحیحی عمل کی بنیاد بنانا آئینی اور عملی دونوں اعتبار سے غلط ہے۔" کلیان بنرجی کے مطابق، یہ ان کا پہلا اہم نکتہ ہوگا جو سپریم کورٹ

میں پیش کیا جائے گا۔ ٹی ایم سی کے مطابق دوسرا سوال یہ ہوگا کہ الیکشن کمیشن نے کس بنیاد پر کچھ ووٹروں کے نام حذف کیے یا انہیں نئے سرے سے رجسٹریشن کے لیے کہا، جب کہ وہی لوگ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ووٹ ڈال چکے ہیں۔

بنرجی نے کہا کہ "جب ایک ووٹر نے حالیہ عام انتخابات میں اپنا حق رائے دہی استعمال کیا ہے، تو پھر اسے دوبارہ رجسٹریشن کے لیے کہنا یا اس کا نام ہٹانا غیر منطقی اور غیر قانونی ہے۔" پارٹی نے اپنی عرضی میں سپریم کورٹ سے درخواست کی ہے کہ ایس آئی آر کے موجودہ عمل پر فی الفور روک لگائی جائے تاکہ ووٹروں کے بنیادی حقوق محفوظ رہیں۔ بنرجی نے کہا کہ "ہم سمجھتے ہیں کہ عدالت عظمیٰ کم از کم اتنا ضرور کرے گی کہ اس معاملے میں آئینی رہنمائی فراہم کرے تاکہ الیکشن کمیشن آئندہ کسی غیر درست عمل کو اختیار نہ کرے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ سوال اٹھانا عدالت کی خودمختاری یا الیکشن کمیشن کی ساکھ پر حملہ نہیں ہے بلکہ ووٹر کے حق کے تحفظ کی کوشش ہے۔ بنرجی نے مزید کہا "ہم آئین کے دائرے میں رہ کر شفافیت چاہتے ہیں۔"

ادھر، ریاستی الیکشن حکام کے مطابق، ووٹر لسٹ کی جانچ کے دوران کئی فارم اب بھی باقی ہیں۔ پہلے 11 نومبر آخری تاریخ مقرر کی گئی تھی لیکن چونکہ تقریباً 15 فیصد فارموں کی تقسیم ابھی مکمل نہیں ہوئی، اس لیے نئی آخری تاریخ 14 نومبر رکھی گئی ہے۔ سیاسی ماہرین کے مطابق، ایس آئی آر کا معاملہ اب ریاستی سیاست میں ایک بڑا انتخابی مسئلہ بنتا جا رہا ہے، کیونکہ اپوزیشن جماعتیں اسے ووٹروں کو خوفزدہ کرنے کی کوشش بتا رہی ہیں، جبکہ حکمراں پارٹی اس عمل کو شفافیت کا حصہ قرار دے رہی ہے۔ اگر سپریم کورٹ ٹی ایم سی کی دلیلوں کو قابلِ سماعت مان لیتی ہے، تو یہ فیصلہ مستقبل میں پورے ملک میں ووٹر لسٹ کی نظرثانی کے طریقۂ کار پر اثر ڈال سکتا ہے۔

سری نگر میں گاڑیوں اور موٹر سائیکل سواروں کی سخت جانچ

سری نگر: دارالحکومت سری نگر میں پولیس اور سیکورٹی فورسز نے بدھ کی شام شہر کے مختلف علاقوں میں شبانہ تلاشی مہم کے دوران گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور راہگیروں کی باریک بینی سے تلاشی لی۔ اس کارروائی کا مقصد امن و قانون کی صورتحال کو مزید مستحکم بنانا اور مشتبہ سرگرمیوں پر قابو پانا بتایا جا رہا ہے۔ یہ کارروائی لال چوک، ڈلگیٹ سمیت کئی حساس مقامات پر عمل میں لائی گئی، جہاں پولیس اور نیم فوجی دستوں نے ناکے لگا کر گاڑیوں کی چیکنگ کی۔ شہریوں کے شناختی کارڈز کی تصدیق کی گئی، جبکہ کئی دو پہیہ گاڑیوں کی تفصیلی تلاشی بھی لی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ تلاشی مہم انسدادِ دہشت گردی اقدامات کے تحت کی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کو روکا جا سکے۔ حالیہ دنوں میں دہلی دھماکے اور دیگر سیکورٹی خدشات کے پیش نظر شہر بھر میں سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چیکنگ کے دوران تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا شخص کے بارے میں فوراً اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

عمر عبداللہ نے دہلی دھماکے کی شدید مذمت کی

جموں: جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کے روز نئی دہلی کے لال قلعے کے قریب ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کی، جس میں کم از کم 12 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ انہوں نے اس موقع پر جموں وکشمیر کے عوام کی طرف سے امن اور بھائی چارے کے اصولوں کے عزم کو بھی دہرایا۔ دہلی میں مبینہ دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ چند افراد ہیں جنہوں نے اس خطے میں امن اور بھائی چارے کو نقصان پہنچایا ہے اور یہ کہنا غلط ہے کہ ہر کشمیری کا دہشت گردی سے تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی قابلِ مذمت واقعہ ہے۔ کوئی بھی مذہب بے گناہوں کے اس قدر بہیمانہ قتل کی اجازت نہیں دیتا۔ تحقیقات جاری رہیں گی، لیکن ہمیں ایک بات یاد رکھنی چاہیے — جموں وکشمیر کا ہر رہائشی یا ہر کشمیری مسلمان دہشت گرد نہیں ہے۔ یہ صرف چند لوگ ہیں جنہوں نے ہمیشہ یہاں کے امن اور بھائی چارے کو برباد کیا ہے۔ اگر ہم ہر کشمیری کو ایک ہی نظریے سے دیکھیں اور سمجھیں کہ سب دہشت گرد ہیں، تو لوگوں کو صحیح راستے پر رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ جو لوگ اس واقعے کے ذمہ دار ہیں، انہیں سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے، لیکن یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ کسی بے گناہ کو اس میں شامل نہ کیا جائے۔ پیشہ ورانہ پس منظر رکھنے والے ملزمان،

جن میں ڈاکٹر بھی شامل ہیں، پر تبصرہ کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے اس سیکورٹی ناکامی پر سوال اٹھایا جس کی وجہ سے دھماکہ ممکن ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کیا ہم نے اس سے پہلے یونیورسٹیوں کے پروفیسروں کو ایسے معاملات میں ملوث نہیں دیکھا؟ کون کہتا ہے کہ تعلیم یافتہ لوگ ایسے کام نہیں کرتے؟ وہ کرتے ہیں۔ مجھے اس بات پر حیرت ہے کہ اگر انہیں نوکری سے برطرف بھی کیا گیا تھا تو اس کے بعد کس قسم کی تحقیقات کی گئیں؟ ان کے خلاف مقدمہ کیوں نہیں چلایا گیا؟ ہم صرف مرکزی حکومت کی مدد کر سکتے ہیں تاکہ حالات معمول پر رہیں، اور ہم ایسا ہی کر رہے ہیں۔ جموں وکشمیر کے متعدد رہائشیوں کو اس مبینہ دہشت گرد گروہ کا حصہ ہونے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے، جو مختلف مقامات پر دھماکوں کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ اسی دوران، نیا سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آیا ہے جس میں مرکزی ملزم ڈاکٹر عمران نبی کو قومی دارالحکومت میں بادرپور سرحد کے راستے آئی 20 کار میں داخل ہوتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس سے جاری تحقیقات میں اس کے خلاف ثبوت مزید مضبوط ہوئے ہیں۔

خواتین کو سالانہ ملیں گی 12 'ماہواری کی چھٹیاں'

تنخواہ میں نہیں ہوگی کٹوتی، حکومت کرناٹک کا بہترین قدم

بنگلور: کرناٹک کابینہ نے اکتوبر میں ملازمت پیشہ خواتین کو ماہانہ تنخواہ سمیت 'ماہواری کی چھٹی' فراہم کرنے کی اجازت کو منظوری دے دی تھی۔ اب حکومت نے بدھ (13 نومبر) کو اس کے متعلق سرکاری حکم بھی جاری کر دیا۔ اس حکم کے تحت 18 سے 52 سال کی عمر کی تمام کام کرنے والی خواتین کو ہر ماہ ایک روز کی چھٹی دی جائے گی۔ یہ حکم مستقل اور کانٹریکٹ پر کام کرنے والی خواتین پر نافذ ہوگا۔ واضح رہے کہ کرناٹک حکومت نے 12 نومبر کو اس سلسلے میں ایک سرکاری حکم جاری کیا۔ حکم میں کہا گیا کہ 18 سے 52 سال کی عمر کی تمام مستقل اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والی خواتین کو ماہواری کے دوران سالانہ 12 روز کی چھٹی مع تنخواہ (یعنی ایک روز فی ماہ) فراہم کریں۔ اس میں کسی بھی طرح کی کوتاہی نہ کی جائے۔ اگر اس کے بعد بھی حکم کی خلاف ورزی کی جاتی ہے یا خواتین کی ماہواری کے دوران تنخواہ کاٹی جاتی

ہے تو قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ سرکاری حکم کے مطابق ہر ماہ ایک روز خواتین کو ماہواری کی چھٹی کی اجازت ہے۔ ڈکن ہیرالڈ کے مطابق سرکاری حکم میں کمپنی مالک کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فیکٹریز ایکٹ 1948، کرناٹک شاپس اینڈ کمرشیل اسٹیبلشمنٹ ایکٹ 1961، پلانٹیشن لیبر ایکٹ 1951، بیڑی سگار ورکرز (ملازمت کی شرائط) ایکٹ 1966 اور موٹر وہیکل ورکرز ایکٹ 1961 کے تحت آنے والے اداروں میں 18-52 سال کی عمر کی تمام خاتون ملازمین کو سالانہ 12 پیڈ لیو (چھٹی مع تنخواہ) فراہم کریں۔ اسی طرح آئی ٹی کمپنیوں میں کام کرنے والی خواتین کو بھی ماہواری کی چھٹی ملے گی۔

این آئی اے نے پانچ ریاستوں میں چھاپے مارے

نئی دہلی: قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے القاعدہ سے منسلک ایک مبینہ دہشت گرد سازش کے سلسلے میں، جو گجرات میں غیر قانونی بنگلہ دیشی مہاجرین سے جڑی ہوئی بتائی جا رہی ہے، ہندوستان کے پانچ ریاستوں میں تقریباً 10 مقامات پر چھاپے مارے ہیں۔ اس بات کی اطلاع تحقیقاتی ایجنسی کے ترجمان نے جمعرات کے روز دی۔ مرکزی ایجنسی کے ایک ترجمان نے بیان میں بتایا کہ بدھ کے روز این آئی اے کی ٹیموں نے مغربی بنگال، تریپورہ، میگھالیہ، ہریانہ اور گجرات میں مختلف مشتبہ افراد اور ان کے ساتھیوں کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے۔ افسر نے مزید بتایا کہ چھاپوں کے دوران متعدد ڈیجیٹل آلات اور دستاویزات ضبط کیے گئے ہیں، جنہیں فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ 2023 میں درج کیا گیا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ اس کیس کے مرکزی کردار چار بنگلہ دیشی شہری ہیں جن کی شناخت محمد سوجب میاں، منّا خالد انصاری، اضرال اسلام اور عبداللطیف کے طور پر کی گئی ہے۔ ان افراد نے جعلی ہندوستانی شناختی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے بنگلہ دیش سے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخلہ حاصل کیا تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ لوگ ممنوعہ دہشت گرد تنظیم القاعدہ سے منسلک پائے گئے۔ یہ افراد بنگلہ دیش میں القاعدہ کے کارندوں کے لیے رقم جمع کرنے اور منتقل کرنے میں ملوث تھے، اور مسلمان نوجوانوں کو فعال طور پر بھرتی کرنے اور متاثر کرنے میں بھی شامل تھے۔" این آئی اے نے 10 نومبر 2023 کو احمد آباد کی ایک خصوصی عدالت میں اس مقدمے کا چارج شیٹ داخل کیا تھا۔

دہلی بم دھماکہ اگر دہشت گردانہ حملہ تھا تو حکومت نے 'پاکستان' پر ایک لفظ بھی کیوں نہیں بولا؟ کانگریس کا سوال

نئی دہلی: دہلی میں لال قلعہ کے قریب ہوئے دہشت گردانہ حملہ سے متعلق کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس ترجمان سپریا شرینیت نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک ویڈیو پیغام جاری کیا ہے، جس میں کہا ہے کہ دہلی بم دھماکوں کے 50 گھنٹے بعد مودی حکومت نے آخر کار قبول کیا کہ یہ ایک 'دہشت گردانہ حملہ' تھا۔ لیکن پاکستان پر ایک لفظ نہیں بولا۔ کیا پاکستان کے بغیر ہندوستان میں کوئی دہشت گردانہ حملہ ہو سکتا ہے؟ سپریا نے طنزیہ انداز اختیار کرتے ہوئے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد مودی حکومت نے کہا تھا کہ کسی بھی دہشت گردانہ حملہ کو جنگ کی کارروائی مانا جائے گا۔ لیکن دہلی دھماکہ کے تار پاکستان واقع جیش محمد سے جڑے ہونے کا حوالہ دیے جانے کے باوجود حکومت کے ذریعہ اب تک جو ردعمل دیا گیا، وہ وعدے کے بالکل برعکس ہے۔ کانگریس ترجمان نے سوال کیا کہ کیا نریندر مودی نے اس وقت بڑبولے پن اور اپنی شبیہ چمکانے کے لیے

ہندوستان کی سیکورٹی کے ساتھ بھدا مذاق کیا تھا اور اب اپنی ہی بیان بازی میں پھنس گئے ہیں؟ وہ مزید کہتی ہیں کہ "جو بھی ہو، مودی کی بے علمی اور تکبر ہندوستان کے لیے مہنگا ثابت ہو رہا ہے۔" سپریا نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ "اس ایک بات کا جواب سارا ملک چاہتا ہے کہ اس دہشت گردانہ حملہ کی کوئی انٹیلیجنس کیوں نہیں تھی؟ آئی بی، دہلی پولیس، امت شاہ کیا کر رہے تھے؟" سپریا شرینیت کا کہنا ہے کہ ایک بات بار بار ثابت ہو رہی ہے، اور وہ یہ کہ ملک محفوظ ہاتھوں میں بالکل نہیں ہے۔ واضح رہے کہ لال قلعہ کے پاس 10 نومبر 2025 کو ہوئے دھماکہ کو بہیمانہ دہشت گردانہ حملہ قرار دیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے دہشت گردی پر زیرو ٹولرنس کی پالیسی اختیار کرنے کی بات بھی کہی ہے۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کابینہ تجویز کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ کابینہ کی طرف سے اس دہشت گردانہ حملہ کی فوراً جانچ کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ قصورواروں اور ان کے ساتھیوں کی پہچان کر انہیں سزا دلائی جا سکے۔

پیاز کی قیمتوں میں کمی سے کسان پریشان

منڈیوں میں قیمت محض 1 روپے فی کلو، کانگریس کا اظہار تشویش

بھوپال: ملک کے کئی علاقوں میں اس وقت پیاز کی قیمت معمول کے مطابق ہے تو کئی علاقوں میں پیاز کی قیمت میں کافی کمی دیکھنے کو مل رہی

ہے، جس کی وجہ سے کسان کافی پریشان ہیں۔ مدھیہ پردیش میں پیاز کی قیمت 1 روپے فی کلوگرام تک آ گئی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اتنی کم قیمت ہونے کے سبب ان کی لاگت بھی نہیں نکل پا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسانوں کو کافی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اب کسان سرکاری مدد کا بھی مطالبہ کرنے لگے ہیں۔ مندسور ضلع کے پنتھ پپلودا کے کسان ببو مالوی نے بتایا کہ "میں نے ایک بیگھہ میں پیاز کی کھیتی کی تھی۔ تقریباً 7-6 کوئنٹل پیاز نکلا ہے۔ لیکن پیاز کی قیمت سن کر یقین نہیں ہو پا رہا ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آج پیاز کی قیمت 1.99 روپے کلو تھی، جو 2 روپے فی کلو بھی نہیں ہے۔ اس سے ہمارے منڈی آنے جانے کا خرچ بھی پورا نہیں ہو پاتا۔ پوری محنت کے بعد بھی منڈی آنے کا خرچ بھی نہیں نکل پا رہا ہے۔ فصل کی لاگت کیسے نکلے گی؟ یہاں آنے میں کرایہ اور کھانے پینے میں ہی 100 روپے سے زیادہ خرچ ہو گئے ہیں۔ قیمت ایسے ہیں کہ کسان کمائی کیسے کر پائے گا۔ مدھیہ پردیش میں پیاز کی قیمتوں میں آئی گراوٹ کو لے کر کانگریس پارٹی نے بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کرتے ہوئے مرکزی اور ریاستی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس نے لکھا کہ "مدھیہ پردیش میں پیاز کسان خون کے آنسو رو رہے ہیں۔ یہاں کی منڈی میں پیاز 2 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے۔" پوسٹ میں کانگریس نے یہ بھی لکھا کہ "کسان اپنی فصل کو سستی قیمتوں پر فروخت کرنے کو مجبور ہیں۔

آسام میں 4 کروڑ روپے کی ہیروئن پکڑی گئی

گواہاٹی: آسام کے وزیراعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے جمعرات کو بتایا کہ پولیس نے کچار ضلع سے چار کروڑ روپے مالیت کی ہیروئن ضبط کی

ہے۔ وزیراعلیٰ شرما نے سماجی پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ حراست میں لیے گئے ایک ملزم سے ملی اطلاع کی بنیاد پر کچار پولیس نے منشیات کے خطرے کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرتے ہوئے 664 گرام ہیروئن ضبط کی ہے، جس کی مالیت چار کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آسام پولیس کے ساتھ منشیات کے خلاف ہماری لڑائی مسلسل جاری ہے اور پولیس اسمگلروں کے گرد گھیرا تنگ کر رہی ہے۔

آسام میں منشیات کی اسمگلنگ اور اس سے حاصل آمدنی سے مالی اعانت پانے والی دہشت گردی کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ افسران کے مطابق، اس معاملے میں ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

بہار الیکشن کے نتائج کا اعلان آج

ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی سخت سکیورٹی میں، گنتی کیلئے بنے 46 مراکز

نئی دہلی: بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے نتائج کا اعلان جمعہ (14 نومبر) کو ہونا ہے۔ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن نے بدھ (12 نومبر 2025) کو اعلان کیا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں (ای وی ایم) کو سخت حفاظتی انتظامات کے تحت اسٹرانگ رومز میں رکھا گیا ہے۔ ووٹوں کی گنتی ریاست کے تمام 38 اضلاع کے 46 مراکز پر ہوگی۔ انتخابات میں استعمال ہونے والے ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کو دو سطحی سیکورٹی گھیرے میں رکھا گیا ہے۔ اسٹرانگ روم احاطے کی اندرونی حفاظت کی ذمہ داری سنٹرل آرمڈ پیراملٹری فورسیز (سی اے پی ایف) کو سونپا گیا ہے جب کہ ضلعی پولیس کو باہری سیکورٹی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 24 گھنٹے سی سی ٹی وی کی نگرانی اور دیگر حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ہر اسٹرانگ روم کمپلیکس میں ایک کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا ہے جہاں سینئر افسران مسلسل ڈیوٹی پر موجود رہیں گے۔ تمام ڈسٹرکٹ الیکشن افسران اور متعلقہ اسمبلی حلقوں کے ریٹرننگ افسران کو روزانہ اسٹرانگ رومز کا معائنہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ماک پول کے دوران یا ووٹنگ کے وقت خراب پائی گئی ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کے ساتھ ساتھ غیر استعمال شدہ مشینوں کو الگ سے محفوظ رکھا گیا ہے۔ دریں اثنا، پٹنہ کے ضلع الیکشن افسر کم ضلع مجسٹریٹ تیاگ راجن ایس ایم نے کہا کہ انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ رہنما خطوط کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کے جلوس فتح پر پابندی ہے۔ کسی بھی فرد/سیاسی جماعت/تنظیم کی طرف سے سیاسی مقاصد سے متعلق کسی بھی قسم کے جلسے، جلوس، دھرنا یا مظاہرے پر پابندی ہوگی۔ لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں ہو گی۔ پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ امن و امان برقرار رکھنے کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ اجازت نامے کی شرائط کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم (0612-2219234/2219810) 24 گھنٹے کام کرے گا۔ ضرورت کے مطابق کسی بھی قسم کی معلومات ڈسٹرکٹ کنٹرول روم یا ڈائل 112 پر دی جا سکتی ہیں۔

دہلی دھماکہ: پولیس نے جسم کے اعضاء برآمد کئے

نئی دہلی: دہلی پولیس اور فرانزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ایک مشترکہ ٹیم نے جمعرات کے روز قومی دارالحکومت میں لال قلعہ کے قریب ہوئے دھماکے کی جگہ کے قریب، نئی لالہ لاجپت رائے مارکیٹ سے انسانی جسم کا ایک حصہ برآمد کیا ہے، جس دھماکے میں 12 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ برآمد شدہ جسمانی حصہ فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا تاکہ جاری تفتیش میں مدد مل سکے۔ ذرائع کے مطابق، دہلی دھماکہ معاملے کے ملزمان ڈاکٹر عمر اور ڈاکٹر مزمل کی ڈائریاں بھی برآمد ہوئی ہیں، جن میں 8 نومبر سے 12 نومبر تک کی تاریخیں درج ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس مدت کے دوران کسی بڑی کارروائی کی منصوبہ بندی کی جا رہی تھی۔ ان ڈائریوں میں تقریباً 25 افراد کے نام درج ہیں، جن میں زیادہ تر کا تعلق جموں وکشمیر اور فرید آباد سے ہے۔ ان ڈائریوں سے حاصل معلومات کے مطابق، یہ دھماکہ ایک منظم اور منصوبہ بند سازش کا حصہ تھا۔ یہ ڈائریاں منگل اور بدھ کے روز ڈاکٹر عمر کے کمرہ نمبر چار اور ڈاکٹر مزمل کے کمرہ نمبر 13 سے برآمد ہوئیں۔ مزید برآں، پولیس نے مزمل کے اسی کمرے سے ایک اور ڈائری ضبط کی جہاں دھوج علاقے میں، الفلاح یونیورسٹی سے صرف 300 میٹر کے فاصلے پر، 360 کلوگرام دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا تھا۔ ان ڈائریوں میں کئی "کوڈ ورڈز" استعمال کیے گئے ہیں جنہیں تفتیش کار اب سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایجنسیوں نے اس امکان کی بھی چھان بین شروع کی ہے کہ کیا مختلف گاڑیاں دھماکوں کے لیے تیار کی جا رہی تھیں۔ ذرائع کے مطابق، آئی 20 اور ایکو سپورٹ کے بعد یہ معلوم ہوا کہ مشتبہ افراد دو مزید گاڑیاں دھماکے کے لیے تیار کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے تاکہ ہدف کو وسیع کیا جا سکے۔ تحقیقی اداروں کے مطابق، تقریباً آٹھ مشتبہ افراد چار مختلف مقامات پر ہم وقت دھماکے کرنے کی تیاری میں تھے، جن میں ہر دو افراد کی ایک ٹیم کو ایک مخصوص شہر کا ہدف دیا گیا تھا۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا کہ ملزمان نے دو دو کے گروپ میں حرکت کرنے کا منصوبہ بنایا تھا، جن کے پاس متعدد دیسی ساختہ بم موجود تھے تاکہ ایک ساتھ دھماکے کیے جا سکیں۔ تحقیقات میں ان افراد کو بھی شامل کیا گیا ہے جن کا تعلق ماضی کے دہشت گردی کے واقعات سے رہا ہے، جن میں لال قلعہ دھماکہ کیس کے ملزمان ڈاکٹر مزمل، ڈاکٹر عدیل، ڈاکٹر عمر اور شاہین شامل ہیں۔

بیجاپور انکاؤنٹر میں مارے گئے چھ ماؤنوازوں کی شناخت ہوگئی

بیجاپور (چھتیس گڑھ)۔ سکیورٹی فورسز نے چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں 11 نومبر کو ہونے والی جھڑپوں کے دوران ہلاک ہونے والے چھ ماؤوادیوں کی لاشیں برآمد کر لی ہیں جن میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق ہلاک شدگان کی شناخت کر لی گئی ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس بستر پی سندرراج نے بتایا کہ 11 نومبر کو بیجاپور ضلع میں سی پی ماؤوادی تنظیم کی موجودگی کے شبہے کی بنیاد پر آپریشن شروع کیا گیا تھا۔ اس کارروائی میں بیجاپور اور دانتے واڑہ کے ڈسٹرکٹ ریزرو گارڈز، اسپیشل ٹاسک فورس اور دیگر سکیورٹی ایجنسیاں شامل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران سکیورٹی فورسز اور ماؤوادیوں کے درمیان کئی جھڑپیں ہوئیں جن کے بعد موقع سے چھ ماؤوادیوں کی لاشیں برآمد کی گئیں۔ ہلاک ہونے والوں میں ڈویژنل کمیٹی کے رکن کنّا شامل ہیں جو سنٹرل ایریا کمیٹی کے انچارج تھے۔ ان کے علاوہ ایریا کمیٹی کے رکن جگت اور پارٹی کے دیگر اراکین منگلی اور بھگت بھی شامل ہیں۔ آئی جی سندرراج نے بتایا کہ جائے وقوعہ سے بڑی تعداد میں جدید اسلحہ برآمد ہوا ہے جن میں اے کے 47، ایل ایم جی اور انساس رائفلیں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فورسز پوری طرح تیار اور باصلاحیت ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم پُرامید ہیں کہ 31 مارچ 2026 تک چھتیس گڑھ کو نکسل ازم سے مکمل طور پر آزاد کر دیا جائے گا۔ گزشتہ 20 مہینوں میں 2200 سے زائد نکسل جنگجوؤں نے ہتھیار ڈال کر عام زندگی اختیار کی ہے۔ آئی جی سندرراج نے کہا کہ بائیں بازو کی انتہاپسندی نہ صرف بستر اور چھتیس گڑھ بلکہ ملک کے کئی حصوں کے لیے دہائیوں سے ایک بڑا سکیورٹی چیلنج رہی ہے۔

الفلاح یونیورسٹی میں مشکوک کار برآمد

فرید آباد: جمعرات کو فرید آباد کے دھوج علاقے میں واقع الفلاح یونیورسٹی میں ایک مشکوک بریزا کار پائی گئی، جس کی تفتیش اس وقت

جموں وکشمیر پولیس کر رہی ہے، فرید آباد پولیس نے یہ اطلاع دی۔ اس واقعے کے فوراً بعد ہریانہ پولیس کی ایک گاڑی، جس پر "بم ڈسپوزل اسکواڈ" درج تھا اور جس میں متعدد اہلکار سوار تھے، الرٹ ملنے کے بعد یونیورسٹی کے احاطے میں داخل ہوئی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے کئی افراد کو حال ہی میں گرفتار کیا گیا ہے، جن پر الزام ہے کہ وہ ایک دہشت گرد گروہ کا حصہ تھے جو ملک کے مختلف مقامات پر حملوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ اسی دوران، ایک نئی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آئی ہے جس میں مرکزی ملزم ڈاکٹر عمران نبی کو بدرپور بارڈر کے راستے قومی دارالحکومت میں داخل ہوتے دیکھا گیا ہے۔ وہ ایک آئی 20 کار میں سوار تھا، جس سے دہلی دھماکے کی تحقیقات میں گرفت مزید سخت ہو گئی ہے۔ فوٹیج میں عمر کو بدرپور ٹول پلازہ پر گاڑی روکتے، نقد رقم نکال کر ٹول کلیکٹر کو دیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ تحقیقات سے منسلک ذرائع کے مطابق، سیکیورٹی ایجنسیوں نے دہلی دھماکہ کیس کے دو ملزمان ڈاکٹر عمر اور ڈاکٹر مزمل کی ڈائریاں برآمد کی ہیں، جن میں 8 سے 12 نومبر کی تاریخیں درج ہیں، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ انہی دنوں اس حملے کی منصوبہ بندی کی جا رہی تھی۔ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ ڈائری میں تقریباً 25 افراد کے نام درج ہیں، جن میں سے زیادہ تر کا تعلق جموں وکشمیر اور فرید آباد سے ہے۔

آئینۂ شہر

وزیراعلیٰ یوگی نے 'جن جاتیہ بھاگیداری اتسو' کا افتتاح کیا

لکھنؤ: (یواین آئی) لوک نائک برسامنڈا کی 150ویں یوم پیدائش کے موقع پر جمعرات کو دارالحکومت کے اندرا گاندھی پرتشٹھان (آئی جی پی) میں چھ روزہ (13-18 نومبر 2025) قبائلی شراکت داری اتسو کا آغاز ہوا۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے تقریب کا افتتاح کیا۔ پروگرام میں اترپردیش کے سیاحت وثقافت کے وزیر جے ویر سنگھ اور وزیرمملکت (آزادانہ چارج) سماجی بہبود اسیم ارون بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے اترپردیش کی سرزمین پر تشریف لائے 22 ریاستوں کے تقریباً 600 قبائلی فنکاروں کا استقبال اور خیر مقدم کیا اور کہا کہ وزیراعظم کی تحریک سے 01 نومبر سے 15 نومبر تک قبائلی فخر کا پندرہ روزہ (جن جاتی گورو پکھواڑا) منایا جا رہا ہے، تاکہ قبائلی کمیونٹی کو اپنی روایت، ثقافت، پکوان، فن اور موسیقی وغیرہ پر فخر کا احساس ہو۔ لکھنؤ میں یہ تقریب ثقافتی سنگم کا ایک بڑا جشن ہے۔ شمال مشرقی ریاست اروناچل پردیش ہمارا شراکت دار بنا ہے۔ ملک کی مختلف ریاستوں سے آئے قبائلی کمیونٹی کے لوگوں کی طرف سے یہاں لگائی گئی نمائش، اسٹالز پر سجے سامان اور ادب ان کی محبت، احترام اور اپنی ثقافت سے ان کے لگاؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ سال تاریخ کے زریں ابواب سے منور ہو رہا ہے۔ تین عظیم مواقع کی 150ویں یوم پیدائش کا گواہ بن رہا ہے۔ بھگوان برسامنڈا کی ناقابل تسخیر بہادری، مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کے قوم کی تعمیر کے وژن اور 'وندے ماترم' کے لازوال قومی گیت کی 150ویں سالگرہ، یہ تینوں مل کر اس سال کو قومی فخر کی علامت بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برسامنڈا نے محض 25 سال کی عمر میں انگریزوں سے لڑتے ہوئے اپنی جان کی قربانی دی تھی اور اپنا ملک، اپنی ریاست کا لازوال پیغام دیا تھا۔ اس موقع پر جے ویر سنگھ نے کہا کہ ہماری حکومت قبائلی سماج کے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ بلرام پور کے اِملیا کوڈر گاؤں میں تھارو قبائلی میوزیم کی تعمیر اس کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔ وزیرمملکت (آزادانہ چارج) سماجی بہبود اسیم ارون نے اپنی تقریر میں کہا کہ قبائلی شراکت داری اتسو محض ایک ثقافتی پروگرام نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی جامع ثقافت کی زندہ علامت ہے، جہاں مختلف قبائل کے رہن سہن، روایتی دستکاری، لوک فن، لوک موسیقی، اور کھانوں کی خصوصیات کو ایک پلیٹ فارم پر دکھایا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں، 15 نومبر کو برسامنڈا کے یوم پیدائش پر وزیراعلیٰ قبائلی اکثریتی ضلع سونبھدر میں خود موجود رہ کر سماج کو پیغام دیں گے۔

لکھنؤ: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اندرا گاندھی پرتشٹھان گومتی نگر میں محکمۂ قبائلی ترقیات کی جانب سے منعقد پروگرام میں برسامنڈا کے مجسمے پر گل پوشی کی، پروگرام کا آغاز کرنے کے بعد نمائش کا مشاہدہ کیا۔

پٹاخہ کی غیرقانونی فیکٹری میں دھماکہ، 2 ہلاک، 3 زخمی

بارہ بنکی: (پی این ایس) اترپردیش کے بارہ بنکی ضلع سے ایک بڑی اور افسوسناک خبر سامنے آئی ہے۔ ٹکیت نگر تھانہ علاقہ کے تحت سرائے بارائی گاؤں میں واقع پٹاخہ فیکٹری میں جمعرات کو زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز تقریباً 2 کلومیٹر دور تک سنی گئی۔ اس ہولناک حادثے میں اب تک دو افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن کی لاشوں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ہیں۔ تین دیگر افراد شدید زخمی ہیں جنہیں قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ دھماکے کے فوراً بعد فیکٹری اور قریبی مکانوں میں آگ لگ گئی جس سے صورتحال مزید بگڑ گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ اس سے قریبی مکانوں کی دیواروں میں دراڑیں پڑ گئیں جس سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ دھماکے کے بعد کچھ دیر تک چھوٹے چھوٹے دھماکے ہوتے رہے۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں اور پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ پولیس اور فائر فائٹرز جنگی بنیادوں پر راحت اور بچاؤ کاموں میں مصروف ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں پتا چلا کہ پٹاخے کی یہ فیکٹری غیرقانونی طور پر چل رہی تھی۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ حفاظتی معیارات پر بالکل عمل نہیں کیا جا رہا تھا۔

تعلیم یافتہ لوگ بھی دہشت گردی میں ملوث: گورنر آنندی بین پٹیل

بریلی: (پی این ایس) تعلیم کے ساتھ ساتھ حب الوطنی بھی ضروری ہے۔ بریلی میں روہیل کھنڈ یونیورسٹی کے اٹل آڈیٹوریم میں جمعرات کو منعقدہ 23ویں کانووکیشن تقریب میں چانسلر گورنر آنندی بین پٹیل نے ہونہار طلباء اور پی ایچ ڈی ہولڈرز کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور طلباء کو حب الوطنی کا پیغام بھی دیا۔ گورنر نے دہلی کے واقعہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پڑھے لکھے لوگ بھی دہشت گردی میں شامل ہو رہے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ چند نمبر کم ہونا بھی ٹھیک ہے لیکن حب الوطنی ہمارے خون میں پیوست ہونی چاہیے۔ ہماری سوچ کو بدلنے والی تعلیم بے معنی ہے۔ آنندی بین پٹیل نے کہا کہ دہلی کا واقعہ پہلی بار پڑھے لکھے لوگ دہشت

گردی میں شامل ہوئے تھے۔ ڈاکٹرز اور انجینئرز شامل تھے۔ انہوں نے کیا تعلیم حاصل کی؟، انہوں نے کیا سکھایا؟ لوگ بے خبر تھے اور حکومتیں بے خبر تھیں۔ دہشت گردوں کا مقصد ہندوستان کو تباہ کرنا تھا۔ ہمیں ایسے لوگوں کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ہمیں ملک کو بچانا ہے۔ اس لیے ہمیں کڑی نظر رکھنی چاہیے۔ سب کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جائے گی۔ گورنر نے کہا کہ ہندوستان ترقی کر رہا ہے۔ دنیا کے بہت سے ممالک اس کو پسند نہیں کریں گے۔ ایسی سوچ رکھنے والے لوگ دہشت گردی کی تحریک میں شامل ہو چکے ہیں۔ جو اساتذہ پڑھاتے تھے وہ خود اس میں ملوث ہیں۔ گورنر نے طلباء سے کہا کہ چار نمبر کم ہوں تو ٹھیک ہے لیکن حب الوطنی ان کے خون میں ہونی چاہیے۔ آج لوگ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑتے ہیں۔ بہت سے لوگ جیل میں ہیں، کیا وہ پڑھے لکھے ہیں؟

بھدوہی میں 18 لاکھ کی ٹھگی کا ملزم غلّہ تاجر گرفتار

بھدوہی: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بھدوہی کے سریاواں تھانہ علاقہ میں آر ٹی جی ایس کے ذریعے رقم لے کر گندم دینے میں ٹال مٹول کرنے والے غلّہ تاجر کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ تھانہ علاقہ کے گاؤں جھوا کے رہائشی شبھانشو آڑھت کا کاروبار کرتے ہیں۔ انہوں نے سات اپریل 2025 کو آر ٹی جی ایس کے ذریعے 18 لاکھ 60 ہزار روپے غلّہ تاجر تیش دوبے کو گندم خریدنے کے لیے دیے تھے۔

بہار میں تیجسوی یادو بنائیں گے حکومت: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے جمعرات کو بریلی میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سخت حملہ کیا۔ اکھلیش یادو، جو بہیڑی کے ایم ایل اے عطاء الرحمٰن کی بیٹی کی شادی میں شریک تھے، نے ایگزٹ پول کے ذریعہ پیشن گوئی کی گئی این ڈی اے کی جیت کو یکسر مسترد کر دیا۔ اکھلیش یادو نے بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جیسے ہی جمعہ کو ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی، تمام ایگزٹ پول کی پیشین گوئیاں چکنا چور ہو جائیں گی۔ تیجسوی یادو بہار میں حکومت بنائیں گے۔ "لوک سبھا انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے، ایس پی سربراہ نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے اپنی مرضی کے مطابق عہدیداروں کی تقرری کی ہے اور عہدیداروں نے بی جے پی کے ایجنٹ کے طور پر کام کیا ہے، جس کے نتیجے میں لاکھوں لوگ اپنے حق رائے دہی سے محروم

ہو گئے ہیں۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر بھی سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ بار بار دھاندلی کی شکایات کے باوجود الیکشن کمیشن نے کوئی توجہ نہیں دی۔ اکھلیش نے الزام لگایا کہ اترپردیش میں ایس آئی آر شروع کر کے بی جے پی نے تمام سیاسی پارٹیوں کو تین ماہ تک الجھا دیا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران ایس پی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے، اکھلیش یادو نے انہیں ہدایت دی کہ وہ "پی ڈی اے کے نگران" بنیں اور ہر ووٹ کی حفاظت کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی بے اثر نہ ہو۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس بار الیکشن کمیشن "بی جے پی کا کمیشن" نہیں بنے گا۔ اکھلیش یادو نے بریلی میں آئندہ انتخابات کے لیے سماج وادی پارٹی کا الگ منشور تیار کرنے کا بھی اعلان کیا۔ اس سے پہلے، اکھلیش یادو کے ایس پی ضلع صدر اگم موریہ کی رہائش گاہ پر پہنچنے پر ان سے ملنے اور ہاتھ ملانے کے لیے جمع بھیڑ بے قابو ہو گئی۔ اس کے بعد ہونے والی بھگدڑ اور ہاتھا پائی میں، ایک کانسٹیبل اور ایک ایس پی کارکن سمیت کئی لوگ گر گئے اور زخمی ہو گئے، جس سے پولیس کو بھیڑ پر قابو پانے کے لیے جدوجہد کرنا پڑی۔

دراڑیں آنے پر مکان خالی کرنے کا نوٹس

گورکھپور: (پی این ایس) گوڑدھویا نالا کی تعمیر کے دوران شیو پور سہباز گنج کے ایک مکان میں دراڑیں نظر آنے کے بعد انہیں مکان خالی کرنے کا نوٹس ملا۔ پورا خاندان صدمے میں ہے۔ ان کے بیٹے کی شادی فروری میں طے ہے اور گھر والے پریشان ہیں کہ شادی کا انتظام کیسے کیا جائے۔ اب وہ رشتہ داروں سے شادی ملتوی کرنے کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ شیو پور سہباز گنج کے رہنے والے رماکانت مشرا بتاتے ہیں کہ نیا مکان تقریباً دو سال کے وقفے کے بعد بنایا گیا تھا۔ تین منزلہ مکان بڑے شوق سے بنایا گیا تھا۔ شادی کے لیے اضافی کام چلایا جا رہا تھا جس کے لیے آنے والے رشتہ داروں کو گھر دکھانا تھا لیکن یہ سب ناکام ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاوضے کی رقم ابھی تک موصول نہیں ہوئی۔ تاہم، معاوضے سے کوئی راحت نہیں ملے گی، کیونکہ یہ سرکل ریٹ سے کم ہوگا۔ اس گھر کی تعمیر پر 50 لاکھ روپے سے زیادہ کی لاگت آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنے بیٹے کی شادی کی منصوبہ بندی بڑے جوش وخروش سے کی تھی۔ اب گھر گئے تو شادی کیسے کریں گے؟ وہ رشتہ داروں سے شادی کو غیر معینہ مدت تک ملتوی کرنے کی بات کر رہے ہیں۔ ادھر سنگیتا یادو کا کہنا ہے کہ انہوں نے گھر خالی کر دیا ہے لیکن ابھی تک معاوضہ نہیں ملا۔ گھر محنت کی کمائی سے بنایا تھا۔ اب انہوں نے اسے خالی کر دیا ہے، لیکن جب تک یہ گر نہیں جاتا، وہ ہمیشہ ایک بار اس کا دورہ کرتے ہیں۔ گھر دیکھ کر آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ گوڑدھویا نالے کی تعمیر کی وجہ سے شیو پور سہباز گنج میں اب تک آٹھ سے زیادہ مکانات میں دراڑیں پڑ چکی ہیں۔ منوج کمار شرما کا کہنا ہے کہ ان کے گھر میں دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ بدھ کے روز، کئی اور دراڑیں نمودار ہوئیں، جس سے وہ وہاں رہنے سے خوفزدہ ہو گیا۔ اسے کوئی نوٹس نہیں ملا ہے، لیکن اس کا ذہنی سکون ختم ہو گیا ہے۔

سڑک حادثے میں ماموں-بھانجے کی موت

کشی نگر: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع کشی نگر کے کسیا علاقہ میں ایک سڑک حادثے میں بائیک سوار ماموں اور بھانجے کی موت ہو گئی۔ پولیس نے جمعرات کو بتایا کہ میونسپلٹی کشی نگر کے بابا صاحب آمبیڈکر نگر وارڈ (ڈمبھر پور) کے رہائشی موسم کمار (22) اور دیوریا ضلع کے ترکلوا تھانہ کے بھسوا کشل ٹولہ کے ستیندر پرساد (25) ایک ہی بائیک پر سوار تھے۔ دونوں بدھ مندر کی طرف سے ڈمبھر پور جا رہے تھے۔ اسی دوران بدھ دوار سے تقریباً 100 میٹر جنوب میں بائیک بے قابو ہو کر پام ٹری کے لیے بنائے گئے ایک سیمنٹ کے گملے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ دونوں شدید چوٹوں کی وجہ سے موقع پر ہی دم توڑ گئے۔

دال منڈی تنازع پر سرکٹ ہاؤس میں میٹنگ بے نتیجہ، تاجر برہم

وارانسی: (پی این ایس) دال منڈی کو چوڑا کرنے کے معاملے پر ضلع انتظامیہ (وارانسی) اور تاجروں کے درمیان ہفتہ کو سرکٹ ہاؤس میں ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ اجلاس کے دوران سینئر حکام نے تاجروں سے بات کی لیکن میڈیا کو دور رکھا گیا۔ ملاقات کے بعد کسی اہلکار نے صحافیوں کے سوالوں کا جواب نہیں دیا۔ میٹنگ کے بعد دال منڈی کے پریشان تاجروں نے میڈیا کے سامنے اپنے درد کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انتظامیہ ان کی بات نہیں سن رہی اور من مانی نقل مکانی کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ میٹنگ کے دوران ضلعی انتظامیہ نے تاجروں کو تجویز پیش کی کہ دال منڈی سے تقریباً 10 کلومیٹر دور لوہتا اور موہنسارائے میں نئی منڈی قائم کی جائے۔ تاجر اس تجویز سے ناراض نظر آئے۔ ان کا کہنا تھا کہ دال منڈی سے صرف ڈیڑھ کلومیٹر کے دائرے میں منڈی قائم کرنا مناسب ہوگا، کیوں کہ اتنی دور منتقلی کی تجویز دینا "بے ایمانی" ہوگی۔ تاجروں نے خبردار کیا کہ اگر انتظامیہ نے ان کے مطالبات پر توجہ نہ دی تو وہ اپنے احتجاج کو مزید تیز کریں گے۔ تاہم، ضلع انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ تاجروں کے ساتھ بات چیت جاری رکھے گی اور انہیں جلد ہی ایک اور میٹنگ کی یقین دہانی کرائی ہے۔

لکھنؤ: سونم وانگ چک کی گرفتاری کے خلاف اور مطالبات کی حمایت میں سوشلسٹ پارٹی آف انڈیا کا شہید اسمارک پر مظاہرہ

ڈاکٹر دنیش شرما نے تعلیم اور خواتین کو بااختیار بنانے پر دیا زور

لکھنؤ: (پی این ایس) راجیہ سبھا ایم پی ڈاکٹر دنیش شرما نے لکھنؤ کے علی گنج میں نیتا جی سبھاش چندر بوس گورنمنٹ ویمن پوسٹ گریجویٹ کالج میں منعقدہ دو روزہ بین کالج ادبی اور ثقافتی پروگرام "اُمنگ-2025" کی اختتامی اور تقسیم انعامی تقریب سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں مہمان خصوصی ڈاکٹر دنیش شرما نے ملک کی ترقی میں خواتین کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ آج جب خواتین اولمپکس یا کسی دوسرے کھیل کے میدان میں جیتتی، تو محسوس ہوتا ہے کہ ہندوستانی معیشت میں خواتین کا حصہ نمایاں ہے۔ انہوں نے خواتین خاص طور پر اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والی خواتین سے تعلیم یافتہ اور باشعور ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ "تعلیم ایک ایسا ہتھیار ہے، جس سے آپ کوئی بھی جنگ جیت سکتے ہیں" اور "قلم کی طاقت سب سے اثر دار ہوتی ہے۔" ڈاکٹر شرما نے کالج میں چلائے جا رہے بی بی اے کورس پروگرام میں کیا خطاب۔ انہوں نے کورس کے لیے کلاس رومز

کے لیے اپنے MPLADS فنڈ سے 10 لاکھ کی گرانٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تجاویز موصول ہونے پر اسمارٹ کلاس رومز اور دیگر جدید آلات کی خریداری کے لیے گرانٹ فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ تندہی سے کام کریں، کیونکہ آنے والی نسل ان پر منحصر ہے۔ مہمان خصوصی، قانون ساز کونسل کے رکن اونیش سنگھ نے طلباء کو نئی قومی تعلیمی پالیسی کے فوائد سے آگاہ کیا، جو تعلیم کو ہنر کے ساتھ مربوط کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ہمیشہ دانشمندانہ فیصلے کرتی ہیں اور حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ تقریب کے دوران این سی سی کے طلباء نے مارچ پاسٹ کیا اور مہمانوں کو سلامی دی۔ اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی ڈاکٹر دنیش شرما اور دیگر مہمانوں نے پنچاوتی اور نیوٹریشن گارڈن میں پیپل، برگد، آملہ اور بیل کی اقسام کے پودے لگائے۔ یہ باغ ماحولیاتی کمیٹی، این سی سی، نیشنل سروس اسکیم، اور رینجرز کے تعاون سے بنایا گیا تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مہمانوں نے کالج کے نئے تعمیر شدہ کیفے ٹیریا کا افتتاح کیا۔

مسلم لیگ نے کی دہلی دھماکہ کی مذمت

لکھنؤ: (پی این ایس) انڈین یونین مسلم لیگ اترپردیش کے صدر ڈاکٹر محمد متین خان نے دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہونے والے خوفناک بم دھماکوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ملک کے امن، اتحاد اور انسانیت پر حملہ قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر متین خان نے کہا کہ ان دہشت گردانہ وارداتوں میں جاں بحق ہونے والے بیگناہ شہریوں کے اہل خانہ کے ساتھ ہماری گہری ہمدردی اور تعزیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بزدلانہ حملے صرف وہی عناصر کر سکتے ہیں جو مذہب اور انسانیت دونوں کے دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر شہری کو چاہیے کہ اس مشکل گھڑی میں امن، بھائی چارے اور اتحاد کے ساتھ ایک دوسرے کا ساتھ دے۔ ڈاکٹر متین خان نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس حملے کے مجرموں کو سخت سے سخت سزا دی جائے اور زخمیوں کے بہترین علاج ومعالجہ کا انتظام کیا جائے۔

دہشت گردی کے حوالے سے تبصرہ پر پولیس انسپکٹر لائن حاضر

سہارنپور: (یواین آئی) سہارنپور کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آشیش کمار تیواری نے جمعرات کی دوپہر دیوبند کوتوالی کے پولیس انسپکٹر نریندر کمار شرما کو فوری اثر سے لائن حاضر کر دیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیہات ساگر جین نے بتایا کہ دیوبند کے قائم مقام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیلیندر پرتاپ گوتم کی رپورٹ پر ایس ایس پی نے یہ کارروائی کی ہے۔ سوشل میڈیا پر نریندر شرما کا دہشت گردی سے متعلق بیان زیر بحث تھا، جس پر کئی فریقوں کی طرف سے تبصرے کیے جا رہے تھے۔ اترپردیش کے سینئر آئی پی ایس افسر امیتابھ ٹھاکر نے ان کی ویڈیو کی تعریف کرتے ہوئے ریاست کے ڈی جی پی سے مطالبہ کیا تھا کہ نریندر شرما ایک مثالی پولیس انسپکٹر ہیں۔ جنہوں نے کہا "پولیس ہی میرا دھرم ہے، دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، کوئی بھی ان کے پاس یہ بات لے کر نہ آئے کہ مسلمان دہشت گرد ہوتے ہیں۔ 10" نومبر کو ہوئے دھماکے کے واقعے کے سلسلے میں انسپکٹر نریندر شرما نے بیان دیا تھا کہ دہشت گردی کے معاملے میں تو فوج کے افسران اور ہندو دھرم کے لوگ بھی ملوث پائے گئے ہیں، کسی ایک مذہب/ذات کو لے کر الزام لگانا ٹھیک نہیں ہے۔ نریندر شرما کے زیر بحث ویڈیو کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی نے سی او دیوبند سے رپورٹ طلب کی تھی۔ قائم مقام سی او دیوبند شیلیندر پرتاپ گوتم نے بتایا کہ انہوں نے اپنی رپورٹ میں ویڈیو کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی سے نریندر شرما کے خلاف کارروائی کی سفارش کی تھی۔

زمین کے تنازعہ پر 19 سالہ نوجوان کا قتل

کشی نگر: (پی این ایس) تمکوہی راج تھانہ علاقہ کے بہی باڑی گاؤں میں بدھ کی شام دیر گئے زمین کے تنازعہ پر جھگڑا خونریز تصادم میں بدل گیا۔ واقعے کے دوران مخالفین نے 19 سالہ نوجوان کو سینے میں گھونپ دیا۔ اہل خانہ نے اسے تشویشناک حالت میں تمکوہی راج سی ایچ سی پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی نوجوان کی شناخت راج کشور کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سرکل آفیسر (سی او) تمکوہی راج راکیش پرتاپ سنگھ پولیس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ ملزمان کی تلاش کی جا رہی ہے، اور ایسا لگتا ہے کہ واقعہ کے پیچھے زمینی تنازعہ بنیادی وجہ ہے۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے احتیاطی اقدام کے طور پر جائے وقوعہ پر پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔

پریاگ راج: ایس پی لیڈر گلشن یادو کی کروڑوں کی جائیداد ضبط

پریاگ راج: (پی این ایس) پریاگ راج میں مافیا لیڈر عتیق احمد کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے بعد اب آئی پی ایس افسر دیپک بھوکر نے پرتاپ گڑھ میں مافیا راج کو ختم کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس سلسلے میں پولیس نے ایس پی لیڈر گلشن یادو پر اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے، جس پر 1 لاکھ روپے کا انعام ہے۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو کے قریبی سمجھے جانے والے گلشن یادو کے خلاف غنڈہ گردی کا مقدمہ درج ہونے کے بعد پرتاپ گڑھ پولیس نے پریاگ راج میں ان کے گھر کو ضبط کر کے سیل کر دیا۔ قبضے کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنے کیلئے پولیس نے ڈھول پیٹے اور لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے کیس کی مکمل تفصیلات کا اعلان کیا۔ ضبطی بورڈ لگانے کے ساتھ ساتھ پولیس نے انتباہ بھی دیا کہ ضبط شدہ املاک کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس نے گینگسٹر ایکٹ کی دفعہ 14(1) کے تحت یہ بڑی کارروائی کی۔ پولیس نے تین الگ الگ جائیدادیں ضبط کی ہیں جن کی کل 438 مربع میٹر ہے۔ ان ضبط شدہ جائیدادوں کی تخمینہ قیمت 41 ملین (4.1 ملین روپے) بتائی گئی ہے۔ منسلک حویلی پریاگ راج کے کرنل گنج علاقے میں واقع ہے اور اس کی قیمت تقریباً 5 کروڑ روپے (50 ملین روپے) ہے۔ آئی پی ایس افسر دیپک بھوکر نے بتایا کہ گلشن یادو کی غیرقانونی جائیدادوں کو عدالت کے حکم پر گینگسٹر ایکٹ کی دفعہ 14/1 کے تحت ضبط کیا گیا ہے، اور اس کی دیگر جائیدادوں کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ یہ کارروائی 23 اپریل 2025 کو ضلع مجسٹریٹ پرتاپ گڑھ کے حکم پر کی گئی۔ گلشن یادو کے خلاف پرتاپ گڑھ سمیت کئی شہروں میں کل 53 مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔

مٹھائی کی 10 دکانوں پر ایف ایس ڈی اے کا چھاپہ

کئی دکانیں سیل، 20 لاکھ روپے کی مٹھائیاں تباہ

لکھنؤ: (پی این ایس) صارفین کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ایس ڈی اے) نے لکھنؤ میں 10 مشہور اور معروف مٹھائی کی دکانوں پر بیک وقت چھاپے مارے۔ اس کارروائی میں ملاوٹ شدہ اور بوسیدہ مٹھائیاں اور 20.57 لاکھ روپے مالیت کی مشکوک کھانے پینے کی اشیاء ضبط کر کے تلف کر دی گئیں۔ سیارام سویٹس، کنچن سویٹس اور رادھے لال کلاسک کو غیر صحت بخش حالات اور سنگین بے ضابطگیوں کے بعد سیل کر دیا گیا۔ ایف ایس ڈی اے کمشنر نے بتایا کہ 10 خصوصی ٹیموں نے بیک وقت بڑی دکانوں کا معائنہ کیا جن میں چھپن بھوگ، نیل کنٹھ، رادھے لال کلاسک، مدھوریما، سیارام اور دیگر شامل ہیں۔ ٹیموں نے کل 36.64 کوئنٹل مشتبہ کھانے پینے کی اشیاء ضبط کیں۔ تقریباً 595 کلوگرام مٹھائیاں انسانی استعمال کے لیے نامناسب پائی گئیں جنہیں موقع پر تلف کر دیا گیا۔

گومتی نگر کے سیارام سویٹس میں کنٹینر میں سڑی ہوئی بدبو، فرش پر شربت گرا اور مٹھائی کھلے میں پڑی پائی گئی۔ کنچن سویٹس میں ریفریجریٹر اور اسٹوریج ایریا گندا پایا گیا اور دیواروں پر مولڈ پایا گیا۔ کتا چوراہے پر نیل کنٹھ سویٹس میں 255 کلو میعاد ختم ہونے والی مٹھائیاں بوسیدہ پائی گئیں، جن کی تیاری یا ختم ہونے کی تاریخ درج نہیں تھی۔ نادرگنج میں چھپن بھوگ کی فیکٹری سے 14.40 لاکھ روپے کی غلط برانڈڈ، ملاوٹ والی مٹھائیاں اور سامان ضبط کیا گیا۔ مہالکشمی سویٹس فوڈ لائسنس کے بغیر کام کر رہی تھی اور اسے فوراً بند کر دیا گیا۔ ایف ایس ڈی اے نے ان دکانوں سے کل 21 نمونے اکٹھے کیے، جنہیں جانچ کے لیے لیبارٹری بھیج دیا گیا ہے۔ شیام سوادسویٹس سے تقریباً 3 کوئنٹل کاجو کی مٹھائیاں ضبط کی گئیں، جن کی قیمت 3.60 لاکھ روپے ہے۔ کمشنر نے سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام مٹھائی کی دکانوں کو نوٹس جاری کر دیے گئے ہیں۔ اگر وہ بہتر نہ ہوئے تو ان اداروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی جس میں قواعد کے مطابق ان کے لائسنس کی معطلی یا منسوخی بھی شامل ہے۔

شہریوں کی فعال شرکت اور زراعت کو بااختیار بنائے بغیر ترقی یافتہ یوپی ممکن نہیں: شاہی

لکھنؤ: (یواین آئی) وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے کہا کہ سال 2047 تک اترپردیش کو مکمل ترقی یافتہ ریاست کے طور پر قائم کرنے کا ہدف شہریوں کی فعال شرکت اور زرعی شعبے کو بااختیار بنائے بغیر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ شاہی نے جمعرات کو یہاں صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ 17 نومبر کو اندرا گاندھی پرتشٹھان میں بڑے پیمانے پر عوامی بات چیت اور غور وخوض کا پروگرام منعقد کیا جائے گا، جس میں تقریباً 300 زرعی ماہرین، سائنسدان، ترقی پسند کسان اور افسران حصہ لیں گے۔ محکمہ زراعت، نیتی آیوگ کے مشورے سے، ریاست کا زرعی ویژن ڈاکیومنٹ تیار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی 11 فیصد قابل کاشت زمین ملک کی کل اناج کی پیداوار میں 21.58 فیصد کا حصہ ڈالتی ہے۔ گندم،

چاول، گنا اور آلو کی پیداوار میں ریاست ملک میں سرفہرست ہے۔ سبزیوں، دودھ اور مچھلی کی پیداوار میں بھی یوپی کا حصہ قابل ذکر ہے۔ زرعی شعبے کا جی ایس وی اے بھی 2016-17 کے 2 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں 4.37 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ یہ زرعی شعبے کی مضبوط صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ آب وہوا سے محفوظ کھیتی، کلر (اونچے) اور بنجر زمین کی اصلاح، تصدیق شدہ بیجوں کی دستیابی، زرعی برآمدات، ویلیو ایڈیشن اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنانا ان کی ترجیحات ہیں۔ سال 2047 تک زرعی شعبے سے 1 ٹریلین امریکی ڈالر کا حصہ یقینی بنانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فصلوں کی انٹینسٹی 182 فیصد سے بڑھا کر 250 فیصد کی جائے گی اور گندم، دھان (چاول)، مکئی، دالوں اور تلہن (تیل کے بیجوں) کی پیداواری صلاحیت میں بڑی ترقی کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

قرآن پڑھنا بھی ثواب، سننا بھی عبادت ہے: مولانا عمار حسنی ندوی

ندوۃ العلماء میں گیارھواں مسابقۂ قرآن اختتام پذیر

لکھنؤ: (پریس ریلیز): دارالعلوم ندوۃ العلماء میں جاری گیارھواں انعامی مسابقۂ حفظِ قرآنِ کریم مع تجوید، ترتیل وحسنِ قراءت آج عباسیہ ہال میں اختتام پذیر ہوا۔ یہ روح پرور مسابقہ مرحوم حافظ جمیل احمدؒ (سابق استاذ شعبۂ حفظ، دارالعلوم ندوۃ العلماء) کی یاد میں ہر سال منعقد کیا جاتا ہے، جس کا اہتمام قاری خورشید عالم و برادران (ابناء مرحوم حافظ جمیل احمدؒ) نہایت جذبہ و خلوص کے ساتھ کرتے آرہے ہیں۔ تقریب اختتام کی صدارت ناظر دارالعلوم ندوۃ العلماء، مولانا عمار عبدالعلی حسنی ندوی نے کی۔ اس موقع پر دارالعلوم کے اساتذہ، معزز مہمانانِ گرامی، دینی شخصیات اور شہر لکھنؤ کے مختلف مدارسِ دینیہ کے قراء و حفاظ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس مسابقے میں دارالعلوم کے طلبہ کے ساتھ ساتھ لکھنؤ شہر اور اطراف کے مدارس کے منتخب حفاظ و قراء نے حصہ لیا۔ مجموعی طور پر تقریباً ڈیڑھ سو طلبہ نے مختلف درجات میں اپنی قراءت، تجوید

اور ترتیل کے جوہر دکھائے۔ مسابقے کے حکم حضرات میں قاری مبین ندوی (استاذ شعبۂ حفظ، دارالعلوم ندوۃ العلماء)، قاری زبیر (استاذ مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ) اور قاری ریاض احمد مظاہری، قاری عبداللہ (استاذ شعبۂ قراءت، دارالعلوم ندوۃ العلماء) شامل تھے۔ نظامت مولانا نجیب الحسن ندوی نے کی۔ مولانا عمار حسنی ندوی نے اپنے خطاب میں کہا "قرآنِ کریم اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جس کا پڑھنا بھی ثواب ہے اور سننا بھی عبادت۔ ایک مومن کی روح قرآن کے نغموں سے تازگی پاتی ہے، دل کو سکون اور زبان کو پاکیزگی ملتی ہے۔ قاری کا پڑھنا اور سامع کا سننا دونوں قرب الٰہی کے ذرائع ہیں۔ واضح رہے کہ انعامی تقریب 15 نومبر کو عباسیہ ہال میں منعقد ہوگی، جس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو انعامات اور اسنادِ حسنِ قراءت سے نوازا جائے گا۔ اسی طرح معاونین، حکم حضرات اور خدمتِ قرآن میں سرگرم افراد کو بھی اعزازات پیش کیے جائیں گے۔

مظاہرۂ حسن قرأت وعظمت قرآن کانفرنس آج

کانپور: سابق قاضی شہر مولانا محمد متین الحق اسامہ قاسمی علیہ الرحمہ کی صدارت میں مولانا علیہ الرحمہ کی شروع کردہ گزشتہ 13 سالوں سے ہونے والی مظاہرۂ حسن قرأت وعظمت قرآن کانفرنس 14 نومبر بروز سنیچر لیاقت دادا چوراہا، طلاق محل کانپور میں خادم القرآن قاری محمد امین جامعی، قاری عبدالباری احتشامی کی سرپرستی اور مولانا اسامہ کے جانشین مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش کی زیر صدارت سابقہ آب و تاب کے ساتھ منعقد ہونے جارہی ہے۔ شہری جمعیۃ علماء کے دفتر جمعیۃ بلڈنگ رجبی روڈ میں مذکورہ کانفرنس کے اغراض و مقاصد پر بات کرتے ہوئے شہری جمعیۃ علماء کانپور کے نائب صدر مولانا محمد اکرم جامعی نے بتلایا کہ مظاہرہ حسن قرأت وعظمت قرآن کانفرنس میں شرکت کیلئے عوام زبردست بیداری پائی جارہی ہے، نوجوانوں کا جذبہ عروج پر ہے۔ انہوں نے بتلایا کہ قرأت القرآن سے پہلے عظمت قرآن اور اس کو سمجھنے کی شرائط اور

ضابطے پر مفسر قرآن مولانا انیس احمد آزاد بلگرامی کا بیان ہوگا، اس کے علاوہ کانفرنس میں مقامی قراء بھی شریک رہیں گے۔ انہوں نے بتلایا کہ کانفرنس کی تیاریاں مکمل ہونے کے قریب ہیں، انہوں نے عوام خواص سے کثیر تعداد میں شرکت کی درخواست کی ہے۔ اس موقع پر شہری جمعیۃ علماء کے صدر ڈاکٹر حلیم اللہ خاں، مولانا محمد طارق قاسمی، مولانا محمد شعیب مبین مظاہری کے علاوہ دیگر لوگ موجود رہے۔

"وندے ماترم" پر اعتراض، ٹیچر معطل

علی گڑھ: (پی این ایس) اتر پردیش کے شہر علی گڑھ میں ایک سرکاری اسکول کے ٹیچر کو اس لیے معطل کر دیا گیا کیونکہ اس نے اسکول میں صبح کی اسمبلی کے دوران "وندے ماترم" گانے پر مبینہ طور پر اعتراض جتایا۔ ضلع بیسک شکشا ادھیکاری (بی ایس اے) راکیش کمار سنگھ نے بتایا کہ یہ واقعہ بدھ کو شاہ پور قطب علاقے کے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول میں پیش آیا۔ جب صبح کی اسمبلی میں قومی گیت "وندے ماترم" کو متعارف کرایا گیا تو ٹیچر شمس الحسن نے مبینہ طور پر اعتراض جتایا۔ بی ایس اے نے کہا کہ اسکول کے حکام کی جانب سے تحریری شکایت کے بعد، محکمہ تعلیم کے ایک افسر نے اسکول کا دورہ کیا اور عملے کے بیانات ریکارڈ کیے۔ انکوائری سے معلوم ہوا کہ حسن نے بحث کے دوران اسکول عملے کے ساتھ بھی "بدتمیزی" کی تھی۔ اسکول کی پرنسپل سشما رانی نے سرکاری حکام کو بتایا کہ حسن نے دعویٰ کیا کہ "وندے ماترم" "گانا" ان کے مذہب کے اصولوں کے خلاف ہے۔"

بلاک سطح کے کھیلوں میں جونیئر ہائی اسکول پورے کاریدیون کا شاندار مظاہرہ

بارہ بنکی: (پریس ریلیز) منی اسٹیڈیم جیئن پور، سدھور میں منعقدہ بلاک سطح کھیلوں میں ہائی پرائمری اسکول پورے کاریدیون نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 8 میڈلز جیت کر علاقے میں اپنی پہچان بنائی۔ اس موقع پر تقریب کا آغاز پرنسپل آرتی راوت نے کیا۔ اسکول کے طالبات وطلباء نے مختلف کھیلوں میں اپنی مہارت کا لوہا منوایا۔ دیویہ نے 100 میٹر دوڑ میں پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ 200 میٹر دوڑ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ شالینی نے 200 میٹر دوڑ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ لڑکوں کی 200 میٹر دوڑ میں راج نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ لمبی کود میں دیویہ نے 11 فٹ 8 انچ کی متاثر کن چھلانگ لگا کر دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اس کے علاوہ، دیویہ، شالینی اور نیتو کبڈی میں لڑکیوں کی فاتح ٹیم کا حصہ تھیں، جس سے اسکول نے تین اور میڈلز جیتے۔ اس تقریب کے کامیاب انعقاد کے لیے بلاک ایجوکیشن آفیسر، سدھور کو اسکول کی جانب سے شکریہ ادا کیا گیا۔ پرنسپل انچارج دلیپ کمار ورما نے تمام فاتح طلباء کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ کامیابی اساتذہ اور طلباء کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے خاص طور پر رامراج، سنیل، ونیتا اور سورج پرکاش کی انتھک محنت اور لگن کا شکریہ ادا کیا۔

خواتین کے مسائل حل کرنے کیلئے چوپال

بہرائچ: (نامہ نگار) مشن شکتی 5.0 مہم کے تحت، تمام پولیس اسٹیشنوں کے خواتین بیٹوں میں تعینات خواتین افسروں/ ملازمین نے خواتین/ لڑکیوں کو ان کی حفاظت اور خود انحصاری دورہ کیا جن میں دیہات، قصبات، بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشن، کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز اپنے اپنے بیٹ ایریاز کے تحت آئے اور ساتھ ہی ساتھ اسکولوں/ کالجوں میں خواتین/ لڑکیوں کو آگاہ

کے لیے چلائی جارہی سرکاری اسکیموں کے بارے میں جانکاری دے کر آگاہ کیا۔ اتر پردیش حکومت کی طرف سے فلاحی اور سیکورٹی اسکیموں کے لیے بیداری مہم کے دوران، اتر پردیش حکومت کے عزت مآب وزیر اعلیٰ کی مہتواکانکشی اسکیم "مشن شکتی ابھیان-5.0" کے تحت، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، بہرائچ کی ہدایت کے تحت، آج، مشن شکتی ٹیموں نے بہرائچ کے تمام تھانوں کی خواتین افسران اور خواتین افسران کے ساتھ ملاقات کی۔ مختلف عوامی مقامات کا کرنے کے ساتھ خواتین سے متعلق مسائل کے حل کے لیے چوپالوں کا اہتمام کیا۔ اس دوران خواتین اور لڑکیوں کو وومن پاور لائن-1090، پولیس ایمرجنسی سروس-112، ایمبولینس سروس-108، چائلڈ لائن-1098، ہیلتھ سروس-102، ویمن ہیلپ لائن-181، چیف منسٹر ہیلپ لائن-1076 کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور گڈ ٹچ، بیڈ ٹچ، گھریلو تشدد، سائبر کرائمز اور سائبر کرائمز کے برے اثرات کے بارے میں بامعنی اور مثبت گفتگو کی گئی۔

عالمی یوم ذیابیطس کے موقع پر نیلی روشنی سے جگمگایا رومی گیٹ

لکھنؤ: (پی این ایس) عالمی یوم ذیابیطس کے موقع پر لکھنؤ کے تاریخی رومی گیٹ سے ذیابیطس بیداری کا پیغام دیا گیا۔ اس پہل کی قیادت ڈاکٹر اجے تیواری کر رہے ہیں، ریسرچ سوسائٹی فار دی اسٹڈی آف ذیابیطس ان انڈیا (RSSDI)، اتر پردیش برانچ کے سکریٹری ڈاکٹر تیواری نے بتایا کہ 13 نومبر 2025 کو شام 5:30 بجے رومی گیٹ، بڑا امام باڑہ میں ذیابیطس بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی ہند گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے چیئرمین پروفیسر امود سچن رہے۔ مہمان ذی وقار میں ڈاکٹر نیرج بورا، ممبر قانون ساز اسمبلی، اتر پردیش، مسٹر انوراگ مشرا، کونسلر، چوک؛ اور پروفیسر انوج مہیشوری، صدر، آر ایس ایس ڈی آئی اتر پردیش برانچ شامل رہے۔ اس موقع پر رومی گیٹ کو نیلی روشنی سے روشن کیا گیا، تا کہ لکھنؤ بھی اس عالمی مہم کا حصہ بن سکے جو انٹرنیشنل ذیابیطس فیڈریشن (IDF) ہر سال پوری دنیا میں چلاتی ہے۔

پروفیسر شاہ محمد عباس وسیم نیشنل اکیڈمی آف میڈیکل سائنسز کے تاحیات رکن منتخب

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج (جے این ایم سی)، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے فزیالوجی شعبہ کے پروفیسر شاہ محمد عباس وسیم صاحب کو ہندوستان کی ممتاز نیشنل اکیڈمی آف میڈیکل سائنسز (وزارت صحت و خاندانی بہبود، حکومت ہند) کا تاحیات رکن منتخب کیا گیا ہے۔ یہ خبر عام ہوتے ہی جے این ایم سی ایچ، اے ایم یو کیمپس، شہر علم و ہنر علی گڑھ اور خصوصی طور پر ان کے دوست و احباب میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ انہیں ممبر شپ سرٹیفکیٹ اور اسناد پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (پی جی آئی ایم ای آر)، چندی گڑھ میں منعقدہ کانووکیشن کے دوران عطا کیے گئے، جس میں مہمانِ خصوصی ہریانہ کے گورنر، پروفیسر آشیم کمار گھوش بھی موجود تھے۔ ڈین، فیکلٹی آف میڈیسن، پروفیسر محمد خالد اور چیئرمین، شعبہ فزیالوجی، پروفیسر محمد اسلم نے پروفیسر وسیم کو اس

اعزاز اور کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی۔ اپنے اظہار تشکر میں پروفیسر شاہ محمد عباس وسیم صاحب نے اس اعزاز کو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی علمی روایت، تحقیقی جذبے اور اعلیٰ تعلیمی ماحول کے نام وقف کیا۔ تمام محبان پروفیسر شاہ محمد عباس وسیم کو مبارکباد پیش کر رہے ہیں۔

سڑک حادثہ میں میاں - بیوی کی موت

سنت کبیر نگر: خلیل آباد- مہدوال روڈ پر جمعرات کی دوپہر تقریباً 2 بجے ایک المناک سڑک حادثہ میں بجلی محکمہ کے ایک ملازم اور اس کی بیوی کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثہ محکمہ تعمیرات عامہ کے دفتر کے قریب اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار ٹرک نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ یہ جوڑا اپنی بیٹی کی

شادی کا سامان خریدنے بازار جارہا تھا۔ مرنے والوں کی شناخت اومکار (57) اور اس کی بیوی کشلاوتی (55) کے طور پر کی گئی ہے، جو بکھیرا تھانہ علاقہ کے بابانی اسکوائر کے رہنے والے ہیں۔ اومکار گورکھپور ضلع میں بجلی کے محکمے میں درجہ چہارم کے ملازم کے طور پر کام کرتا تھا۔ مبینہ طور پر وہ اپنی بیٹی کی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ حادثے کے وقت ان کا بھتیجا امیت کمار بھی ان کے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار تھا، جسے معمولی چوٹیں آئیں۔ دوپہر تقریباً 2:30 بجے، جوڑے اور ان کا بھتیجا خلیل آباد- مہدوال روڈ پر PWD دفتر کے قریب پہنچے، ایک تیز رفتار ٹرک نے انہیں پیچھے سے ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ اومکار اور کشلاوتی سڑک پر پھینکے گئے اور ٹرک ان پر چڑھ گیا۔ دونوں موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جس سے جائے وقوعہ پر کہرام مچ گیا۔ اہل علاقہ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ٹرک کو پکڑ لیا تاہم اس دوران ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر کلکٹریٹ چوکی کے انچارج اشوک کمار دوبے پولیس ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ ایمبولینس کی مدد سے انہوں نے زخمیوں اور لاشوں کو ضلع اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اومکار اور کشلاوتی کو مردہ قرار دیا۔ پولیس نے دونوں لاشیں تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی ہیں۔

وقف بورڈ پر انیس منصوری نے اٹھائے سوال

لکھنؤ: (پی این ایس) پسماندہ مسلم سوسائٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر انیس منصوری نے وقف املاک کے ریکارڈ پر سنگین سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف املاک کے تحفظ اور نگرانی کے لیے قائم کردہ وقف بورڈ اب اپنی ذمہ داری سے پہلو تہی کر رہا ہے۔ انیس منصوری نے کہا کہ وقف ایکٹ 1995 میں واضح طور پر سیکشن 54 کے تحت غیر قانونی تجاوزات کو ہٹانے اور سیکشن 52 کے تحت فروخت شدہ وقف املاک کی واپسی کا انتظام کیا گیا ہے، اس کے باوجود بورڈ کے پاس وقف املاک کی مکمل تفصیلات موجود ہیں، لیکن پورٹل پر جائیداد کے ریکارڈ کے اندراج کی ذمہ داری اب متولیوں پر چھوڑ دی گئی ہے۔ جو بالکل مناسب بات نہیں ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ریاست میں جن وقف املاک میں متولی ہی نہیں ہیں، وہاں اُمید پورٹل پر جائیدادوں کا اندراج کون کرے گا؟ انہوں نے کہا کہ یہ کام وقف بورڈ کی ذمہ داری ہے جسے وقف املاک کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے شفافیت کے ساتھ انجام دیا جانا چاہئے۔ انیس منصوری نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط بھیج کر مطالبہ کیا ہے کہ وہ نہ صرف اتر پردیش وقف بورڈ بلکہ ملک بھر کے تمام وقف بورڈوں کو ہدایت دیں کہ وہ وقف املاک کو متعلقہ وقف بورڈ پر چھوڑنے کے بجائے خود امید پورٹل پر رجسٹر کریں۔

جی ایف کالج میں ٹرائل ٹورنامنٹ کا انعقاد

شاہجہانپور: جی ایف کالج میں خواتین اور مردوں کی کھوکھو ٹیموں کے انتخاب کے لیے ٹرائل ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ پرنسپل محسن حسن خان نے کہا کہ کھیل جسمانی اور ذہنی صحت کو بہتر بناتے ہیں، قلبی صحت کو بہتر بناتے ہیں اور ذہنی تناؤ کو کم کرتے ہیں، ساتھ ہی ساتھ سماجی مہارت، ٹیم ورک اور نظم وضبط میں بھی اضافہ کرتے ہیں۔ سپورٹس سیکرٹری پروفیسر فیاض احمد نے بتایا کہ کھو-کھو کے کھلاڑیوں کی بڑی تعداد نے ٹرائل مقابلے میں حصہ لیا جس میں سے کالج کی مرد اور خواتین کی کھوکھو ٹیموں کو انٹر کالج مقابلے کے لیے منتخب کیا گیا۔ خواتین کی کھو-کھو ٹیم میں ملی موریا، پرنشی، نرالی، ممتا، سومیا، نورشیری، شیوانگی، انامیکا، سنائینا، انو ورما، یامنی، انشیکا شرما، منشی دیوی، اور پرتیبھا آریان شامل تھے، جبکہ مردوں کی ٹیم میں دپیندر اکمار، آدرش، کپل کمار، سومیت کمار، سومیت، سومیت، سومیت سنگھ، سومیت کمار، سومیت سنگھ، انو ورما،

یامنی، منشی دیوی اور پرتیبھا آرین شامل تھے۔ اکرم خان، عارف خان، رجت پال، اور سدھارتھ کمار۔ یہ کھلاڑی اب انٹر کالج مقابلے کے لیے اہل ہیں۔ کھوکھو کے مقابلے میں خواتین اور مرد کالج کی نمائندگی کریں گے۔ اس ٹرائل ٹورنامنٹ کا انعقاد کھوکھو مینز کلب کے صدر ڈاکٹر روشن سنگھ اور ویمنس کلب کی صدر ڈاکٹر حنا کی قیادت میں کیا گیا۔ اس موقع پر محکمہ کھیل کے ڈاکٹر محمد شعیب، ڈاکٹر پرویز محمد، ڈاکٹر شائستہ خان اور ڈاکٹر جمال اختر صدیقی وغیرہ موجود تھے۔

اردو زبان ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی بنیاد: احمد ابراہیم علوی

لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں یومِ اردو اور یومِ تعلیم کی مناسبت سے پروگرام

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں آج یومِ اردو اور یومِ تعلیم کی مناسبت سے ایک شاندار اور پُر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر علمی و ادبی ماحول میں زبان و تعلیم کے فروغ کے حوالے سے نہایت اہم خیالات پیش کیے گئے۔ اس تقریب کے آغاز میں ندا پروین، مہ جبین، آمنہ اور مہ جبین نیر دو زبان کے حوالے سے ایک خوبصورت گیت پیش کیا اور غلام وارث، شمع فردوس، عبدالقادر اور حسن اکبر (ریسرچ اسکالر) نے مشاہیر اساتذہ کی غزلوں کے ساتھ اپنی تخلیق کی ہوئی غزلیں پیش کیں۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی کے طور پر معروف صحافی، ادیب اور روزنامہ آگ کے سابق ایڈیٹر احمد ابراہیم علوی نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انھوں نے کہا کہ اردو زبان ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی بنیادوں میں گہرائی تک پیوست ہے۔ اس زبان نے ہمیشہ دلوں کو جوڑا ہے اور مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان ایک مضبوط رشتہ قائم کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اردو صرف اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک احساس، فکر اور محبت کی زبان ہے جو ذہن کو روشن اور دل کو نرم بناتی ہے۔ احمد ابراہیم علوی نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان کے فروغ کے بغیر ہم اپنے تہذیبی ورثے کو محفوظ نہیں رکھ سکتے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوان نسل اردو کو محض ایک مضمون کے طور پر نہ دیکھے بلکہ اسے اپنی فکری اور ثقافتی شناخت کا حصہ

بنائے۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے کہا کہ اردو زبان دراصل ہندوستانی گنگا جمنی تہذیب کی زندہ علامت ہے جس میں محبت، رواداری اور یکجہتی کے رنگ بستے ہیں۔

سابق صدر شعبۂ اردو پروفیسر فخر عالم نے اپنے خطاب میں علامہ اقبال کی اردو و فارسی شاعری کے باہمی تعلق پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اقبال کی شاعری دراصل علم، خودی اور روحانیت کا وہ امتزاج ہے جو انسان کو فکری بلندی عطا کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اقبال نے فارسی میں آفاقی فکر کو اور اردو میں قومی شعور کو صوت دی۔ ان کی شاعری ہمیں بتاتی ہے کہ تعلیم کا مقصد صرف حصولِ روزگار نہیں بلکہ انسان کے اندر خواب دیکھنے اور انھیں تعبیر دینے کی قوت پیدا کرنا ہے۔ پروگرام کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر شعبۂ اردو پروفیسر ثوبان سعید نے کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد نہ صرف ہندوستان کے پہلے وزیرِ تعلیم تھے بلکہ وہ ایک صاحب اسلوب ادیب، بلند پایہ مفسرِ قرآن، بے مثال خطیب اور دوراندیش مصلحِ قوم بھی تھے۔ ان کی تحریروں میں علم و ادب کا ایسا حسین امتزاج ملتا ہے جو آج بھی نئی نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اس موقع پر راشدہ خاتون (ریسرچ اسکالر) نے شعبۂ اردو کی ادبی انجمن کا ایک سالہ رپورٹ "بزم ادب: تخلیقی وتنقیدی اظہار کا مؤثر پلیٹ فارم" کے عنوان سے پیش کیا۔ اس کے ساتھ ہی عرفی خانم (ریسرچ اسکالر) نے "اُردو زبان: روایت اور جدیدیت کے سنگم پر، ام ایمن (ریسرچ اسکالر)" عصر حاضر کے نوجوان اور فکر اقبال" "تسمیہ خاتون (ریسرچ اسکالر نے "اردو کے فروغ میں سرکاری وعوامی کاوشیں" اور سنبل فاطمہ نے "اقبال کی شاعری میں شاہین کی معنوی جہتیں" کے عنوانات سے مقالے پیش کئے۔

دہلی دھماکہ افسوسناک وقابل مذمت: ڈاکٹر ایوب

سنت کبیر نگر (پریس ریلیز): پیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے دہلی میں ہوئے دھماکہ کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے افسوسناک قرار دیا، اور غیر جانبدارانہ طریقے سے تحقیقات کرا اصل ملزمین کو سزا اور متاثرین کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ لال قلع کے نزدیک دھماکہ تشویش کا باعث ہے، جس سے کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ میں متاثرین کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا، اور زخمیوں کی عاجلانہ صحتیابی کے لئے دعاگو ہوں، غم و کرب کی اس گھڑی میں پیس پارٹی دہلی کی عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی رپورٹس کے بموجب یہ دھماکہ دہشت گردانہ کارروائی ہوسکتی ہے، جس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی ضرورت ہے۔ دہشت گرد کارروائیوں کے ذریعہ معصوم انسانوں کا قتل انتہائی گھناؤنا و سفاکانہ جرم ہے، مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہئے۔ قومی دارالحکومت کے قلب میں ایسا واقعہ سیکورٹی کی سنگین ناکامی کی نشان دہی کرتا ہے۔

BSA نے کیا کستوربا گاندھی ریزیڈنشیل گرلز اسکول کا معائنہ

شاہجہانپور: ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر نے بدھ کی شام کستوربا گاندھی ریزیڈنشیل گرلز اسکول، جیت پور کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران افسر نے طالبات کی رہائش، کھانے اور صفائی سے متعلق انتظامات کا بغور جائزہ لیا۔ معائنہ شام 6 بجے کے قریب کیا گیا۔ اس دوران وارڈن سپنا بھارتی، ٹیچرز بھارتی شرما اور سنیتا دیوی پورے وقت اسکول میں موجود پائی گئیں۔ افسر نے طالبات کے ساتھ بات چیت کی اور اسکول میں دستیاب سہولیات اور تدریسی نظام کے بارے میں معلومات لی۔ طلباء نے اسکول میں ریاضی کے اساتذہ کی کمی کی اطلاع دی۔ ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر نے بلاک ایجوکیشن آفیسر جیتی پور کو ہدایت دی کہ وہ اسکول میں ریاضی کے استاد کی تعیناتی کر کے باقاعدہ تدریس کو یقینی بنائیں۔

اے ڈی ایم اروند کمار نے پولیس اسٹیشن کو وین اور ای رکشا بھیجے

شاہجہانپور: جمعرات کی صبح، انتظامی سختی اس وقت واضح ہوئی جب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس اینڈ ریونیو) اروند کمار ذاتی طور پر سڑکوں پر نکل کر اسکول وین کی جانچ کی مہم کی قیادت کی۔ صبح ساڑھے 6 بجے شروع ہونے والی مہم کے دوران اے آر ٹی او سرویش کمار سنگھ، سی او، اور ٹی ایس آئی کی ایک ٹیم بھی موجود تھی۔ معائنہ کے دوران متعدد گاڑیاں مقررہ معیارات کی خلاف ورزی پر پائی گئیں۔ حکام نے حفاظتی سامان کی کمی، اوور لوڈنگ اور دستاویزات میں بے قاعدگی جیسے مسائل پر سخت موقف اختیار کیا۔ مہم کے دوران قواعد وضوابط کی خلاف ورزی پر ایک وین اور ایک ای رکشہ کو فوری طور پر تھانے بھجوا دیا گیا جبکہ دیگر متعدد گاڑیوں کے چالان بھی کیے گئے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے واضح ہدایات دیں کہ بچوں کی حفاظت سے کسی قیمت پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے محکمہ ٹرانسپورٹ اور پولیس ٹیموں کو متنبہ کیا کہ اگر کوئی گاڑی فٹنس آلات کے بغیر چلتی ہوئی یا مقررہ معیارات کی خلاف ورزی کرتی پائی گئی تو اس کے مالک اور ڈرائیور کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بھیڑیا گھر کے باہر سے بچی کو اٹھالے گیا

بہرائچ: (پی این ایس) ضلع میں جمعرات کو ایک بار پھر بھیڑیے کی دہشت دیکھنے میں آئی۔ قیصر گنج تحصیل علاقے کے گودھیا نمبر 3، نیا لودھن پوروا گاؤں میں صبح تقریباً 10:30 بجے ایک بھیڑیے نے حملہ کیا۔ اس بار نشانہ تین سالہ معصوم جھانوی تھی جو سنتوش کی بیٹی تھی۔ لڑکی اپنے گھر کے سامنے دھوپ میں کھیل رہی تھی کہ اچانک ایک بھیڑیا نمودار ہوا اور اسے اٹھالے گیا۔ اس واردات سے پورے گاؤں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ گاؤں والوں نے شور مچایا اور بھیڑیے کا پیچھا کرنے کی کوشش کی لیکن وہ جھاڑیوں کے پیچھے چھپ کر گنے کے کھیتوں میں بھاگ گیا۔

ڈی ایم کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں میٹنگ

بہرائچ: (نامہ نگار) حکومت کے اوّلین ترجیحی پروگراموں سی ایم ڈیش بورڈ اور آئی جی آر ایس حوالہ جات کا جائزہ لینے کے لیے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ میٹنگ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ اکشے تریپاٹھی نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ماتحت افسران اور ملازمین کی جانب سے ضلع کے تصرف کے حوالے سے کی گئی کارروائی کی مؤثر نگرانی کرتے ہوئے اپنی رینکنگ کو بہتر بنائیں تاکہ ضلع کی رینکنگ متاثر نہ ہو۔ ڈی ایم نے کہا کہ اگر نچلی سطح کے افسران اور ملازمین نے ڈسپوزل کے معیار میں بے حسی اور لاپرواہی کا مظاہرہ کیا تو متعلقہ کے خلاف قواعد کے مطابق محکمانہ کارروائی کی جائے۔ آئی جی آر ایس حوالوں کا جائزہ لینے کے دوران ڈی ایم نے متعلقہ محکموں کو واضح ہدایات دیں کہ نمٹانے میں اطمینان اور عدم اطمینان پر خصوصی توجہ دی جائے، کیونکہ ضلع کی درجہ بندی اسی سے طے ہوتی ہے۔ ڈی ایم نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ کسی بھی صورت میں آئی جی آر ایس حوالہ جات کا نمٹنا 70 فیصد سے کم تسلی بخش نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ 70 فیصد سے کم اطمینان والے محکمے بہتری لانے کے لیے خصوصی کوششیں کریں۔ آئی سی ڈی ایس ڈیپارٹمنٹ کے جائزہ کے دوران ڈی ایم نے 0-6 سال کے فعال بچوں کی تعداد کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ بچوں کو نارمل زمرے میں لانے کی کوشش کریں۔ فیملی آئی ڈی اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ راشن ڈیلرز کے ساتھ تال میل اور تعاون کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں میں فیملی آئی ڈی بنانے کے بارے میں بیداری پیدا کی جاسکے۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امیت کمار، سی ایم او ڈاکٹر سنجے کمار، ڈی ڈی او راج کمار، پی ڈی ڈی آر ڈی اے منیش کمار، ڈی آئی او ایس سروانند، بی ایس اے آشیش کمار، ڈی ایس او نریندر تیواری، فائنانس اینڈ اکاؤنٹس آفیسر گھاسیرام، ای او پریتا سنگھ اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

سہارنپور میں کینسر جیسا مہلک مرض پھیلنے پر گہری تشویش

جلد تحقیقاتی ٹیم کی تشکیل کے احکام، عرضداشت کمیٹی میں رکن اسمبلی آشو ملک نے اٹھائی آواز

دیوبند (عارف عثمانی) لکھنؤ میں آج اتر پردیش اسمبلی کی عرضداشت کمیٹی کی اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں سہارنپور میں تیزی سے پھیل رہے کینسر، گردوں اور جگر کی بیماریوں کے مسئلے پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ یہ معاملہ سہارنپور دیہات کے رکنِ اسمبلی آشو ملک کی جانب سے پیش کردہ عرضداشت کے تحت زیرِ بحث آیا۔ آشو ملک نے کمیٹی کے روبرو اپنے دلائل رکھتے ہوئے کہا کہ ہنڈن اور کالی ندی کے اطراف کے علاقے خطرناک بیماریوں کی زد میں ہیں۔

ان علاقوں میں پانی کی آلودگی، کارخانوں سے خارج ہونے والا زہریلا دھواں اور ٹائر و تار جلانے جیسی سرگرمیوں نے ماحول کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس کے نتیجے میں کینسر جیسے موذی امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ سہارنپور کے ضلع ہسپتال اور میڈیکل کالج دونوں میں ایم آر آئی مشین کی سہولت موجود نہیں ہے۔ کئی بار ٹینڈر جاری کیے گئے مگر مختلف وجوہات کی بنا پر بارہا منسوخ ہوتے رہے، جس کی وجہ سے غریب اور سنگین مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اس پر کمیٹی کے چیئرمین اور متعلقہ محکموں کے افسران نے جلد از جلد کارروائی کا یقین دلایا۔ کمیٹی نے پرنسپل سکریٹری کو خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دینے، سہارنپور میں کینسر ماہرین کی مستقل میڈیکل ٹیم تعینات کرنے، ہسپتالوں میں باقاعدہ میڈیکل کیمپ لگانے اور پانی کے نمونوں کی جانچ کے لیے ماحولیات محکمہ کو فعال کردار ادا کرنے کی ہدایت دی۔ یہ بھی واضح کیا گیا کہ اگر مقررہ وقت میں عملی اقدام نہ ہوا تو کمیٹی ارکان کی ایک ٹیم تشکیل دے کر سہارنپور کا براہِ راست معائنہ کیا جائے گا۔ آشو ملک نے کہا کہ یہ مسئلہ صرف ان کی اسمبلی سیٹ تک محدود نہیں بلکہ پورا سہارنپور اور اس کے مضافاتی علاقے اس کی لپیٹ میں ہیں۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ حالیہ ہفتوں میں ہروڑہ، مکہ بانس، گھانا کھنڈی، سلیم پور بھوکڑی سمیت مختلف دیہاتوں میں کئی افراد کینسر کی وجہ سے جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں ایک چار سالہ معصوم بچہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس سنگین صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور یہ یقینی بنائیں گے کہ سہارنپور کے عوام کو اس مہلک بیماری سے بچانے کے لیے ٹھوس، سائنسی اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

حضرت عبداللہ شاہ کا سالانہ عرس قل شریف کے ساتھ اختتام پذیر

ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کے لیے دعائیں مانگی گئیں، کثیر تعداد میں عقیدتمندوں نے شرکت کی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) حضرت عبداللہ شاہ میاں کا 89 واں دو روزہ سالانہ عرس جمعرات کی شام مرادآباد بلاک کے علاقے ہاتھی پور چتو میں قل شریف کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ قل شریف کی اس روحانی و نورانی محفل میں ہزاروں کی تعداد میں مقامی باشندوں کے ساتھ ساتھ دور دراز سے عقیدت مندوں نے شرکت کی اور ملک وقوم کی ترقی و خوشحالی کے لیے دعائیں مانگیں۔ درگاہ پر آنے والے زائرین کے لیے لنگر کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ سنبھل روڈ پر واقع ہاتھی پور چتو میں حضرت عبداللہ شاہ میاں کے 89ویں عرس کا آغاز بدھ کو تلاوت قران پاک اور چادر پوشی کے ساتھ ہوا تھا۔ قرن و جوار سے کثیر تعداد میں عقیدت مند درگاہ پر آ کر حاضری دیتے ہیں اور منتیں مانگتے ہیں۔ زائرین کا یقین ہے کہ یہاں مانگیں جانے والی تمام جائز دعائیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضور پاک ؐ کے وسیلے سے پوری ہوتی ہیں۔ یہاں زائرین نماز بھی ادا کرتے ہیں۔ کل شریف کا اہتمام اتوار کو سہ پہر 3 بجے کیا گیا۔ درگاہ حضرت عبداللہ شاہ کے سجادہ نشین حاجی نوشے میاں اور امام حافظ قمر عالم نے کل شریف کے بعد دعا کرائی۔ اس موقع پر بنیادی طور پر محمد جان ترکی، ریاست حسین، فراست چودھری، حاجی بابو، ارہان پاشا، گڈو پاشا، مزرل، معصوم علی، بابو، نذیر حسین، محمد اسلام، انیس پردھان، جمیر احمد، طاہر حسین، ابرار، ارہان پاشا، دلشاد حسین، ریاست حسین، محمد رضوان، محمد ندیم، فیضان، قاری یونس، حافظ ناظم، حافظ شمیم، مسرت حسین عرف بابو حاجی، محمد رضوان، محمد ندیم، محمد حنیف، محمد ذیشان، الیاس چودھری، ڈاکٹر ناصر، حاجی افتخار، بھوراچودھریا اور دیگر موجود رہے۔

ایس پی سٹی نے شکایت کنندگان کے مسائل سماعت کیے

عوامی شکایات کے جلد از جلد نمٹانے کے لیے متعلقہ افراد کو ضروری ہدایات جاری کیں

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ایس پی سٹی مرادآباد کمار رن وجے سنگھ نے اپنے دفتر میں عوامی سماعت کے لیے آنے والے شکایت کنندگان کے مسائل سنے اور موصول ہونے والی عوامی شکایات کے جلد از جلد نمٹانے کے لیے متعلقہ افراد کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ بدھ کے روز آنے والے شکایت کنندگان کے مسائل/شکایات ایس پی سٹی نے سنیں جو عوامی سماعت کے لیے آئے تھے۔ انہوں نے عوامی سماعت کے دوران موصول ہونے والی شکایات کے جلد اور معیاری نمٹانے کو یقینی بنانے کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے سٹی ایریا کے تمام اسٹیشن انچارجز کو ہدایت کی کہ عوامی سماعت/خواتین ہیلپ ڈیسک کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ متاثرہ/شکایت کنندہ کو غیر ضروری طور پر اپنے تھانے سے پولیس آفس آنے کی ضرورت نہ پڑے۔ تمام تھانہ انچارجز کو یہ بھی ہدایت کی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جن مسائل کو تھانے کی سطح پر حل کیا جاسکتا ہے ان کو ترجیحی بنیادوں پر تھانہ کی سطح پر ہی بروقت اور معیاری طریقے سے حل کیا جائے۔

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم پیدائش کی یاد میں نکلا اتحاد پیدل مارچ

بھارتیہ جنتا پارٹی شہر کے زیراہتمام پیدل مارچ میں ایک بھارت ، عظیم بھارت کا عہد کیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) بھارتیہ جنتا پارٹی شہر کے زیراہتمام، سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں اتحاد پیدل مارچ کا انعقاد کیا گیا، جس کی قیادت شہر کے ایم ایل اے رتیش گپتا نے کی۔ اس مارچ میں این سی سی کیڈٹس اور مختلف اسکولوں کے طلباء کے ساتھ سینکڑوں نوجوانوں اور دیگر افراد نے شرکت کی۔ انہوں نے متفقہ طور پر ایک بھارت ، عظیم بھارت کا عہد کیا۔ مہمانان خصوصی بی جے پی اتر پردیش کے ریاستی وزیر ڈاکٹر چندر موہن سنگھ، شہر کے ایم ایل اے رتیش گپتا، شہر آرگنائزیشن انچارج موہن لال سینی اور بی جے پی شہر صدر گریش بھنڈولا نے اتحاد پیدل مارچ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

مارچ کے دوران، موجود افراد نے اجتماعی طور پر قومی گیت وندے ماترم گایا۔ یہ مارچ منڈی چوک، گڑیا محلہ میں واقع شریتی دیوی دھرم شالہ سے شروع ہوا اور منڈی چوک، برتن بازار، امروہہ گیٹ، چوموکھا پل، ٹاؤن ہال، بازار گنج، گرہٹی چوک، کورٹ روڈ، تاڑی خانہ، جی ایم ڈی روڈ، بدھ بازار و اسٹیشن روڈ ہوتے ہوئے امپریل سنیما پنچج ہوٹل پہنچ کر عوامی جلسہ میں تبدیل ہوگئی۔ اس جلسہ میں ریاستی وزیر ڈاکٹر چندر موہن سنگھ نے کہا کہ سردار پٹیل نے ہندوستان کی سالمیت اور اتحاد کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ وہی آج ملک کی مضبوطی کی بنیاد ہے۔

ہمیں ان کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ رن فار یونٹی معاشرے میں اتحاد، نظم و ضبط اور حب الوطنی کا پیغام دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت اتحاد ہے۔ سردار پٹیل کے وژن کی وجہ سے ہی ہندوستان متحد رہا۔ اس موقع پر میئر ونود اگروال، البنا تیش گپتا، پریا اگروال، پروگرام کوآرڈینیٹر ونیش سسودیا، ہیمراج سینی، کوآرڈینیٹر نودیپ ٹنڈن سرویش پٹیل، علاقائی میڈیا کو انچارج نمت جیسوال، شہر میڈیا انچارج راجیو گپتا، سابق ایم پی ویر سنگھ، شہر جنرل سکریٹری تھو رام کشیپ، ونیش شیر شوال، وشال تیاگی دھرمیندر ناتھ مشرا، دیودیپ ٹنڈن، من موہن سینی، راہول شرما، چندر پرجاپتی، شمی بھٹناگر، ابھیشیک چوبے، سریندر اوشنوئی، گورو سریواستو، وشال سنگھ گولو، کے پی سینی، سنیتا شرما، ششی کرن، مدلسا شرما، پونم سینی، رنجنا شرما، کویتا کٹھورا، ہیمیت شرما، پونما شرما، ہیوتا شرما، مکیش بھردواج، گڈو سینی، سونو چھابرا، شہر، ڈویژنل اور فرنٹ سیل کے عہدیدار، کونسلر، اسکولوں کے طلباء، این سی سی، کالج اور یونیورسٹی کے طلباء اور اساتذہ سینکڑوں کی تعداد میں شامل رہے۔

حادثات کے مدنظر ناگل بس اسٹینڈ پر فلائی اوور کی تعمیر کرائی جائے: بھارتیہ کسان یونین

کسانوں کی تنظیموں نے مسائل پر مبنی میمورنڈم اعلیٰ افسران کو دیا

دیوبند (عارف عثمانی) بھارتیہ کسان یونین ٹکیت کے کارکنان نے ایس ڈی او کو 9 مطالبات پر مبنی میمورنڈم دے کر مسائل سے واقف کرایا اور تمام مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ تفصیل کے مطابق بھارتیہ کسان یونین کے بلاک صدر للت کمار کی قیادت میں تنظیم سے منسلک کسانوں نے ایس ڈی ایم یووراج سنگھ کو دیئے گئے میمورنڈم میں اپنے مسائل بیان کرتے ہوئے کہا کہ آوارہ مویشیوں اور جانوروں سے کسانوں کو نجات دلائی جائے، اور گیہوں کی فصل بونے کے لئے ضرورت کے اعتبار سے بیج مہیا کرائے جائیں، اس کے علاوہ انہوں نے یہ مطالبہ کیا کہ چندپور کائستھ میں خسرہ نمبر 363 کو آبادی میں درج کیا جائے، میمورنڈم میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ فلائی اوور کے نیچے ای رکشاؤں کے کھڑے ہونے پر پابندی عائد کی جائے اور دیہی علاقوں میں 2015 سے 2021 تک پیدائش اور فوت ہوجانے کے سرٹیفکیٹ مہیا کرائے جائیں۔

میمورنڈم میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ بجلی محکمہ کی جانب سے زبردستی اسمارٹ میٹر لگائے جانے پر بھی پابندی لگائی جائے۔ اس دوران فرمان علی، شہزاد، اونیش تیاگی، دانش، محمد اکرم، راشد اور اخلاق قریشی وغیرہ موجود رہے۔ وہیں دوسری جانب بھارتیہ کسان یونین رکشک کے قومی صدر وریندر سنگھ او ہلان نے کمشنر سے ملاقات کرکے کسانوں اور علاقائی مسائل پر مبنی ایک میمورنڈم دیا۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ناگل بس اسٹینڈ پر مسلسل ہونے والے حادثات کے مد نظر فوری طور پر فلائی اوور کی تعمیر کرائی جائی اور بجاج شوگر مل گنگ نولی کی جانب کسانوں کے بقایا جات کی فوری طور پر ادائیگی کرائے جائیں۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ تالابوں پر کئے جانے والے ناجائز قبضوں کو ختم کرایا جائے اور تالابوں کے آس پاس تزئین کاری کرائی جائے، اس کے علاوہ میمورنڈم میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ فیس میڈی کیئر ہاسپٹل کی جانچ کرائی جائے، اس موقع پر تنظیم کے قومی صدر کے ساتھ سنیل شاستری، روندر سینی، سنیل ٹھاکر، بلو تیاگی، اجیت سینی، روہت جاٹ، مجتبیٰ، انیرودھ تیاگی، مینک، وپن دھیمان اور شاہ عالم وغیرہ موجود رہے۔

فہرست میں نام درج کرانا صرف ایک حق نہیں بلکہ ایک قومی واجتماعی ذمہ داری ہے

انڈیا اسلامک اکیڈمی دیوبند کے بانی مولانا مہدی حسن عینی نے پریس کو جاری کیا بیان

دیوبند (عارف عثمانی) انڈیا اسلامک اکیڈمی دیوبند کے بانی وڈائریکٹر مولانا مہدی حسن عینی قاسمی نے آج ایک پریس بیان میں کہا کہ سپریم کورٹ آف انڈیا نے اگرچہ وقف ایکٹ 2024 کی بعض دفعات پر عبوری راحت دی ہے، تاہم عدالت نے واضح کیا ہے کہ "امید پورٹل" پر وقف املاک کی رجسٹریشن اور تجدید کا عمل بغیر کسی تعطل کے جاری رہے گا۔ مولانا مہدی حسن عینی نے تمام متولیانِ اوقاف اور کسٹوڈین حضرات سے اپیل کی کہ وہ 5 دسمبر 2025 سے قبل اپنے اوقاف کی تجدید لازماً مکمل کرلیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جو متولی متعینہ مدت کے اندر وقف املاک کی تجدید نہیں کرائیں گے، ان پر 20 ہزار سے ایک لاکھ روپے تک کا جرمانہ اور چھ ماہ کی قید بھی ہوسکتی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ دیوبند و اطراف کے وقف املاک کی رجسٹریشن کے لیے مسجد حکیم الاسلام، گرین سٹی، دیوبند میں بوتھ قائم کیا گیا ہے، جہاں روزانہ صبح 10 بجے سے رات 8 بجے تک اندراج کا عمل جاری ہے۔ مولانا نے یہ بھی بتایا کہ تنظیم ابنائے مدارس اور جامعہ حکیم الاسلام دیوبند کے تعاون سے اب تک سہارنپور ضلع، دیوبند اور اطراف کے کثیر تعداد میں اوقاف و مساجد کے متولیان کی رہنمائی کی جا چکی ہے، اور مولانا قاری رحیم الدین قاسمی و ان کی ٹیم بڑی تعداد میں امید پورٹل پر دستاویزات اپلوڈ کررہی ہے۔ مولانا مہدی حسن عینی قاسمی نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے جاری (SIR) مہم کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ ووٹروں کی فہرست میں نام درج کرانا صرف ایک حق نہیں بلکہ ایک قومی واجتماعی ذمہ داری ہے، جس سے ملت کی نمائندگی مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے سماجی کارکنان اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے، اپنے اہل خانہ اور پڑوسیوں کے نام ووٹرلسٹ میں درج کرانے کا خصوصی اہتمام کریں۔ قاری رحیم الدین قاسمی نے بتایا کہ ہم حکومتی گائیڈ لائن کے مطابق وقف بورڈ میں درج املاک کی تجدید اندراج کا کام زور وشور سے کررہے ہیں اور امید پورٹل پر ضروری دستاویز اپلوڈ کررہے ہیں، لیکن اب بھی بڑی تعداد میں گاؤں دیہات کے اوقاف کے متولیان میں بیداری نہیں ہے، انہوں نے متولیان کو تاکید کی کہ: اس معاملے میں معمولی لاپرواہی بھی آئندہ کے لیے سنگین نقصان کا باعث بن سکتی ہے، اسی لیے ہم ہروقت ہر طرح سے تعاون کررہے ہیں۔

ایس ٹی ایف نے کارروائی کرتے ہوئے کف سیرپ کے ملزمان کو کیا گرفتار

گرفتار ملزمان کی جائدادوں اور مالی لین دین کی جانچ کی تیاری کر رہی ہے

دیوبند (عارف عثمانی) اتر پردیش ایس ٹی ایف نے ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے سہارنپور کے شاستری نگر علاقہ سے شری رام سینا کے قومی صدر وبھور رانا سمیت چار لوگوں کو 200 کروڑ روپے کے کوڈین ملا ہوا کف سیرپ کی اسمگلنگ کے معاملہ میں گرفتار کیا ہے۔ گرفتار کئے گئے ملزمان پر ایک فرضی فارم بنا کر مغربی بنگال کے راستہ بنگلہ دیش تک ناجائز دواؤں اور کوڈین ملا ہوا کف سیرپ اسمگل کرنے کے الزامات ہیں۔ گرفتار کئے گئے ملزمان میں وبھور رانا ولد گجراج سنگھ، اس کا بھائی وشال رانا، بٹو ولد ہردیوا اور سچن ولد ہردیوا شامل ہیں۔ چاروں ملزمان سہارنپور کے باشندے ہیں۔ ایس ٹی ایف نے چاروں ملزمان کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد ریمانڈ پر لے کر لکھنؤ کے لئے روانہ کردیا ہے۔ ان چاروں ملزمان کے خلاف تھانہ سوشانت گولف سٹی لکھنؤ میں جرائم نمبر 182/2024 کے تحت 420،467،468،471،120(B)، 43 اور 201 دفعات کے تحت مقدمہ درج ہے، بتایا جارہا ہے کہ یہ ملزمان فرضی کمپنیوں کے ذریعہ سے کف سیرپ کی خرید وفروخت دکھا کر کروڑوں روپے کی ہیرا پھیری کررہے تھے۔ ذرائع کے مطابق ایس ٹی ایف اب رانا فیملی کی جائدادوں اور مالی لین دین کی جانچ کرنے کی تیاری کررہی ہے۔ گذشتہ چار سالوں میں اس خاندان کی جانب سے خریدی گئی زمینوں اور دیگر مالیاتی لین دین پر بھی نظر رکھی جارہی ہے۔ واضح ہو کہ وبھور رانا کو کچھ عرصہ قبل ہندوستان سے باہر بھاگنے کی کوشش کرنے کے دوران دہلی ایئرپورٹ سے گرفتار کیا گیا تھا جس کے بعد اسمگلنگ کے معاملہ میں غازی آباد کے نندگرام تھانہ میں بھی 4 نومبر کو ایک مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس معاملہ میں بھی وبھور رانا کے علاوہ سہارنپور کے ابھیشیک شرما سمیت کئی دیگر ملزمان شامل ہیں۔

ریٹائرڈ اہلکاروں کے واجبات کی ادائیگی ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنانے کی ہدایت

قانون ساز کونسل کی مالی اور انتظامی تاخیری کمیٹی کے چیئرمین کی ضلع افسران کے ساتھ میٹنگ منعقد

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) اترپردیش قانون ساز کونسل کی مالی اور انتظامی تاخیری کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر رتن پال سنگھ نے کمیٹی کے ممبران وجے بہادر پاٹھک، ایم ایل سی ڈاکٹر جے پال سنگھ ویست و ایم ایل سی گوپال انجان کی موجودگی میں ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ، ایس ایس پی ستپال انتیل و سی ڈی او محترمہ مرنالی اویناش جوشی سمیت ضلع کے دیگر ضلعی سطح کے افسران کے ساتھ مرادآباد شہر کے سرکٹ ہاؤس کے آڈیٹوریم میں میٹنگ کی۔

میٹنگ کے دوران چیئرمین نے محکمہ پولیس، فائر ڈپارٹمنٹ، میونسپل کارپوریشن، فوڈ سیفٹی، مرادآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی، بجلی محکمہ، جل نگم (شہری)، محکمہ تعمیرات عامہ وغیرہ کے افسران کے ساتھ ان کے دفاتر سے ریٹائرڈ اہلکاروں کی پنشن اور گریجویٹی سمیت مختلف واجبات کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی جائزہ لیا۔ فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے کام کا جائزہ لینے کے دوران چیئرمین نے اسسٹنٹ کمشنر (فوڈ) سے 2017 سے جمع کیے گئے نمونوں کے حوالے سے طے شدہ طریقہ کار کے بعد کی گئی کارروائی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے دیوالی کے دوران کھانے پینے کی اشیاء میں نقصان دہ ملاوٹ کو روکنے کے لیے محکمہ کی کوششوں اور اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ اسسٹنٹ کمشنر (فوڈ) نے بتایا کہ یکم اپریل 2025 سے اب تک 586 نمونے جمع کیے گئے ہیں۔ چیئرمین نے ڈی ایم سے کہا کہ وہ 2017 سے ضلع میں فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کے جمع کردہ نمونوں کی بنیاد پر زیر التواء مقدمات کو حل کرنے کے لیے ایک ٹیم تشکیل دیں۔ محکمہ بجلی میں زیر التواء کیسز کا جائزہ لیتے ہوئے چیئرمین نے سپرنٹنڈنگ انجینئر سے بزنس پلان 2025-26 کے حوالے سے معلومات حاصل کیں اور کہا کہ بزنس پلان کی تیاری کے دوران مقامی عوامی نمائندوں کا تعاون ضرور لیا جائے کیونکہ اس سے عوامی مسائل کا ازالہ یقینی بنایا جائے گا اور مقامی ضروریات کے مطابق ایک بہتر منصوبہ تیار ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ دفتری سطح پر ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے اور متوفی کے زیر کفالت افراد کے مقدمات بھی قانونی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے جلد از جلد حل کیے جائیں۔

تھائی لینڈ-کمبوڈیا میں سرحدی جھڑپ، حالات کشیدہ ہوگئے

تھائی لینڈ (یواین آئی) گزشتہ روز تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان سرحدی جھڑپ میں ایک شہری ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوگئے تھے۔ یہ واقعہ تھائی لینڈ کی جانب سے امن معاہدے کو معطل کرنے کے چند روز بعد سامنے آیا ہے کمبوڈیا کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ ہم 12 نومبر 2025 کی سہ پہر کو صوبہ بنتے مینچے کے گاؤں پری چان میں کمبوڈیا کے شہریوں پر تھائی فورسز کی بلا اشتعال فائرنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ اس واقعے میں ایک شہری ہلاک اور تین زخمی ہوگئے۔ وزارت نے کہا کہ یہ واقعہ کمبوڈیا کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی سنگین خلاف ورزی کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی انسانی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر، آسیان چارٹر اور جنوب مشرقی ایشیا میں دوستی اور تعاون کے معاہدے کے بنیادی اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ دوسری طرف، رائل تھائی آرمی نے استدلال کیا کہ اس کے فوجیوں نے "بلا اشتعال فائرنگ نہیں کی بلکہ کمبوڈیا نے ہماری سرزمین پر فائرنگ کی۔ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم انوتن چارنویراکول نے بدھ کے روز کہا کہ ہماری وزارت خارجہ نے ٹرمپ انتظامیہ کے لیے ایک وضاحتی خط تیار کیا ہے۔ یاد رہے کہ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک نے گزشتہ ماہ کوالالمپور میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم کی موجودگی میں امن معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ 28 جولائی کو، کمبوڈیا اور تھائی لینڈ نے ہفتوں کی لڑائی کے بعد انور کی میزبانی میں سہ فریقی اجلاس میں غیر مشروط جنگ بندی پر اتفاق کیا۔

دہلی دھماکے والی کار میں تھا ڈاکٹر عمر نبی، ڈی این اے سے ہوئی تصدیق

تحقیقات میں پیشرفت

نئی دہلی، (ایجنسی) ڈی این اے ٹیسٹ سے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب جس کار میں دھماکہ ہوا تھا اسے ڈاکٹر عمر نبی چلا رہا تھا۔ دہلی پولیس کے مطابق نبی کی والدہ کے ڈی این اے کے نمونے اور نبی کے پاؤں کے ڈی این اے میچ ہورہے ہیں۔ تفتیش کاروں کو یہ کامیابی اس وقت ملی جب ڈاکٹر نبی کا پیر کار کی اسٹیئرنگ وہیل اور ایکسلریٹر کے درمیان پھنسا ہوا پایا گیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دھماکے کے وقت کار چلا رہا تھا۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ کل 21 حیاتیاتی نمونے فارنزک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کو جانچ کے لیے بھیجے گئے تھے۔ لال قلعہ دھماکے میں مرکزی ملزم سمیت کل 12 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ بقیہ نمونے دیگر متاثرین کی حیاتیاتی باقیات اور قریبی تباہ شدہ گاڑیوں، دھماکے سے متاثر ہونے والی گاڑیوں اور ایک ای-رکشہ سے حاصل کیے گئے تھے۔ ایف ایس ایل نے ڈاکٹر نبی کی شناخت کی تصدیق کے لیے اس کی والدہ سے ڈی این اے کے نمونے حاصل کیے۔

دہلی دھماکہ: الفلاح یونیورسٹی کے خلاف بڑی کارروائی

حکومت نے منسوخ کردی رکنیت، این ایم سی اور NAAC کارروائی کی تیاری میں، ای ڈی نے بھی یونیورسٹی کے فنڈنگ کی جانچ شروع کی

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ہوئے حملے سے متعلق حکومت نے بڑا فیصلہ لیا ہے۔ ایسوی ایشن آف انڈین یونین (اے آئی یو) نے ہریانہ کے فریدآباد واقع الفلاح یونیورسٹی کی رکنیت منسوخ کردی ہے۔ الفلاح یونیورسٹی کو فوری اثر سے اے آئی یو کا لوگو ہٹانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس یونیورسٹی سے متعلق کئی ڈاکٹروں کو دہلی بم دھماکہ معاملے میں جانچ ایجنسیوں نے حراست میں لیا ہے، جس میں ڈاکٹر عمر النبی، ڈاکٹر شاہد، ڈاکٹر نثار الحسن اور ڈاکٹر مزمل شامل ہیں۔

الفلاح یونیورسٹی اب اپنی ویب سائٹ پر نصاب کے بارے میں غلط جانکاری دینے کے سبب بھی جانچ کے دائرے میں ہے۔ وہیں نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) نے بھی یونیورسٹی کے خلاف کارروائی کے اشارے دیئے ہیں۔ این ایم سی کی طرف سے کہا گیا ہے کہ ابھی وہ مناسب ثبوت کا انتظار کررہے ہیں۔ نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) نے الفلاح یونیورسٹی کو اپنی ویب سائٹ پر غلط ایکریڈیٹیشن ظاہر کرنے پر وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ یونیورسٹی کے پاس نہ تو NAAC ایکریڈیٹیشن ہے اور نہ ہی اس نے NAAC کی منظوری کے لیے درخواست دی ہے۔

دہلی دھماکہ کے بعد فریدآباد کی الفلاح یونیورسٹی، ٹیرر ماڈیول سے جڑے ڈاکٹروں کی گرفتاری کے بعد جانچ کے گھیرے میں ہے۔ ای ڈی بھی اس یونیورسٹی کے فنڈنگ کی جانچ کررہی ہے۔ الزام ہے کہ اس یونیورسٹی کے 10 سالوں کے فائنانشیل فائلنگس اور ایف سی آر اے ریکارڈس عوامی طور پر غائب ہیں۔ دہلی دھماکہ سے جڑی تیسری کار جمعرات (13 نومبر، 2025) کو الفلاح یونیورسٹی کے اندر سے برآمد کی گئی۔ اس کار کے مالک ڈاکٹر شاہین سعید ہیں۔ خبروں کے مطابق، ان مشتبہ لوگوں نے آئی ای ڈی لے جانے کے لئے تین کاریں۔ ایک سفید ہنڈئی آئی-20، ایک لال ایکو اسپورٹ اور ایک ماروتی سزوکی بریزا خریدا تھی۔ الفلاح یونیورسٹی سے آج ماروتی سزوکی بریزا کار برآمد کی گئی۔

الفلاح یونیورسٹی میں مشکوک کار برآمد

فریدآباد: (ایجنسی) جمعرات کو فریدآباد کے دھوج علاقے میں واقع الفلاح یونیورسٹی میں ایک مشکوک بریزا کار پائی گئی، جس کی تفتیش اس وقت جموں وکشمیر پولیس کررہی ہے، فریدآباد پولیس نے یہ اطلاع دی۔ اس واقعے کے فوراً بعد ہریانہ پولیس کی ایک گاڑی، جس پر "بم ڈسپوزل اسکواڈ" درج تھا اور جس میں متعدد اہلکار سوار تھے، الرٹ ملنے کے بعد یونیورسٹی کے احاطے میں داخل ہوئی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے کئی افراد کو حال ہی میں گرفتار کیا گیا ہے، جن پر الزام ہے کہ وہ ایک دہشت گرد گروہ کا حصہ تھے جو ملک کے مختلف مقامات پر حملوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ اسی دوران، ایک نئی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آئی ہے جس میں مرکزی ملزم ڈاکٹر عمران نبی کو بدرپور بارڈر کے راستے قومی دارالحکومت میں داخل ہوتے دیکھا گیا ہے۔ وہ ایک آئی 20 کار میں سوار تھا، جس سے دہلی دھماکے کی تحقیقات میں گرفت مزید سخت ہوگئی ہے۔

پونے میں بڑا حادثہ، دو ٹرکوں کی ٹکر سے لگی آگ، 8 کی جل کر موت

پونے: (ایجنسی) پونے کے نولے پُل پر جمعرات (13 نومبر) کو بڑا حادثہ ہوگیا۔ یہاں دو کنٹینر اور ٹرک ٹکرا گئے، جس سے ایک ٹرک میں آگ لگ گئی۔ ایک کار دونوں ٹرک کے درمیان میں پھنس گئی اور پوری طرح جل گئی۔ فائر بریگیڈ کے مطابق، اب تک 8 لاشیں نکالی جاچکی ہیں۔ جلتی گاڑیوں میں کچھ اور لوگوں کے پھنسے ہونے کا امکان ہے۔ اس لئے مہلوکین کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ دراصل، یہ حادثہ پنے شہر کے باہری علاقے میں ممبئی۔ بنگلورو ہائی وے پر ہوئی، جہاں دو بڑے کنٹینر ٹرک کے درمیان ایک کار پھنس کر چکنا چور ہوگئی، جس سے 8 لوگوں کی موت ہوگئی۔ پولیس نے بتایا کہ نولے برج پر شام کو ہوئے حادثہ میں کئی لوگ زخمی بھی ہیں۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا۔ حادثہ کے بعد سامنے آئے ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جارہا ہے کہ دو بھاری ٹرکوں کے بعد ٹرک آگ کا گولہ بن گیا اور ایک کار کچل کر چکنا چور ہوگئی۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ابتدائی جانکاری کے مطابق، حادثے میں پانچ سے زیادہ لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ کئی لوگ اس میں زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا ہے۔ پولیس افسر کے مطابق، ہم اس بات کی جانچ کررہے ہیں کہ حادثہ کیسے ہوا۔ فی الحال، ہماری ترجیحات یہ یقینی بنانا ہے کہ زخمیوں کو اسپتال میں فوراً علاج ملے۔ انہوں نے بتایا کہ فائر بریگیڈ نے پانی کے ٹینکر موقع پر بھیجے اور آگ بجھانے کی کوشش جاری ہے۔ وہیں اس خطرناک حادثہ کے بعد مصروف شاہراہ پر ٹریفک جام لگ گیا۔

بہار چناؤ: آج ووٹوں کی گنتی، سخت سیکوریٹی انتظامات

نتیش کمار حکمرانی جاری رکھ پائیں گے یا تیجسوی یادو نیا باب لکھیں گے؟

نئی دہلی: (ایجنسی) بہار کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کا انتظار پورا ملک کررہا ہے۔ ریاست کی 243 اسمبلی سیٹوں کے لیے ووٹوں کی گنتی آج جمعہ 14 نومبر کو صبح 8 بجے سے شروع ہوگی۔ اس بار بہار انتخاب میں ووٹرس کا کافی جوش دیکھنے کو ملا۔ دو مرحلوں میں کل 66.91 فیصد ووٹ ڈالے گئے، خواتین نے 71.6 فیصد ووٹ ڈال کر تاریخ رقم کی۔ مردوں نے 62.8 فیصد ووٹ کاسٹ کیا۔ اب سب کی نظریں اس بات پر ہیں کہ آیا نتیش کمار اپنی طویل حکمرانی جاری رکھ پائیں گے یا تیجسوی یادو کی عظیم اتحاد حکومت اقتدار میں ایک نیا باب لکھے گی۔ ووٹوں کی گنتی کے دن امیدواروں/ایکشن ایجنٹوں اور مرکزی مبصرین کی موجودگی میں ویڈیو گرافی کے تحت اسٹرانگ روم کھولے جائیں گے۔ اس کے بعد گنتی شروع ہوگی۔ ریاست میں گنتی کے 46 مراکز قائم کیے گئے ہیں۔

243 نشستوں کے لیے گنتی کے مبصرین کو تعینات کیا گیا ہے۔ ووٹوں کی گنتی صبح 8 بجے شروع ہوگی۔ پہلے سروس ووٹ (پوسٹل بیلٹ) کے ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ اس کے بعد صبح 8:30 بجے ای وی ایم کی گنتی شروع ہوگی۔ گنتی کے تقریباً دو گھنٹے کے اندر رجحانات شروع ہوجائیں گے۔ تاہم تصویر آہستہ آہستہ واضح ہوتی جائے گی۔ ووٹوں کی گنتی سے قبل انتظامیہ نے پٹنہ سمیت تمام اضلاع میں سیکورٹی سخت کردی ہے۔ اسٹرانگ رومز کی سیکورٹی کئی سطحوں پر بڑھادی گئی ہے۔ عہدیداروں نے ہالوں، گیٹس، کنٹرول رومز اور بیٹھنے کے انتظامات کا معائنہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے حکام نے ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ تیاریوں کا جائزہ لیا ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات کے بعد تقریباً تمام ایگزٹ پولس نے پیش گوئی کی ہے کہ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) ایک بار پھر بھاری اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گی۔ اگر حقیقی نتائج انتخابات کے بعد کے ان انتخابات کی عکاسی کرتے ہیں، تو اقتدار ایک بار پھر راشٹریہ جنتا دل، کانگریس، بائیں بازو کی جماعتوں، اور وکاسیل انسان پارٹی (وی آئی پی) کے "گرینڈ الائنس" کے لیے دور کی کوڑی ثابت ہوگی۔

اپنی اپنی جیت کے دعوے

این ڈی اے اور گرینڈ الائنس دونوں اتحادوں کے قائدین اپنی اپنی جیت کا دعویٰ کررہے ہیں۔ تیجسوی یادو نے کہا ہے کہ وہ 18 نومبر کو حلف لیں گے۔ ادھر این ڈی اے کا دعویٰ ہے کہ اس بار ان کی جیت 2010 کی اکثریت سے بھی زیادہ ہوگی۔ اب سب کی نظریں آج 14 نومبر پر ہیں، جب اصل نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

'سیکورٹی ایجنسیاں ہیں، امت شاہ ہیں، اجیت ڈووال ہیں پھر 2900 کلو دھماکہ خیز مادہ فریدآباد کیسے پہنچا؟' کانگریس کا سوال

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی میں لال قلعہ کے قریب گزشتہ 10 نومبر کو پیش آئے کار دھماکہ نے ایک دہشت کا ماحول پیدا کردیا ہے۔ یہ دہشت تب مزید بڑھ گئی جب 12 نومبر کو مرکزی حکومت نے اسے دہشت گردانہ حملہ قرار دے دیا۔ اب اس معاملے میں کانگریس حملہ آور دکھائی دے رہی ہے۔ ایک طرف کانگریس لگاتار یہ سوال اٹھا رہی ہے کہ کیا حکومت کو حادثہ کے 2 دن بعد پتہ چلا کہ حملہ دہشت گردوں کی کوششوں کا نتیجہ تھا، دوسری طرف فریدآباد میں 2900 کلو دھماکہ خیز مادہ پکڑے جانے پر بھی پارٹی نے اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ آج کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے پریس کانفرنس میں مرکز کی مودی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کردیا۔ انھوں نے کہا کہ "پارلیمنٹ اور راشٹرپتی بھون کے بے حد قریب، لال قلعہ کے نزدیک ایک دھماکہ ہوا جس میں 13 لوگوں کی جان چلی گئی۔ اس دھماکہ میں ہلاک اور زخمی ہونے والے لوگوں کے ساتھ ہماری ہمدردیاں اور دعائیں ہیں۔ حیرانی کی بات ہے کہ اس حادثہ کے 48 گھنٹے بعد کابینہ نے مانا کہ یہ ایک دہشت گردانہ حملہ ہے۔ ایسے میں کچھ سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔" کھیڑا نے ایک سوال یہ کیا کہ "اتنی سیکورٹی ایجنسیاں ہیں، امت شاہ ہیں، اجیت ڈووال ہیں.... جو کہتے ہیں کہ ہماری گہری نگاہ بنی ہوئی ہے۔ پھر بھی فریدآباد میں 2900 کلو دھماکہ خیز مادہ کیسے پہنچ گیا؟" پون کھیڑا نے پلوامہ میں پیش آئے دہشت گردانہ حملہ کو یاد کرتے ہوئے میڈیا سے کہا کہ "ہم پلوامہ حملہ کے تعلق سے سوال پوچھتے رہے کہ آر ڈی ایکس کیسے پہنچا، اس کا جواب آج تک نہیں ملا۔ اب راجدھانی دہلی سے 20 کلومیٹر دور 2900 کلو دھماکہ خیز مادہ پہنچ گیا۔ سوال ہے کہ کیسے پہنچا؟" پھر لال قلعہ کے پاس دھماکہ میں لوگوں کی جان جاتی ہے، لوگ زخمی ہوتے ہیں، آخر اس کی ذمہ داری کون لے رہا ہے؟" وہ مزید کہتے ہیں کہ "یہ سوال پورے ملک کے ہیں اور ہم کہتے رہے ہیں کہ حکومت سخت قدم اٹھائے، ہم ان کے ساتھ ہیں۔" دہلی میں پیش آئے دہشت گردانہ حملہ کے بعد پیدا حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے پون کھیڑا نے کچھ اہم سوالات مرکزی حکومت کے سامنے رکھے۔ انھوں نے پوچھا کہ "یہ دھماکہ کیسے ہوا؟ کس سطح پر ناکامی ہوئی؟ اس ناکامی کی ذمہ داری کون لے گا؟" یہ سوالات پوچھنے کے بعد کانگریس لیڈر کہتے ہیں کہ "ملک کی راجدھانی میں حملہ ہوا ہے۔ ایسے میں ہمارا مطالبہ ہے کہ وزیر اعظم کی صدارت میں ایک کُل جماعتی میٹنگ بلائی جائے۔ پارلیمنٹ کا اجلاس جلد طلب کیا جائے، کیونکہ یہ ایک سنگین ایشو ہے۔ اس معاملے میں حکومت ایک مضبوط اسٹینڈ لے، ہم حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔" وزیر اعظم نریندر مودی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ "پہلگام کے بعد 'آپریشن سندور' کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور حکومت نے کہا تھا کہ کسی بھی دہشت گردانہ حملہ کو 'ایکٹ آف وار' مانا جائے گا۔ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ حکومت اس حملے کو کس طرح سے دیکھ رہی ہے۔ کیونکہ اس حملہ کو باہری طاقتوں کے ذریعہ حمایت، طاقت اور ترغیب مل رہی ہے۔" پون کھیڑا نے دہلی میں پیش آئے دہشت گردانہ حملہ کو لے کر ایک پریس بیان بھی جاری کیا ہے، جس میں پی ایم مودی کے ساتھ ساتھ مرکزی حکومت کو بھی نشانے پر لیا گیا ہے۔

ٹی بی کے خلاف ہندوستان کی لڑائی قابل ذکر ہے: مودی

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ عالمی ادارۂ صحت کی تازہ ترین گلوبل ٹی بی رپورٹ 2025 اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ ہندوستان نے 2015 کے بعد سے ٹی بی کے کیسز میں "قابلِ تعریف کمی" درج کی ہے، اور یہ "دنیا میں کسی بھی ملک میں دیکھے جانے والی سب سے تیز کمیوں میں سے ایک" ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ "ہندوستان کی ٹی بی کے خلاف جدوجہد غیر معمولی رفتار سے آگے بڑھ رہی ہے"۔ اس موقع پر انہوں نے مزید کہا کہ عالمی ادارۂ صحت کی تازہ رپورٹ کے مطابق 2015 کے بعد سے ہندوستان میں ٹی بی کے کیسز میں نمایاں کمی ہوئی ہے، جو عالمی شرح کمی سے تقریباً دوگنا زیادہ ہے۔ اپنے پیغام میں مودی نے لکھا کہ یہ دنیا بھر میں دیکھی گئی سب سے تیز کمیوں میں سے ایک ہے۔ اتنا ہی خوش آئند علاج کے دائرے میں اضافہ، 'لاپتہ کیسز' میں کمی، اور علاج میں کامیابی کی شرح کا مسلسل بڑھنا بھی ہے۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں نے مسجد کو آگ لگادی، 25 فلسطینی گرفتار

یروشلم، (ایجنسیاں) مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں نے ایک مسجد کو آگ لگادی جبکہ اسرائیلی فورسز نے مختلف علاقوں میں چھاپوں کے دوران 25 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا۔ فلسطینی خبر رساں ادارے وفا نیوز ایجنسی کے مطابق واقعہ مغربی کنارے کے شہر سلفیت کے قریب پیش آیا، جہاں اسرائیلی آبادکاروں نے مسجد کے دروازے پر آتش گیر مواد چھڑک کر آگ لگانے کی کوشش کی۔ رپورٹ کے مطابق آبادکاروں نے مسجد کی دیواروں پر نسل پرستانہ نعرے بھی لکھے۔ تاہم مقامی شہریوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں تازہ کارروائیوں کے دوران 25 فلسطینی شہریوں کو گرفتار کیا۔ رپورٹ کے مطابق طولکرم کے قریب دیر الغصون کے علاقے میں تین نوجوانوں کو گھروں پر چھاپے مار کر حراست میں لیا گیا۔ اسی طرح الخلیل کے قریب دورا کے علاقے میں 18 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ جنوبی الخلیل میں بزرگوں سمیت کئی شہریوں سے فیلڈ انویسٹی گیشن بھی کی گئی۔ مزید برآں نابلس کے جنوب میں بیتا اور قریوت کے علاقوں سے چار افراد کو بھی گرفتار کیا گیا۔ فلسطینی حکام کے مطابق اسرائیلی فورسز کی جانب سے چھاپے اور گرفتاریاں تقریباً روزانہ کی بنیاد پر جاری ہیں، جنہیں عالمی برادری نے انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ خیال رہے مغربی کنارے کے ان علاقوں کو اسرائیل نے 1967 سے قبضے میں لے رکھا ہے۔ مقبوضہ مغربی کنارے کے اس علاقے میں 5 لاکھ سے زائد یہودیوں کو ناجائز یہودی بستیوں میں بسایا گیا ہے۔ یہ یہودی بستیاں فلسطینیوں کی ملکیتی اراضی پر بنائی گئی ہیں۔ جبکہ یہودی آبادکار نہ صرف ان کی جگہ پر قابض ہیں بلکہ ان کو آئے روز تشدد کا نشانہ بناتے ہیں تاکہ انہیں علاقے سے مکمل طور پر نکال دیا جائے۔

ٹی-90 ٹینکوں کی فائر پاور بڑھانے کیلئے 2,095 کروڑ روپے کے انوار اینٹی ٹینک میزائلوں کی خریداری کے لیے معاہدہ پر دستخط

نئی دہلی، (ایجنسی) ملک کی مغربی اور شمالی سرحدوں پر فوجی تیاریوں کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم میں، وزارت دفاع نے بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ سے دیسی انوار اینٹی ٹینک میزائلوں کی خریداری کے لیے 2,095.70 کروڑ روپے کے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ وزارت نے 2,095.70 کروڑ روپے کی کل لاگت سے بائی (انڈین) زمرے کے تحت انوار اینٹی ٹینک میزائلوں کی خریداری کے لیے بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ کے ساتھ ایک معاہدہ پر دستخط کیے ہیں۔ وزارت دفاع کے سینئر عہدیداروں اور بی ڈی ایل کے نمائندوں نے آج دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں معاہدہ پر دستخط کئے۔ انوار ٹینک شکن میزائلوں کی خریداری سے ٹی-90 ٹینک کی فائر پاور میں اضافہ ہوگا، جو ہندوستانی فوج کی بکتر بند رجمنٹوں کا بنیادی مرکز ہے۔ یہ ہتھیاروں کا نظام ایک جدید ترین لیزر گائیڈڈ ٹینک شکن میزائل ہے جو زیادہ مہلک ہے۔ یہ مشینی کارروائیوں کے طرز عمل کو تبدیل کرنے اور دشمن کے خلاف آپریشنل فائدہ فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ ذرائع کے مطابق اس پروکیورمنٹ کے تحت تقریباً 500 میزائل خریدے جائیں گے۔ یہ خریداری ملکی صنعتوں کے ذریعے مخصوص ٹیکنالوجی تیار کرکے اور مسلح افواج کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دفاعی پبلک سیکٹر کے اداروں کی موجودہ مہارت سے فائدہ اٹھا کر دفاعی شعبے میں خود انحصاری حاصل کرنے کی حکومت کی کوششوں کی نشاندہی کرتی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔